भारत सरकार
GOVERNMENT OF BHARAT
सत्यमेव जयते

شروعات ہوئی ہے

جی ایس ٹی بچت اتسو

نوراتری کے مبارک موقع پر

آج سے کمترین جی ایس ٹی ریٹس
پورے ملک میں نافذ العمل ہوگا

بیشتر یومیہ استعمال کے آیٹموں میں
جی ایس ٹی ہوگا 0% یا 5%

اب عام طور پر صرف 2 ٹیکس سلیب

99% اشیاء اور سروسز یا تو ٹیکس فری یا ہوگا 5% یا 18% جی ایس ٹی

کیرانہ
18/12/5% سے
5%/نل کو
بچت 13% تک

روز آنہ کی ضروریات
18/12% سے
5% کو
بچت 13% تک

کپڑے اور پاؤں میں پھننے والے
12% سے
5% کو
بچت 7% تک

صحت اور زندگی کا بیمہ
18% سے
نل کو
بچت 18% تک

ادویات
12% سے
5%/نل کو
بچت 7-12% تک

اسٹیشنری
5/12% سے
5%/نل کو
بچت 7% تک

جی ایس ٹی ریٹ میں تخفیف ان سب میں بھی ہے

ٹریکٹر (1800 سی سی تک)

₹40,000 بچت تقریباً

چھوٹی کاریں (1500 سی سی تک)

₹70,000 بچت تقریباً

بائیک/ اسکوٹرس (350 سی سی تک)

₹8,000 بچت تقریباً

ٹیلی ویژن

₹3,500 بچت تقریباً

ایئر کنڈیشنر

₹2,800 بچت تقریباً

اب ہر گھر میں ہوگا زیادہ بچت اور بہت ساری خوشیاں

"اس کے ساتھ نیا جی ایس ٹی اصلاحات، ملک کا ہر خاندان کو فائدہ پہنچے گا زبردست ہر کوئی بشمول غریب، ہر متوسط طبقہ، کسان، خواتین، طلباء اور نوجوان اس ٹیکس تخفیف سے فائدہ حاصل کریں گے۔"

نریندر مودی
وزیر اعظم

جی ایس ٹی- بہتر اور آسان تر

برائے ملکی فہرست تخفیف شدہ ریٹ
اور دیگر جی ایس ٹی تبدیلیاں
براہ کرم اسکین کریں

CBC 15502/13/0020/2526

@cbic_india @cbicindia @CBICINDIA @cbicindia @CBICIndia www.cbic.gov.in

Aawami news
Kolkata
Monday, 22nd September 2025
Also published from Ranchi & Patna

Kolkata & Suburb
کولکاتا و مضافات

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا
سوموار، ۲۲ ستمبر ۲۰۲۵ء

حَیَّ عَلَی الصَّلاۃ

اَلصَّلاۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم

(اول وقت)

برائے کولکاتا و مضافات

22 ستمبر 2025

فجر	4 بج کر 04 منٹ
طلوع آفتاب	5 بج کر 25 منٹ
ظہر	11 بج کر 30 منٹ
عصر	3 بج کر 52 منٹ
مغرب	5 بج کر 39 منٹ
عشاء	6 بج کر 49 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی تیاریاں 30 ستمبر تک مکمل کرلی جائیں گی! الیکشن کمیشن نے سی ای اوز کیلئے ڈیڈ لائن مقرر کردی

کولکاتا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) الیکشن کمیشن نے ملک بھر میں ووٹر لسٹ کی اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی تیاری کے لیے آخری تاریخ مقرر کردی ہے۔ اسپیشل انٹینسیو ریویژن (SIR) کی تیاری نو دنوں کے اندر مکمل کی جانی چاہیے۔ کمیشن نے تمام ریاستوں کے چیف الیکورل افسران (سی ای او) کو ہدایت دی ہے۔ کمیشن کے ذرائع کے مطابق اکتوبر نومبر سے خصوصی نظر ثانی شروع کرنے کا امکان ہے۔ اس لیے سی ای او کو 30 ستمبر تک تیاریاں مکمل کرنے کو کہا گیا ہے۔ کمیشن نے حال ہی میں دہلی میں سی ای او کے ساتھ میٹنگ کی تھی۔ وہاں، انہیں SIR کی تیاری کا کام مکمل کرنے کے لیے 10-15 دن کا وقت دیا گیا۔ کمیشن ذرائع کے مطابق اس بار تیاریوں کو مکمل کرنے کی آخری تاریخ طے کردی گئی ہے۔

کمیشن نے حکم دیا تھا کہ ہر ریاست کی ووٹر لسٹ آخری ایس آئی آر کی بنیاد پر شائع کی جائے۔ مغربی بنگال اور دہلی سمیت کچھ ریاستوں کے چیف الیکورل افسروں کے دفاتر پہلے ہی اس کام کو مکمل کر چکے ہیں۔ انہوں نے باقیوں کو بھی فہرستیں جلد شائع کرنے کی ہدایت کی ہے۔ کمیشن نے کہا کہ آخری ایس آئی آر 2008 میں دہلی میں کرایا گیا تھا، یہ 2006 میں اتراکھنڈ میں کرایا گیا تھا۔ اس کے علاوہ، آخری ایس آئی آر 2002 سے 2004 کے درمیان ملک کی باقی ریاستوں میں کرایا گیا تھا۔

کمیشن کے ذرائع کے مطابق ووٹر لسٹ کے خصوصی گہرائی سے مطالعہ کا بنیادی مقصد ووٹر لسٹ سے غیر قانونی دراندازی کرنے والوں کی شناخت اور ان کو خارج کرنا تھا۔ اس کے لیے ہر ووٹر کی جائے پیدائش کی تصدیق کی جائے گی۔ کمیشن کے مطابق اس قدم کے پیچھے وجہ یہ ہے کہ حال ہی میں کئی ریاستوں میں بنگلہ دیش اور میانمار سے دراندازوں کا پتہ چلا ہے۔ کئی نام ووٹر لسٹ میں ہونے کے الزامات بھی لگائے گئے ہیں۔ مغربی بنگال کے علاوہ آسام، کیرالہ، پڈوچیری اور تمل ناڈو میں اسمبلی انتخابات 2026 میں ہونے والے ہیں۔ بہت سے لوگوں کا خیال ہے کہ ان انتخابات سے پہلے کمیشن کا SIR کرانے کا فیصلہ بہت اہم ہے۔

وزیر اعلیٰ نے 3000 پوجا کا افتتاح کیا جو بے مثال اور اب تک کا ایک ریکارڈ ہے

کولکاتا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) شرد اتسو کا باضابطہ آغاز ہفتہ کو بارش کے ساتھ ہوا۔ اور وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس آغاز کے مرکز میں ہیں۔ اس بار، وہ 3,000 سے زیادہ درگا پوجا کا افتتاح کر رہی ہیں، جو بے مثال اور شاید ایک اب تک کا ریکارڈ ہے۔ شمال سے لے کر جنوبی کولکاتا تک، اور دوبارہ اضلاع میں، وزیر اعلیٰ کے افتتاح کی فہرست میں ایک کے بعد ایک پوجا کلب شامل ہیں۔

ہفتہ کو متعدد پوجاؤں کے افتتاح کے مرحلے سے وزیر اعلیٰ نے نہ صرف مبارکباد پیش کی بلکہ بنگال کی ثقافت، روایت اور وراثت کی اہمیت کو بھی بار بار یاد دلایا۔ ان کے الفاظ میں، ہر ایک کا اپنا مذہب، زبان اور رائے ہے۔ وہ چاہتی ہیں کہ ہر کوئی اپنی مادری زبان کا احترام کرے۔ لیکن اگر آپ کو صرف بنگالی میں بولنے پر تشدد کا نشانہ بنانا پڑے تو یہ ناقابل قبول ہے۔

اس کے علاوہ انہوں نے بنگالی شناخت کا ذکر کرتے ہوئے کہا کہ بنگالی آرٹ، ادب، موسیقی سے لے کر زرعی مصنوعات تک ہر چیز کو پوجا کے دوران اندرون و بیرون ملک سے آنے والے مہمانوں کو پیش کیا جانا چاہیے۔ انہوں نے ہدایت کی کہ جب غیر ملکی سیاح آئیں تو انہیں چاول کی بھوسی دی جائے جو براہ راست بنگال کے کسانوں سے وصول کی جائے گی۔ ہفتہ کو وزیر اعلیٰ نے سب سے پہلے ہاتھی بگن میں عوامی پوجا کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد اس نے تلا پرتیا اور سری بھومی اسپورٹنگ کلب کے پویلین کا افتتاح کیا۔ تلا پرتیا اب اپنی صدی میں داخل ہو چکا ہے۔ ان کا موضوع 'ایج آنگن' ہے، جس میں خیال سے لے کر گانے تک ہر چیز میں وزیر اعلیٰ کا کردار ہے۔ انہوں نے سری بھومی کے اسٹیج سے اتحاد کا پیغام بھی دیا۔ اپنی افتتاحی تقریر میں ممتا بنرجی نے خاص طور پر بنگال کے مہاجر مزدوروں کا ذکر کیا۔ ان کے مطابق بنگال کے تقریباً 22 لاکھ کارکن ملک کے مختلف حصوں میں کام کرتے ہیں۔ ایک بار پھر، تقریباً 1.5 کروڑ لوگ باہر سے اس ریاست میں آتے ہیں اور روزی کماتے ہیں۔ ملک نے سکھایا ہے کہ اتحاد ہی اصل طاقت ہے۔ انہوں نے کارکنوں کی شراکت کو خراج تحسین پیش کرنے کے لیے خود لکھا ہوا ایک گانا بھی ریلیز کیا جس میں عام لوگوں کی تخلیقی صلاحیتوں کو اجاگر کیا گیا ہے۔

پوجا کے موقع پر وزیر اعلیٰ کے لکھے اور کمپوز کردہ 17 گانوں کا البم آج ریلیز کیا گیا۔ اس گانے کو مختلف فنکاروں نے گایا ہے، جسے آرٹسٹ راگھو چٹرجی نے گایا ہے۔ گانے، 'وہ ٹیلنٹ ہی حقیقی ٹیلنٹ ہے جو سماج کو تخلیق کرتا ہے' کا حوالہ دیتے ہوئے، ممتا نے کہا کہ ہر شخص کی صلاحیتوں کی قدر کی جانی چاہیے، خاص طور پر پسماندہ محنت کش طبقے کو۔

غور طلب ہے کہ وزیر اعلیٰ ہر سال درگا پوجا کے افتتاح میں مصروف رہتی ہیں۔ تاہم اتنی بڑی تعداد میں اس طرح کے افتتاح کی کوئی نظیر نہیں ملتی۔ وہ ورچوئل ذرائع سے اور ذاتی طور پر متعدد منڈپ پر ربن کاٹ رہی ہے۔ کہا جاتا ہے کہ شاید یہ کسی وزیر اعلیٰ کی طرف سے سب سے زیادہ پوجا افتتاح کرنے کا ریکارڈ ہے۔

بنگال اسمبلی انتخابات 2026 کی تیاری تیز پولنگ اسٹیشنوں کا نیا ڈیٹا بیس تیار

کولکاتا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال میں آئندہ سال ہونے والے اسمبلی انتخابات سے قبل الیکشن کمیشن پوری طرح سرگرم ہو گیا ہے۔ ریاستی چیف الیکورل آفیسر (سی ای او) کے دفتر نے تمام پولنگ اسٹیشنوں کا ایک جدید اور تفصیلی ڈیٹا بیس تیار کرنے کا عمل شروع کر دیا ہے، جس کا مقصد ووٹروں کو ان کے مخصوص پولنگ بوتھ کی درست اور بروقت معلومات فراہم کرنا ہے۔ اہلکاروں کے مطابق اس بار کئی پرانے ووٹروں کے پولنگ بوتھ تبدیل کیے جا سکتے ہیں کیونکہ ریاست میں پولنگ اسٹیشنوں کی تعداد میں تقریباً 17 فیصد اضافہ کیا گیا ہے۔ 2026 کے انتخابات میں بوتھوں کی کل تعداد بڑھ کر 94 ہزار سے زیادہ ہونے جا رہی ہے، جبکہ الیکشن کمیشن کی ہدایت کے مطابق اب کسی بھی بوتھ پر 1200 سے زائد ووٹر رجسٹر نہیں کیے جائیں گے۔

تیار کیے جانے والے ڈیٹا بیس میں ہر بوتھ کی لوکیشن، انفراسٹرکچر اور سہولیات کی تفصیلات شامل ہوں گی۔ ان سہولیات میں ریمپ، بیت الخلا، پینے کا پانی، داخلی و خارجی دروازے اور ووٹر کے گھر سے پولنگ اسٹیشن تک کے فاصلے کی جانکاری بھی شامل رہے گی۔

سی ای او دفتر کے مطابق اس اقدام سے ووٹروں کو پہلے ہی واضح معلومات مل سکیں گی، جس سے پولنگ کے دن کسی بھی قسم کی دقت اور افراتفری کو روکا جا سکے گا۔ اس ڈیٹا بیس تک ضلع اور بلاک سطح کے انتخابی افسران کو براہ راست رسائی فراہم کی جائے گی تاکہ انتظامات مزید موثر بن سکیں۔

ایس ایس سی نے 11ویں اور 12ویں کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحانات کیلئے ماڈل جوابی شیٹس اپ لوڈ کیں، چیلنج میں پورا کرنے کی شرائط

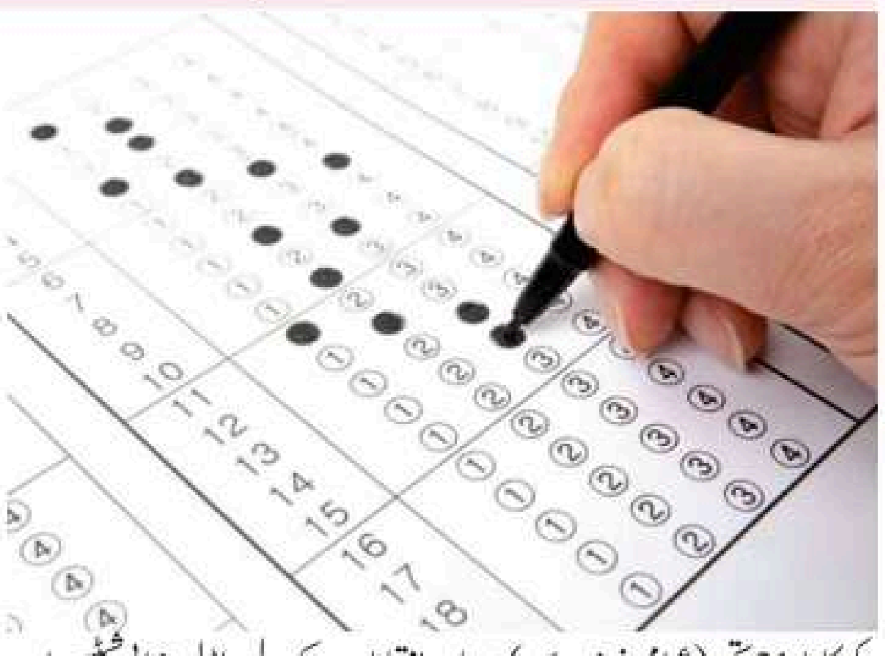

کولکاتا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) جیسا کہ پہلے اعلان کیا گیا تھا، اسکول سروس کمیشن یا ایس ایس سی نے 11ویں اور 12ویں کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحانات کے لیے ماڈل جوابی شیٹس اپ لوڈ کر دی ہیں۔ ہفتہ کو ایس ایس سی کی ویب سائٹ پر جوابی پرچے اپ لوڈ کیے گئے تھے۔ اس سے قبل ایس ایس سی نے 16 ستمبر کو نویں اور دسویں کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحانات کے لیے ماڈل جوابی شیٹس اپ لوڈ کی تھیں۔

گزشتہ اتوار کو وزیر تعلیم برتیا باسو نے صحافیوں کو بتایا کہ ایس ایس سی 9ویں، 10ویں اور 11ویں اور 12ویں کے اساتذہ کی بھرتی کے امتحانات کے ماڈل سوالیہ پرچے 16 اور 20 ستمبر کو اپ لوڈ کرے گی۔ اس کے مطابق، 9ویں اور 10ویں اور 11ویں اور 12ویں کے جوابی پرچے آج اپ لوڈ کیے گئے تھے اور اس سے پہلے اساتذہ کی بھرتی کے امتحانات تھے۔

اتفاق سے، نوکری کے متلاشیوں کو اتوار سے 9ویں، 10ویں اور 11ویں اور 12ویں کی اپ لوڈ کردہ جوابی شیٹس کو چیلنج کرنے کا موقع ملے گا۔ وہ اگلے پانچ دنوں تک انہیں ویب سائٹ پر چیلنج کر سکیں گے۔ تاہم، ایس ایس سی نے کہا ہے کہ ملازمت کے متلاشیوں کو چیلنج کرتے وقت کچھ شرائط پر عمل کرنا ہوگا۔ ایس ایس سی نے پہلے کہا تھا کہ امیدواروں سے موصول ہونے والے چیلنجز کی جانچ متعلقہ مضمون کے ماہر پروفیسرز یا نامور افراد سے کی جائے گی۔ چیلنج کے لیے کم از کم دو مناسب معاون دستاویزات آن لائن جمع کرانی ہوں گی۔ ہر جوابی چیلنج کے لیے 100 روپے فیس وصول کی جائے گی۔ ایس ایس سی نے کہا کہ اگر امیدواروں کے جوابات درست ہیں تو رقم واپس کر دی جائے گی۔

تمام کم دباؤ والے علاقے بنگال سے ٹکرا رہے ہیں پوجا کے دوران بارش میں اضافہ ہوگا، محکمہ موسمیات

کولکاتا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) بنگالیوں کا سب سے بڑا تہوار درگا پوجا قریب قریب ہے۔ آج مہالیہ ہے۔ پترو پکشا ختم ہو رہا ہے اور دیوی پکشا شروع ہو رہا ہے۔ تاہم اس پوجا کے دوران بھی اسی بارش کی توقع ہے۔ درگا پوجا کے موقع پر کم دباؤ والے علاقوں کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کی پیشین گوئی کے مطابق، کل 22 ستمبر کو مغربی بنگال-بنگلہ دیش کے ساحل پر کم دباؤ کا علاقہ بننے کا امکان ہے۔ کم دباؤ کے اثر سے 4 اضلاع میں شدید بارش کی وارننگ۔ بارش کب شروع ہوگی، اور کن مقامات پر سب سے زیادہ بارش ہوگی، محکمہ موسمیات نے بتایا۔ علی پور میٹرولوجیکل آفس نے کہا کہ پوجا کے عین موقع پر خلیج بنگال میں کم دباؤ کا علاقہ بننے جا رہا ہے۔ بنگال-بنگلہ دیش کے ساحل پر کل 22 ستمبر کو کم دباؤ کا علاقہ بن جائے گا۔ اس کی وجہ سے پیر اور منگل کو جنوبی 24 پرگنہ اور دونوں مدنی پور میں شدید بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ کولکاتا اور پڑوسی اضلاع میں ہلکی بارش ہوگی۔ بارش کا یہ سلسلہ آئندہ دو تین روز تک جاری رہے گا۔ منگل کو بانکورہ میں بھی موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔

جس کے بعد محکمہ موسمیات نے تیسرے روز خلیج بنگال پر ایک اور ڈپریشن بننے کی پیش گوئی کی ہے۔ یہ ڈپریشن طاقت میں بڑھے گا اور گہرے ڈپریشن میں بدل جائے گا۔ اب تک اس ڈپریشن کا رخ اڈیشہ آندھرا پردیش کی طرف ہے۔ گہرا ڈپریشن چوتھے دن شدت اختیار کر سکتا ہے۔ گہرا دباؤ پانچویں دن اڈیشہ آندھرا کے راستے زمین میں داخل ہوگا۔

اس گہرے دباؤ کے اثر سے بنگال میں بھی بارش بڑھے گی۔ پوجا کے اختتام تک بارش کی شدت میں اضافہ ہو سکتا ہے۔ بالخصوص ساحلی اضلاع میں نویں دن سے بارش میں اضافہ ہوگا۔ ریاست کے ساحل پر 60 کلومیٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہوائیں چل سکتی ہیں۔ سمندر کھردرا ہوگا۔ ماہی گیروں کو 25 ستمبر سے سمندر میں جانے سے منع کر دیا گیا ہے۔

بلاک کمیٹی کے اعلان سے نامطمئن ہوکر ہوڑہ دیہی ترنمول ضلع صدر سمیر پانجہ نے استعفیٰ دیا

ہوڑہ: 21 ستمبر (محمد شعیب عالم) ہوڑہ دیہی ضلع ترنمول کانگریس کے چیئرمین اور ادے نارائن پور کے ایم ایل اے سمیر پانجہ نے ہفتہ کو ضلع کمیٹی اور بلاک صدور کے اعلان کے چند منٹ بعد ہی اپنے پارٹی عہدے سے استعفیٰ دے دیا۔ ہفتہ کو ہوڑہ صدر اور ہوڑہ دیہی اضلاع کے مختلف بلاک صدور سمیت ترنمول کانگریس کے کئی عہدیداروں کی فہرست جاری کی گئی۔ اس اعلان کے فوراً بعد پانجہ نے اپنا استعفیٰ پارٹی کے ریاستی صدر سبرت بخشی کو بھیج دیا۔

سمیر پنجہ نے کہا "میں نے پہلے ہی تجویز دی تھی کہ آمتا، الیبڑیا نارتھ اور سنکریل سینٹر کے موجودہ صدور کو ہٹا کر نئے لوگوں کو ذمہ داری سونپی جائے۔ اس وقت پارٹی قیادت نے اس پر میٹنگ کرنے کی بات کی تھی لیکن بعد میں کوئی میٹنگ نہیں ہوئی۔ انہوں نے مزید کہا کہ "میں نے کئی بار سبرت بخشی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی لیکن ان سے بات نہیں ہو سکی۔ ہماری میٹنگ سے پہلے ہی ضلعی کمیٹی کا اعلان کر دیا گیا تھا۔ جن تین مراکز میں میں نے صدور کی تبدیلی کا معاملہ اٹھایا تھا وہاں کوئی تبدیلی نہیں کی گئی۔ جس کی وجہ سے احتجاجاً میں نے ڈسٹرکٹ چیئرمین کے عہدے سے استعفیٰ دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ آج اپنے استعفیٰ میں سمیر پانجہ نے کہا کہ میں نے تینوں مراکز کے صدور کو تبدیل کرنے کی بات کی تھی۔ اگرچہ ابتدائی طور پر قیادت نے ہم سے ملاقات کا وعدہ کیا لیکن بعد میں ایسی کوئی بات چیت نہیں ہوئی۔ میں نے کئی بار سبرت بخشی سے رابطہ کرنے کی کوشش کی۔ مگر ان سے ملاقات نہیں ہو سکا۔ مجھے حیرانی ہوئی کہ ہمارے ساتھ اس مسلے پر ملاقات سے پہلے اچانک ضلعی کمیٹی کا اعلان کر دیا گیا۔ جہاں میں نے تبدیلی کی تجویز دی تھی اس پر بھی توجہ نہیں دی گئی۔ ادھر ایم ایل اے سمیر پانجہ کے اچانک استعفیٰ نے سیاسی حلقوں میں شدید ہلچل سی مچا دی ہے۔

آر ایس ایس کا صد سالہ سفر: مغربی بنگال میں پاتھ سنچلن جلوسوں سے جشن کا آغاز

کولکاتا 21 ستمبر عوامی نیوز سروس۔ راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) نے اپنے صد سالہ جشن کی شروعات آج پورے مغربی بنگال میں ایک ساتھ پاتھ سنچلن پروگرام کے ذریعے کی۔ ریاست کے مختلف شہروں اور اضلاع میں صبح و شام رضاکاروں کے شاندار جلوس نکلے، جن میں شہریوں نے پھول برسا کر ان کا خیر مقدم کیا۔ حب الوطنی کے ترانوں اور نعروں سے گلی کوچے گونج اٹھے۔ پوری وردی میں ملبوس رضاکار جھانجھ کی تھاپ پر منظم قطاروں میں شہر کا دورہ کرتے نظر آئے۔ ان جلوسوں کی قیادت ریاستی و ضلعی سطح کے سینئر عہدیداران نے کی، جنہوں نے اپنے خطاب میں زور دیا کہ یہ صد سالہ جشن صرف خوشی منانے کا موقع نہیں بلکہ فرد، خاندان اور معاشرے میں مثبت تبدیلی کا عہد کرنے کا وقت ہے۔

قابل ذکر ہے کہ آر ایس ایس نے اپنے صد سالہ پروگراموں میں پانچ بڑی تبدیلیوں پر زور دیا ہے: سودیشی، خاندانی بیداری، سماجی ہم آہنگی، ماحولیاتی تحفظ اور شہری ذمہ داری۔ آئندہ برس کے دوران ہونے والی تمام تقریبات انہی نکات کے گرد مرکوز رہیں گی۔ آج کے پاتھ سنچلن نے واضح کر دیا کہ آر ایس ایس اپنی سو سالہ تاریخ کو نئے عزم اور وسیع تر پیغام کے ساتھ آگے بڑھانے کے لیے پرعزم ہے۔

103 بسیں قطار میں کھڑی، پورا روٹ بند، مسافر پریشان

کولکاتا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) تقریباً 103 بسیں سڑک پر کھڑی ہیں۔ جس کی وجہ سے پورے علاقے میں ٹریفک جام ہو رہا ہے۔ انتظامی افسران سے لے کر ایم ایل اے تک کسی کو کوئی پرواہ نہیں ہے۔ اہم بس روٹس 1, / 12 12O, 12AD 12B, اور 12 بسیں کولکاتا کے نادیال پولیس اسٹیشن کے تحت ہسپتال کے سامنے سڑک پر کھڑی ہیں۔

مبینہ طور پر تھانہ نادیال کے پولس اہلکاروں نے تین دن قبل بس اسٹینڈ کو تالا لگا دیا تھا۔ یہ جگہ 60 سال سے بند ہے۔ تمام بسیں سڑک پر قطار میں کھڑی ہیں کیونکہ بسیں کھڑی کرنے کی جگہ نہیں ہے۔ پوجا سے قبل اتنے اہم بس روٹ کے بند ہونے سے روزانہ مسافروں کو مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ انہیں مختلف مقامات پر جانے کے لیے بسوں کے بجائے آٹو یا ٹیکسی لینا پڑتی ہے۔ نادیال سے یہ بسیں دھرمتلہ، خضر پور، تراتلا، بھوانی پور، مومن پور اور ایس ایس کے ایم جاتی تھیں۔

بس مالک کے مطابق جس زمین پر بسیں رکھی گئی ہیں وہ حکومت کی 'ویسٹڈ لینڈ' ہے۔ اس زمین پر کبھی ایک جوٹ مل تھی جو تقریباً 60 سال پہلے بند ہو گئی تھی۔ وہ بسیں گیراج شدہ ہیں۔ لیکن تین روز قبل تھانہ ناڑیال کے پولیس افسران نے اچانک اعلان کیا کہ انہوں نے عدالتی حکم نامہ جاری کر دیا ہے کہ یہ زمین خالی کر دی جائے۔ لیکن بس کے مالک اور مزدوروں کے مطابق پولیس کسی بھی طرح عدالتی حکم کو نہیں دکھا سکی۔ دفعہ 144 کا صرف عدالتی کاغذ دکھایا گیا۔ اس کا کہنا ہے کہ علاقے میں امن و امان برقرار رکھا جائے۔

سوال یہ پیدا ہوا ہے کہ یہ زمین کس کو دی جا رہی ہے؟ بس مالکان کے مطابق پی ایس گروپ نامی کمپنی نے یہ زمین 99 سال کے لیے لیز پر دی ہے۔ فی الحال سوال یہ ہے کہ اگر یہ زمین اس کمپنی کی ملکیت ہے تو بسیں کہاں ہوں گی؟ اگر یہ زمین عدالتی حکم سے پی ایس گروپ کو دی گئی ہے تو وہ عدالتی حکم کہاں ہے؟

بس مالک اور مزدوروں کی جانب سے ہائی کورٹ میں پہلے ہی درخواست دائر کی جا چکی ہے۔ کیس کی سماعت پیر کو ہے۔ اس سے پہلے چار روز سے بسیں بند ہونے کی وجہ سے علاقے کے لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ وہ غصے سے بھڑک رہے ہیں۔

ضمانت پر رہائی کے بعد تمنا قتل کیس کے ملزم کے رشتہ داروں پر حملہ، سی پی ایم کٹہرے میں

ندیا: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) ندیا کا کالی گنج پھر سے ہنگامہ آرائی میں ہے۔ تمنا قتل کیس میں ملزم کے رشتہ داروں پر حملے کا الزام سی پی ایم کارکنوں پر لگایا گیا ہے۔ ہفتہ کی صبح مولانڈی میں پیش آنے والے اس واقعہ نے علاقے میں ہلچل مچا دی ہے۔ شدید زخمی رفیق شیخ کو بہرام پور میڈیکل کالج میں داخل کرایا گیا ہے۔

الزام ہے کہ سی پی ایم کارکنان صدام شیخ اور عید محمد سمیت پانچ لوگوں نے اچانک رفیق پر حملہ کیا۔ مرشد آباد سے گھر جاتے ہوئے اسے گھیر لیا گیا اور بری طرح پیٹا گیا۔ اس کے بعد سے ملزمان فرار ہیں۔ رفیق کے اہل خانہ نے میرا چوکی پر تحریری شکایت درج کرائی ہے۔ اتفاق سے، 23 جون کو تمنا کے قتل کے واقعہ پر مولانڈی گرم ہو گئے تھے۔ اسی رات، قتل کیس میں گرفتار کیے گئے ادار علی کے رشتہ دار بادشاہ شیخ کو نشانہ بنانے کا الزام بھی سی پی ایم پر لگایا گیا تھا۔ مقامی ذرائع کا دعویٰ ہے کہ اسے چاقو مارا گیا۔ شدید زخمی بادشاہ کو مرشد آباد میڈیکل میں داخل کرایا گیا۔ واقعہ کے اگلے ہی دن کالی گنج پولیس اسٹیشن میں صدام شیخ اور عید محمد سمیت کل 20 لوگوں کے خلاف شکایت درج کی گئی تھی۔ حالانکہ پولیس نے انہیں جولائی میں گرفتار کیا تھا، لیکن ان میں سے دو حال ہی میں ضمانت پر رہا ہونے کے بعد گھر لوٹے تھے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ صدام اور عید محمد نے جیل سے رہا ہونے کے بعد دوبارہ اپنی طاقت دکھانا شروع کر دی ہے۔ جس کی وجہ سے ہفتہ کو دوبارہ حملہ ہوا۔ دوسری طرف، کالی گنج کی سی پی ایم قیادت کا دعویٰ ہے کہ ان کے کارکنوں کے خلاف جھوٹے مقدمات درج کیے جا رہے ہیں۔ سی پی ایم لیڈر ردیا شیس اچاریہ نے کہا کہ تمنا قتل کیس میں پولس ابھی تک 14 حقیقی ملزمین کو گرفتار نہیں کر پائی ہے۔ اس کے برعکس بائیں بازو کے کارکنوں کو فریم کرنے کی کوششیں کی جا رہی ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ شکایت ملنے کے بعد تحقیقات شروع کر دی گئی ہے۔ ملزمان کی تلاش کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ تاہم واقعے کے بعد سے کسی کو گرفتار نہیں کیا گیا ہے۔ جس کے نتیجے میں مولانڈی اور گردونواح میں کشیدگی پھیل گئی ہے۔

انسانی سمگلنگ کیس میں شامل ، بنگاؤں سے این آئی اے نے 2 نوجوانوں کو گرفتار کیا

بنگاؤں: 21 ستمبر (عوامی نیوز سروس) انسانی اسمگلنگ کیس میں بنگاؤں سے 2 نوجوانوں کو گرفتار کیا گیا ہے۔ این آئی اے نے اہل کرشن منڈل اور امیر علی شیخ نامی 2 لوگوں کو گرفتار کیا ہے۔ پولیس کو امید ہے کہ گرفتار افراد سے پوچھ گچھ کے بعد معمہ کی جڑ تک پہنچ جائے گی۔ یہ واقعہ چند ماہ قبل شروع ہوا تھا۔ اڈیشہ پولیس نے بھونیشور سے ایک نابالغ لڑکی کو بازیاب کرایا۔ اس سے بات کرنے کے بعد انہیں معلوم ہوا کہ نابالغ لڑکی کو غیر قانونی طور پر سرحد پار کر کے ہندوستان لایا گیا تھا۔ پھر اسے کولکاتا کے راستے کٹک بھیج دیا گیا۔ این آئی اے نے انسانی اسمگلنگ کی رِنگ سے تعلق کی اطلاع ملنے کے بعد جانچ شروع کی۔ اس کے بعد ایک جوڑے کا نام سامنے آیا۔ وہ دراصل بنگلہ دیش کے رہنے والے ہیں۔ یہ جاننے کے لیے کہ انسانی اسمگلنگ کا نیٹ ورک کہاں تک پھیلا ہوا ہے، این آئی اے حکام نے تحقیقات کے دوران مالی لین دین کی جانچ کی۔ اس وقت بنگاؤں کے رہنے والے اہل کرشن منڈل اور امیر علی شیخ کے نام سامنے آئے۔ معلوم ہوا ہے کہ امیر علی شیخ غیر ملکی کرنسی کے لین دین میں ملوث ہیں۔ کل، یعنی سنیچر کو بھونیشور سے NIA کی ٹیم نے گرفتار بنگاؤں کے رہائشی اہل کرشنا منڈل اور امیر علی شیخ کو گرفتار کیا۔ گرفتار افراد کو بینکشل عدالت میں پیش کرنے کے بعد این آئی اے انہیں ٹرانزٹ ریمانڈ پر بھونیشور لے گئی۔

پریشان ہو ؟

لَا إِلٰهَ إِلَّا أَنْتَ سُبْحَانَكَ إِنِّي كُنْتُ مِنَ الظَّالِمِينَ

حضور ﷺ نے فرمایا
جتنا بھی کوئی مصیبت زدہ ہو، پریشان ہو،
یہ پڑھے گا تو اللہ اس کی ساری پریشانیاں
دور کردیگا

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़

روزنامہ عوامی نیوز

کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
3
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل
جیولرس
ZEVAR MAHAL™
Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages:12 ● 257 :شمارہ ● 12 :جلد ● KOLKATA ● Monday, 22nd September, 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۹ ربیع الاول ۱۴۴۷ھ ● سوموار ۲۲ ستمبر ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

جی ایس ٹی ریاست کی کامیابی ہے، مرکز کا کوئی حصہ نہیں ہے سوائے تقریروں کے، ممتا کی مودی پر تنقید

کولکاتا، 21 ستمبر: جی ایس ٹی دراصل ریاست کی کامیابی ہے۔ مرکز کے پاس تقریروں کے علاوہ کوئی کارنامہ یا تعاون نہیں ہے۔' وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے پوجا کا افتتاح کرتے ہوئے اس زبان میں مرکز پر حملہ کیا۔ نیا جی ایس ٹی کل پیر سے پورے ملک میں نافذ ہو رہا ہے۔ مصنوعات کے ایک گروپ کی قیمتیں نیچے آئیں گی۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے اتوار کی سہ پہر قوم سے خطاب کیا۔

ان کی تقریر کے فوراً بعد ریاست کے انتظامی سربراہ نے نام لیے بغیر طنز کیا۔ ان کے الفاظ میں، "ہمارے پیسے کاٹ دیے گئے ہیں، ان کی تشہیر کی جارہی ہے۔" "اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ بھی بتایا کہ کئی پروجیکٹوں کے لیے رقم زیر التواء ہے۔ اس کے بعد بھی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا کہ ریاست کو کوئی معاوضہ نہیں دیا جا رہا ہے۔ اتوار کو وزیر اعلیٰ نے مہالیہ کی پوجا کے موقع پر شہر میں کئی پوجاوں کا افتتاح کیا۔ سب سے پہلے اس نے اس دن سیلم پور گاؤں کی درگا پوجا کا افتتاح کیا۔ اس کے بعد ممتا بنرجی نے کولکتہ اور بنگال میں کئی پوجاوں کا افتتاح کیا جن میں بابو باگن، بندھو سمیلانی، جودھ پور پارک 95 گاؤں میں عملی طور پر شامل ہیں۔ اور اس مرحلے سے ایک طرف وزیر اعلیٰ نے یہ پیغام دیا کہ وہ بنگال اور بنگالی شناخت کو تباہ نہیں ہونے دیں گی اور ساتھ ہی انہوں نے نئے جی ایس ٹی کو لے کر مودی حکومت کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ اس دن وزیر اعلیٰ نے کہا، "میں نے انشورنس سے جی ایس ٹی واپس لینے کے لیے سب سے پہلے خط لکھا تھا، لوگوں کو تکلیف ہو رہی تھی۔ اس کا کریڈٹ پوری طرح سے ریاست کو جاتا ہے۔" اتنا ہی نہیں، انہوں نے یہ بھی بتایا کہ اس کی وجہ سے ریاست کو بھاری ریونیو کا نقصان ہو رہا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا، "اس کی وجہ سے، ریاست کو 900 کروڑ روپے کا ریونیو نقصان ہوا ہے، باقی بقایا کے ساتھ تقریباً 20 ہزار کروڑ روپے کا ریونیو نقصان ہو رہا ہے۔" وزیر اعلیٰ کے الفاظ میں، "ریاست کے جی ایس ٹی سے رقم کاٹ لی گئی ہے۔ اس کے لیے کوئی معاوضہ نہیں دیا جائے گا۔" وزیر اعلیٰ نے الزام لگایا کہ رقم کا رخ موڑ کر بی جے پی ریاستوں کو دیا جائے گا۔ لیکن 100 دن کے کام سمیت متعدد پروجیکٹوں کی رقم زیر التوا ہے۔ لیکن پھر بھی، لوگوں کو اس سے فائدہ ہوگا، ریاستی انتظامی سربراہ نے کہا کہ وہ اس سے خوش ہیں۔ قابل ذکر ہے کہ اتوار کی دوپہر کو وزیر اعظم مودی نے بنیادی طور پر جی ایس ٹی کے نظر ثانی شدہ ڈھانچے کے بارے میں ہم وطنوں کو آگاہ کیا۔ انہوں نے اس بات پر بھی روشنی ڈالی کہ اس سے غریب اور متوسط ؟؟ طبقے کو کتنا فائدہ ہوگا۔ وزیر اعظم نے کہا، "اب سے صرف 5 فیصد اور 18 فیصد جی ایس ٹی ہوگا۔" اس کے نتیجے میں بہت سی چیزوں کی قیمتیں نیچے آئیں گی۔

وزیر اعظم مودی کا قوم کے نام خطاب، 'جی ایس ٹی بچت کا جشن آج سے شروع'

نئی دہلی 21 ستمبر: وزیر اعظم نریندر مودی نے قوم سے خطاب کرتے ہوئے جی ایس ٹی 2.0 کی اہم اصلاحات کا اعلان کیا۔ انہوں نے کہا کہ کل نوراتری کے پہلے دن یعنی 22 ستمبر سے سورج طلوع ہوتے ہی نیکسٹ جنریشن جی ایس ٹی ریفارمز نافذ ہوں گے، جس کے ساتھ ملک میں ایک نئے جی ایس ٹی بچت کے جشن کا آغاز ہوگا۔ پی ایم مودی نے بتایا کہ یہ جشن عام شہریوں کے لیے براہ راست مالی فوائد لائے گا۔ چھوٹے اور درمیانے طبقے، نوجوان، کسان، خواتین، دکاندار، تاجروں اور کاروباری حضرات سب اس کا فائدہ اٹھائیں گے۔ وزیر اعظم نے کہا کہ اس سے خریداری آسان اور سستی ہوگی اور ہر فرد کی زندگی میں مثبت تبدیلیاں دیکھنے کو ملیں گی۔ وزیر اعظم نے کہا کہ 2017 میں جی ایس ٹی اصلاحات کی شروعات کے بعد ملک کو مختلف ٹیکسوں کے جال سے نجات ملی اور 'ون نیشن، ون ٹیکس' کا خواب شرمندہ تعبیر

............باقی صفحہ 04 پر

ایران کا اقوام متحدہ میں ووٹنگ کے بعد عالمی جوہری ایجنسی سے تعاون معطل کرنے کا اعلان

تہران، 21 ستمبر (یو این آئی) ایران کی اعلیٰ ترین قومی سلامتی کونسل نے کہا ہے کہ برطانیہ، فرانس اور جرمنی کی جانب سے اقوام متحدہ کی پابندیاں دوبارہ عائد کرنے کا اقدام عملاً اقوام متحدہ کے ایٹمی نگران ادارے کے ساتھ ایران کے تعاون کو معطل کردے گا۔ اے ایف پی کی رپورٹ کے مطابق ٹی وی پر نشر ہونے والے بیان میں کہا گیا ہے کہ 'وزارتِ خارجہ کے عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ تعاون اور مسئلے کے حل کے لیے منصوبے پیش کرنے کے باوجود یورپی ممالک کے اقدامات ادارے کے ساتھ تعاون کے راستے کو عملاً معطل کردیں گے'۔ یہ اعلان اُس وقت سامنے آیا جب سلامتی کونسل نے جمعے کو ان پابندیوں کو بحال کرنے کے حق میں ووٹ دیا جو کئی برس سے منجمد تھیں، یورپی حکومتوں نے ایک دہائی پرانے جوہری معاہدے میں شامل 'اسنیپ بیک' میکانزم کو فعال کیا تھا اور ایران پر عدم تعمیل کا الزام لگایا تھا۔ اس

............باقی صفحہ 04 پر

غزہ پر قیامت: اسرائیلی حملوں میں ایک دن میں 87 فلسطینی جاں بحق

غزہ، 21 ستمبر (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے غزہ سٹی اور دیگر علاقوں پر شدید حملے جاری رکھے، جن میں 87 فلسطینی مارے گئے، جن میں سے 70 افراد صرف غزہ سٹی میں مارے گئے۔ فلسطینی سول ڈیفنس کے مطابق، الصبرہ محلے میں دغموش خاندان کے گھر پر فضائی حملے میں 11 افراد جاں بحق ہوئے۔ یہ حملے ایسے وقت میں کیے گئے ہیں جب آسٹریلیا، بیلجیم، برطانیہ اور کناڈا سمیت 10 ممالک پیر کو باضابطہ طور پر آزاد فلسطینی ریاست کو تسلیم کرنے جا رہے ہیں، جس سے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے سالانہ اجلاس سے پہلے بڑی سیاسی ہلچل متوقع ہے۔ اسرائیل کی زمینی کارروائی اور بلند عمارتوں کو منہدم کرنے کی مہم تیز ہوگئی ہے۔ فوج کا کہنا ہے کہ گزشتہ دو ہفتوں میں تقریباً 20 ٹاور بلاکس تباہ کیے گئے جبکہ اندازاً 3 لاکھ 50 ہزار لوگ غزہ سٹی چھوڑ چکے ہیں، تاہم اب بھی 6 لاکھ سے زائد شہری وہاں محصور ہیں۔ حماس نے خبردار کیا ہے کہ اسرائیلی قیدیوں کی جانیں شدید

............باقی صفحہ 04 پر

حج عمرہ زیارت

الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS

ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام "الحفصہ ٹراویلس" کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔

- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000 روپے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے

رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24

متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بگنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج)	7003821823

زم زم ٹور (اینڈ ٹراویلس)

گورنمنٹ رجسٹرڈ نمبر (20034-121001
ہیڈ آفس گوڑیا بوڑال، کولکاتا -700103
پوسٹ: حافظ انور حسین
موبائل: 7699537224

مبارک رمضان مہینے کا بکنگ چل رہا ہے

کم خرچ پر اونچے معیار کی خدمت پہنچانا ہمارا ہدف ہے

ہم لوگوں کی خدمات:
★ سبھی عمرہ وزیارت تجربہ کار گائیڈ کے ذریعہ کروایا جاتا ہے
★ مکہ مدینہ ہوٹلوں کے خوب قریب رہنے کا انتظام
★ بوفے کے ذریعہ تین وقت کا بنگالی کھانا
★ طائف، بدر واحد وغیرہ زیارت کا بندوبست ہوں گے، انشاءاللہ

17 سے 19 دنوں کا گرین پیکیج -/90,000 روپئے
(محض -/10,000 ہزار روپے سے بکنگ کروائیں، باقی روپے ہوائی جہاز ٹکٹ پانے کے وقت)

اگست 2025 سے 2026 حج تک ہر ماہ بکنگ چل رہی ہیں، جلد ہی رابطہ کریں۔

ZAM ZAM TOURS & TRAVELS
Prop. Hafez Anowar Hossain Saheb
Head Office : GariaBoral, Kolkata-700103
7699537224 | 6289437011

First in the country to officially ask for relief to the common people from the burden of GST was the Hon'ble Chief Minister Mamata Banerjee through a letter to the Union FM:

' ... Review the anti people taxation policies and withdraw the GST on life insurance and health insurance premiums...'

Letter to Union FM dt. 02.08.2024
@MamataOfficial

Bengal Proposes – India Benefits

- Bengal's strong and unwavering voice for the people friendly reforms in GST in spite of likely forgone revenue of around ₹20,000 crore
- Bengal's decisive role in the Group of Ministers (GoM) on Rate Rationalisation, Compensation cess, insurance helping to shape the agenda for GST 2.0
- Bengal significantly influenced reform path through active participation in GST committees (e.g. Law Committee and the fitment committee)

Key Areas:

- **Health and Life Insurance:** Bengal was the first state to insist on full GST waiver on individual health and life insurance premiums. It has now been reduced from 18 % to 0%.
- **Strong Farmers Stronger Nation:** Bengal fought for GST relief in fertilizer inputs, farm machinery resulting into rate cut from 12/18 % to 5 %.
- **Justice for Tribal Communities:** Bengal's strong voice demanding GST reduction from 18 % to 5% on Kendu leaves.
- **Injecting Life into Handicraft Sector:** On the eve of Durga Puja Bengal's persistent demand for rationalization of GST rates for handicraft sector has yielded dividend. GST rates have been slashed from 12 % to 5 % which has brought relief to lakhs of artisans.
- **Making Textile and Footwear Affordable:** Bengal's insistence on reducing GST rates on textile and footwear has resulted into lowering of GST rates making clothes and shoes more affordable to common man.
- **Ease of Doing Business:** Through active participation in the Law and Fitment committee, Bengal helped in achieving the following:
  - Less complex and faster registration process
  - Faster refund procedures particularly sectors burdened with inverted duty structures
  - More straightforward return filing

ICA- D1943(16)/2025

'Let GST relief be people's relief – I appeal to every business to pass it on to people at large.'
Mamata Banerjee

Government of West Bengal

ممتا کا اروپ کی سروچی سنگھا پوجا کیلئے تھیم سانگ بنا کر مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت

کولکاتا،21 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) ممتا نے ایک بار پھر اروپ کی سروچی سنگھا کی پوجا کے لیے تھیم سانگ بنا کر مجاہدین آزادی کو خراج عقیدت پیش کیا۔ جو کہ مہالیہ کی صبح سروچی سنگھا نے اسے اپنی درگا پوجا کے تھیم سانگ کے طور پر جاری کیا۔ جس کی بڑے پیمانے پر وزیر اروپ بسواس کے کلب کی پوجا کے طور پر تشہیر کی گئی۔ خیال رہے کہ یہ اس درگا پوجا کا 72 واں سال ہے۔ پوجا کا تھیم آزادی ہے۔ تھیم سانگ کی نغمہ نگار اور موسیقار وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی ہیں۔ اس گانے کو معروف موسیقار اور موسیقار جیت گنگو پادھیائے نے گایا ہے۔ آج کے پروگرام میں سروچی سنگھا اور وزیر اروپ بسواس، لائٹ آرٹسٹ بینش پوار، اور سروچی سنگھا کے جنرل سکریٹری سوروپ بسواس کے جانثار تھے۔ بنگال میں آزادی کی تحریک شروع ہوئی۔ سوروچی سنگھا کئی مجاہدین آزادی کی قربانیوں اور قید و بند کی معلوم اور نامعلوم کہانیوں کو اجاگر کر رہا ہے۔ وزیر اروپ بسواس نے کہا کہ انوشلن سمیتی 1902 میں رشی بنکم چندر چٹرجی کی سرپرستی میں تشکیل دی گئی تھی۔ اگلے سال انوشیلن سمیتی اپنی 125 ویں سالگرہ منانے کو ہے۔ اس تنظیم کی خونی جدوجہد کی تاریخ کو منظر پر رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ فنکاروں نے جس طرح جیلوں اور انقلابیوں کے مجسموں کی تصویر کشی کی ہے وہ غیر معمولی ہے۔ ستیش چندر بوس اور پرماتھ ناتھ مترا کے جوش و جذبے سے کولکاتا کے ہیڈوں میں انوشیلن سمیتی کا قیام عمل میں آیا۔ بعد میں ڈھاکہ سمیت دیگر شہروں میں بھی پھیل گیا۔ جسمانی ورزش کی میدان انوشلن سمیتی اور اس کی شاخ تنظیم جو گشتر دل تھا۔ مقصد مادر وطن کی غلامی کے بندھنوں کو توڑنا تھا۔ سروچی سنگھا منڈپ کا مرکزی خیال خودی رام بوس، پرفل چاکی، باگھا جتن، کنائی لال دتہ، بنے بادل، دینیش، ہیم چندر کانگو، الاسکر دت، ماسٹر سوریا سین کی قربانیوں کی یاد ہے۔ پوجا منڈپ کو برطانوی طرز کی جیلوں میں بنایا گیا ہے جو کہ ہندوستان میں بہت مشہور تھے۔ منڈپ کی دیواروں پر ہر باغی انقلابی آزادی دیوار سے گرے پلاستر میں نقش ہیں۔ منڈپ کے بالکل مرکز میں اشواتھ کا درخت ہے، جو برطانوی سلطنت کے خلاف آزادی اور آزادی کا گیت گائے گا۔ سروچی کی ماں کی مورتی اس بار بھی روایتی رسم و رواج کے مطابق مٹی سے بنائی گئی ہے۔ پتھر کے بت کے انداز میں، اس بار یہ بت ان انقلابیوں کو یاد دلائے گا جنہوں نے اپنے آپ کو مادر وطن کی نجات کے لیے وقف کیا تھا۔ ایل ای ڈی لائٹس کے ذریعے ڈرامائی روشنی کے اثرات کے ذریعے جادوئی ماحول بنایا جا رہا ہے۔ سوروچی سنگھا درگا پوجا کی تاریخ میں انوشیلن سمیتی متعارف کرانے والا پہلا ہے۔ پورے منڈپ، پوجا میں کام کرنے والے معاونین کے ساتھ ساتھ تمام عقیدت مندوں کے لیے انشورنس کا انتظام ہے۔ جس کی مالیت 1 کروڑ 50 لاکھ روپے ہے۔

چارو مارکیٹ: رین کورٹ اور ماسک پہنے شرپسندوں کا جم مالک پر فائرنگ

کولکاتا، 21 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) چارو مارکیٹ کے جم میں رین کورٹ اور ماسک لگا کر داخل ہوئے شرپسندوں نے مالک پر فائرنگ شروع کر دی۔ اس حملے میں جم مالک بال بال بچ گیا۔ یہ واقعہ مہالیہ کی صبح کولکاتا کے چارو مارکیٹ علاقے میں پیش آیا۔ کولکاتا پولیس کے ڈی سی (ساؤتھ) پریہ برتا رائے نے کہا کہ اس واقعے کی مقامی چارو مارکیٹ پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی گئی ہے۔ اس وقت جم میں موجود افراد کے ناموں کی فہرست تیار کی گئی ہے۔ ہر ایک سے الگ الگ پوچھ گچھ کی جائے گی۔ جم کے مالک سے بھی بات کی جا رہی ہے۔ یہ واقعہ ذاتی یا کاروباری دشمنی کی وجہ سے ہو سکتا ہے۔ تمام پہلوؤں کی جانچ کی جا رہی ہے۔ مقامی ذرائع کے مطابق اتوار کی صبح چارو مارکیٹ کے علاقے میں دو مسلح افراد اچانک ایک معروف جم میں گھس گئے۔ عینی شاہدین کا کہنا ہے کہ دو افراد ماسک اور رین کوٹ پہنے جم میں داخل ہوئے اور مالک پر دو راؤنڈ فائرنگ کی۔ خوش قسمتی سے جم کا مالک اپنی جان بچا کر نکلا۔ واقعے کے وقت جم میں چند ارکان موجود تھے۔ اچانک گولی چلنے کی آواز سے پورے علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ حملہ آور فائرنگ کے بعد تیزی سے فرار ہو گئے۔ اطلاع ملتے ہی چارو مارکیٹ تھانہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور تحقیقات شروع کر دی۔ پولیس علاقے کے سی سی ٹی وی فوٹیج کی جانچ کر رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ تہوار کے موسم میں ایسے واقعات سے علاقے کے لوگ خوفزدہ ہیں۔ پولیس کا کہنا ہے کہ ملزمان کی شناخت کی کوشش جاری ہے۔ تہوار کے موسم میں شہر کی سیکورٹی پر بھی سوال اٹھ رہے ہیں۔ اس کے علاوہ تہوار کے ماحول میں شہر کے مختلف علاقوں میں پولیس کی نگرانی بڑھانے کا فیصلہ کیا گیا ہے۔ ایسا پہلی بار نہیں ہے، اس سے پہلے بھی شہر میں اس طرح کے واقعات پیش آ چکے ہیں۔ عین تہوار سے پہلے ایسے واقعات سے مقامی باشندوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ تہوار سے پہلے شہر میں فائرنگ کے واقعہ نے سیکیورٹی پر بڑے سوالات کھڑے کر دیے ہیں۔

باریشا پلیئرز کارنرز کا عوامی درگا اُتسو 53 ویں سال میں داخل

کولکاتا، 21 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اس سال باریشا پلیئرز کارنرز کا عوامی درگا اتسو اپنے 53 ویں سال میں داخل ہونے والا ہے۔ بنگالی اس پوجا کو سورو بھ گنگو پادھیائے کی پوجا کے نام سے جانتے ہیں۔ مہالیہ کی صبح یہاں دیوی کی آنکھ کا عطیہ مکمل ہوا۔ کلب کے ممبران کے ساتھ ساتھ محلے کے بچے بچوں کا ایک گروپ بھی موجود تھا۔ اس پوجا کو سابق کرکٹ کپتان سورو کے والد آنجہانی چندی گنگو پادھیائے نے متعارف کرایا تھا۔ تب سے محلے کی پوجا کا بنگال کے مہاراجہ سے براہ راست تعلق ہے جو آج بھی اٹوٹ ہے۔ وہ عام طور پر پوجا کے لیے کولکاتا سے باہر نہیں جاتے ہیں۔ ڈھاک بجانے سے لے کر پوجا کی انجلی تک، وسرجن کے دن بھی وہ عام لوگوں میں گھل مل جاتے ہیں۔ اور اس بار انہوں نے کہا ہے کہ ڈھکی جلدی آ جائیں۔ پوجا سے پہلے بھی ڈھاک بجائی جائے گی۔ یہ بات باریشا پلیئرز کارنرز سکریٹری جوئی گنگو پادھیائے کہہ رہی تھیں۔ باریشا پلیئرز کارنرز کی اس سال کی پوجا کا تھیم او بجا تیار انگیکار ہے۔ خزاں کا تہوار یہاں ہمیشہ 100% پرانی روایت کو برقرار رکھتے ہوئے منایا جاتا ہے۔ لڑکیاں اپنے والد کے گھر آنے پر جو دیکھ بھال کرتی ہیں اس پر روشنی ڈالی جائے گی۔ تھیم کے بارے میں تفصیل سے بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس بار ہم اپنے منڈپ کی سجاوٹ میں پرانے زمیندار گھر کو نمایاں کرنے جا رہے ہیں، بنیادی طور پر اس وقت کے زمیندار گھر کے اچھے دور کو سجاوٹ میں نمایاں کیا جائے گا، کام زور و شور سے جاری ہے، ابھی زیادہ وقت باقی نہیں ہے۔ ان کا مزید کہنا تھا کہ نوجوان نسل کو نہیں معلوم کہ زمیندار کا گھر کیسا تھا، وہاں کیا تھا، وہاں کی پوجا کیسی تھی یا ان کے اچھے دنوں میں کیا کیا جاتا تھا، آج کل یہ سب جاننے کا موقع نہیں ملتا، ان دنوں کی کہانیاں غائب ہوتی جا رہی ہیں، اس لیے میں اس وقت کے زمیندار کے گھر میں منعقد ہونے والی پوجا کو اجاگر کرنے کی کوشش کر رہا ہوں، اس وقت جو پوجا پوری طرح سے کی جاتی تھی۔ اس پوجا کا تھیم اور مورتی آرٹسٹ اتپل گھوش ہیں۔ جوئی گنگو پادھیائے نے کہا کہ پوجا میں ہربل پینٹس، پلائیووڈ اور تھرمو کول کا استعمال کیا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ پرانے گھر کی تصویر کو اجاگر کرنے کے لیے آرٹسٹ اپنے ہاتھوں سے طرح طرح کے پرپس بنا رہے ہیں۔ جوئی گنگو پادھیائے نے کہا کہ دادا اس بار بھی ٹھہرے ہوئے ہیں۔ وہ ہمیشہ اس دوران رہنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ہمارے بہت سے رشتہ دار دور دراز سے آتے ہیں۔ اور اس بار، اضافی فائدہ یہ ہوا کہ دادا کی بیٹی ثنا کولکاتا آ رہی ہے۔ تو اس بار دادا کے پاس بہت سارے منصوبے ہیں۔ ڈھاک کی آواز ہم سب کی طرح دادا کو بہت عزیز ہے۔ انجلی سے شروع کرتے ہوئے، دادا ہمیشہ ساندھی پوجا کے لیے پنڈال میں ہوتے ہیں۔ ایسا بھی ہوتا ہے کہ بعض اوقات صبح ہم نہیں آتے لیکن دادا آ کر خاموش بیٹھتے ہیں ماں کی طرف دیکھتے ہیں۔ ہماری پوجا عظیم الشان ہے۔ ہر سال باریشا پلیئرز کارنرز پوجا کے دوران مختلف قسم کے سماجی کام کرتا ہے۔ جوئی نے کہا کہ دادا چاہتے ہیں کہ پوجا کے ساتھ ساتھ سماجی کام بھی جاری رہے۔ ہر سال کی طرح اس بار بھی ہم چار سو ساڑیاں تقسیم کریں گے۔ مہالیہ کے دن ہم ڈان باسکو اسکول کے ساتھ مل کر چار سو غریبوں کو کھانا کھلائیں گے۔ ہم پوجا کے پانچ دنوں کے لیے چھ این جی اوز کو کھانا تقسیم کریں گے۔ ثقافتی پروگرام کے بارے میں بات کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ہم ہر سال دشمی کے موقع پر ثقافتی پروگرام منعقد کرتے ہیں اس کی ریہرسل بہت پہلے شروع ہو جاتی ہے کسی خاص پروگرام کا ذکر نہ کرنا ناممکن ہے اس محلے کے بچے دشمی پر ڈرامہ پیش کرتے ہیں ریہرسل تقریباً دو ماہ پہلے سے شروع ہو جاتی ہے بچے یہ دیکھنے کے لیے بے صبری سے انتظار کرتے ہیں کہ وہ ڈرامے میں کیا کردار ادا کریں گے۔ ڈانسنگ کے مقابلے ہو رہے ہیں۔ اس بار بھی بہت سے نامور لوگ آئیں گے۔ ان کے الفاظ میں ہر سال مہالیہ کی صبح ماں کی آنکھوں کا عطیہ اس منڈپ پر کیا جاتا ہے، یہ روایت تین چار سال سے چلی آ رہی ہے۔ مہالیہ کے دن محلے کے سبھی بچے بھی صبح سویرے ماں کی آنکھوں کا عطیہ دیکھنے آتے ہیں، وہ اس سے لطف اندوز ہوتے ہیں۔

ترپن کے دوران دو غرق آب، کئی بچا لئے گئے
دو لاکھ مالیت کا ہار ضائع، متعدد واقعات رونما

کولکاتا، 21 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) دیوی پکشا کے آغاز اور پتر کش کے اختتام پر اتوار کی صبح سے ہی گنگا سمیت ریاست کی مختلف ندیوں کے کنارے بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے۔ پولس اور انتظامیہ نے ترپن اور گنگا غسل کے ہموار انعقاد پر نظر رکھی۔ اس کے بعد بھی ہوڑہ اور ندیا کے دو نوجوان ڈوب گئے۔ ہگلی میں بھیڑ سے ہار چھیننے کے الزامات لگے ہیں۔ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور پولس نے کئی لوگوں کو بچایا جبکہ وہ جوار میں ڈوب گئے۔ مغربی مدناپور کے کھڑگ پور کی ایک نوعمر لڑکی اپنے آباؤ اجداد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے لیے اپنے خاندان کے ساتھ ہوڑہ ضلع کے الوبیڑیا میں واقع کالی باڑی گنگا گھاٹ گئی تھی۔ وہ جوار میں بہہ گئی۔ لڑکی اپنے والدین اور رشتہ داروں کے سامنے ڈوبنے لگی۔ عینی شاہدین نے بتایا کہ چار افراد دریا میں داخل ہونے کے بعد ڈوب گئے۔ امدادی کارکن چھلانگ لگا کر اندر آ گئے، تین افراد کو بچا لیا گیا، تاہم بچی کو بازیاب نہیں کیا جا سکا۔ ڈیزاسٹر ریسپانس فورس اور غوطہ خوروں کو تلاش کے لیے بھیج دیا گیا۔ لیکن شام تک لڑکی کے ٹھکانے کی کوئی خبر نہیں تھی۔ ایسا ہی ایک واقعہ ندیا کے کلیانی کے ایک گنگا گھاٹ پر پیش آیا۔ 18 سالہ روہت بال کلیانی میں رانی راشمونی گنگا گھاٹ پر ترپن کرنے کے بعد نہانے کے لیے نیچے گیا تھا۔ وہ جوار میں بہہ گیا۔ بعد میں اسے بچا لیا گیا۔ اسے کلیانی جے این ایم اسپتال لے جایا گیا۔ لیکن ڈاکٹروں نے نوجوان کو مردہ قرار دے دیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے کچھ دیر کے لیے گھاٹ پر گنگا نہانا بند کر دیا گیا تھا۔ اضافی حفاظتی انتظامات کے بعد ترپن شروع ہو گیا۔ معلوم ہوا ہے کہ متوفی نوجوان کا مکان گایش پور میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 13 میں ہے۔ ہگلی کے چچورا میں ترپن کے دوران دو حادثات پیش آئے۔ سول ڈیفنس اور ڈیزاسٹر رسپانس ٹیم کی کوششوں سے تین لوگوں کو بچایا گیا جب وہ گنگا میں ڈوب گئے۔ گھوٹی بازار کے تملی پاڑہ گنگا گھاٹ پر ترپن کرنے گئی دو خواتین اور ایک نوجوان خاتون کرنٹ کی زد میں آ کر بہہ گئیں۔ ان کو بچانے سے پہلے آنے والے لوگوں کو جوار کے بارے میں خبردار کیا گیا۔ انتظامیہ نے ہگلی کے تمام گنگا گھاٹوں پر مائیک کا استعمال کیا۔ ان میں سے ایک بوڑھی عورت چچورا کے گنگا گھاٹ پر ترپن کرتے ہوئے اپنا دو بھری سونے کا ہار کھو بیٹھی۔ میونسپلٹی کے کارکنوں نے ایک شخص کو بچایا جو اس وقت تقریباً ڈوب چکا تھا۔ چچورا میور پنکھی گھاٹ پر ترپن اور گنگا غسل کے لیے صبح سے ہی کافی بھیڑ تھی۔ چچورا میونسپلٹی کے وارڈ نمبر 8 کی رہنے والی بپاشا ساہا اس بھیڑ میں شامل تھیں۔ گنگا میں نہانے کے بعد وہ گھاٹ کے ساتھ والی مٹھائی کی دکان سے مٹھائی خرید رہی تھی۔ اچانک، اس نے دیکھا کہ اس کے گلے میں سونے کا ہار غائب ہے۔ اس کا شوہر بمل ساہا بوڑھی عورت کے ساتھ تھا۔ اس نے گنگا گھاٹ پر سیکورٹی کے انچارج پولس اہلکاروں سے مدد مانگی۔ ان کے مشورے پر بعد میں جوڑے نے پولس اسٹیشن جا کر شکایت درج کرائی۔ تقریباً 2 لاکھ روپے مالیت کا سونے کا ہار کھو کر بوڑھی خاتون رو پڑی۔ دوسری طرف، چندن نگر پولس کے ڈی سی پی الکنندا ابھاول، چچوراتھانہ کے آئی سی رامیشور اوجھا اور دیگر نے گنگا گھاٹوں کا دورہ کیا تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ ترپن کے دوران کوئی حادثہ پیش نہ آئے۔ ترپن کے دوران مشرقی بردوان میں بھاگیرتھی پر مگرمچھ کی دہشت دیکھی گئی۔ کلنا کے ماتی پور گھاٹ پر مہالیہ کی صبح پولیس کے ساتھ محکمہ جنگلات کے عملے کو سیکورٹی کی ذمہ داری اٹھانی پڑی۔ انہوں نے گنگا گھاٹ پر آنے والوں کو بار بار خبردار کیا۔ یہاں تک کہ انہوں نے حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے دریا میں پانی کے بموں سے بھی دھماکہ کیا۔ محکمہ جنگلات کے اہلکار راجن چندرا نے کہا کہ لوگوں کا ایک بڑا ہجوم تھا۔ اس لیے بیداری کے پیغام کو پھیلانے کے ساتھ ساتھ، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ ہر کوئی ترپن کے عمل کو آسانی سے اور محفوظ طریقے سے مکمل کر سکے۔ آباؤ اجداد کو خراج عقیدت پیش کرنے کے بعد دیوی پکشا کا آغاز ہوا۔ ریاست کے مقدس ترین مقامات میں سے ایک گنگا ساگر پر صبح سے ہی لوگوں کا ہجوم تھا۔ گنگا ساگر کے کنارے ہزاروں لوگ ترپن چڑھانے کے لیے جمع تھے۔ پوجا کا آغاز طلوع آفتاب سے پہلے ہوا۔ عقیدت مندوں کی بھیڑ نے تہوار کا ماحول بنا دیا۔ کسی حادثے کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ ایسی ہی تصویر ریاست کے دیگر دریاؤں اور گھاٹوں پر دیکھی گئی۔ صبح ہوتے ہی عقیدت مند دریا کے کنارے جمع ہو گئے۔ سب نے مناسب طریقے سے ترپن پیش کیا۔ پولس اور انتظامیہ کا کہنا ہے کہ چند الگ تھلگ واقعات رونما ہوئے۔

سری سریندر مٹھ میں عوامی کیلئے روایتی خصوصی پوجا

کولکاتا، 21 ستمبر: (عوامی نیوز سروس) اس سال بھی مہالیہ کی صبح کولکاتا کے سری سریندر مٹھ میں ایک عوامی پیشکش کا انعقاد کیا جا رہا ہے۔ پتر ترپن میں 150 معزز افراد نے شرکت کی۔ روایتی رسم و رواج کے مطابق آج کولکاتا کے سری سریندر مٹھ اور ناگیندر مشن میں ایک عوامی نذرانہ پیش کیا جا رہا ہے، جو کہ بھدوری مہاسایا کی آخری آرام گاہ ہے۔ عوامی پیشکش مرکزی مندر میں پوجا اور اجتماعی دعاؤں کے بعد منعقد کی جاتی ہے۔ اتوار کی صبح پہلے دیو ترپن کی جاتی ہے، پھر مانوشیا ترپن، رشی ترپن، دیویا ترپن، یاما ترپن اور اس کے بعد پتر ترپن کی جاتی ہے۔ اتوار کی صبح مرکزی مندر میں ایک خصوصی پوجا کا اہتمام کیا جاتا ہے۔ رادھا کرشن، شیو، دیوی کالی اور وہ عقیدت مند جو محسوس کرتے ہیں کہ وہ بیرونی طور پر شیو ہیں اور اندرونی طور پر وشنو - کہ مہارشی ناگیندر ناتھ کی پوجا کی جاتی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان کے بیٹے دھیان پرکاش برہمچاری مہاراج اور دھیان پرکاش برہمچاری مہاراج کے ترک شدہ شاگرد بھگتی پرکاش برہمچاری مہاراج کی بھی عقیدت سے پوجا کی جاتی ہے۔ اس دن ترپن کرنے والوں کے علاوہ، دیگر عقیدت مند پوجا اور آرتی میں حصہ لینے کے لیے مندر میں جمع ہوتے ہیں۔ اس عوامی ترپن کا انعقاد ناگیندر مشن کے صدر گور ہاری ششمل، سری سرینگندر مٹھ کے سکریٹری ڈاکٹر رابندر ناتھ کرنے کیا۔ نجے بھٹاچاریہ، سمرچٹو پادھیائے اور دیباشیس بوس، سری سریندرا مٹھ کے خزانچی نے شرکت کی۔ مہارشی ناگیندر ناتھ کے خاندان کی جانب سے، ان کے پرپوتے کے بیٹے ڈاکٹر شہدیپ بنرجی نے کہا کہ منتوا ترپ کے تصور کو ذہن میں رکھتے ہوئے، مہارشی ناگیندر ناتھ اور دھیان پرکاش برہمچاری کی ہدایت کے مطابق سناتن دھرم کی رسومات اور اصولوں کو ماننے کے نظریات کی پیروی کرنا۔ ہماری مٹھ میں ہر سال ترپن کا اہتمام کیا جاتا ہے، اس سال بھی اس روایت کو برقرار رکھا گیا ہے۔

☆

مغربی بنگال اردو اکاڈمی کی گشتی لائبریری کا آسنسول ریل پار میں شاندار خیرمقدم

رانی گنج 21 ستمبر: مغربی بنگال اردو اکاڈمی، آسنسول شاخ کی جانب سے شروع کی گئی موبائل وین (گشتی لائبریری) نے آج ریل پار کے مختلف محلوں کا دورہ کیا۔ اس موقع پر بڑی تعداد میں مقامی عوام، طلبہ اور کتابوں کے شائقین موجود تھے جنہوں نے اس نئی سہولت کا خیرمقدم کرتے ہوئے اپنی خوشی اور اطمینان کا اظہار کیا۔ عوام نے اسے ایک انوکھا اور مستحسن قدم قرار دیتے ہوئے کہا کہ اس سے نہ صرف مطالعے کا شوق بڑھے گا بلکہ اردو زبان و ادب کے فروغ میں بھی مدد ملے گی۔ عوام کا کہنا تھا کہ آج کے اس جدید دور میں جب لوگ کتابوں سے دور ہوتے جا رہے ہیں، اکاڈمی کی جانب سے لائی گئی یہ گشتی لائبریری یقینی طور پر نئی نسل کو کتابوں کی طرف متوجہ کرے گی۔ خاص طور پر ایسے علاقے جہاں باقاعدہ لائبریری کی سہولت نہیں ہے، وہاں یہ وین ایک بڑی نعمت ثابت ہوگی۔ یاد رہے کہ اس گشتی لائبریری کا افتتاح ریاستی وزیر برائے محنت اور آسنسول نارتھ اسمبلی کے ایم ایل اے جناب مولائے گھٹک نے 23 اگست 2025 کو بڑے اہتمام کے ساتھ کیا تھا۔ افتتاحی تقریب میں مقامی معززین، اکاڈمی کے اراکین اور تعلیمی حلقوں کے نمائندے موجود تھے۔ اکاڈمی کے ذمہ داران کے مطابق اس وین میں مختلف اصناف ادب سے متعلق کتابیں رکھی گئی ہیں تاکہ ہر ذوق اور ہر عمر کے قارئین استفادہ کر سکیں۔ ان میں افسانے، ناول، شاعری، بچوں کا ادب، تاریخی و معلوماتی کتب اور دیگر موضوعات پر مواد شامل ہے۔ اس کے علاوہ وین کو جدید طرز پر آراستہ کیا گیا ہے تاکہ قارئین کو مطالعہ کے دوران سہولت میسر ہو۔ اکاڈمی کے گورننگ بورڈ ممبر شکیل انور کہکشاں ریاض نے بتایا کہ اس گشتی لائبریری کا مقصد صرف کتاب پہنچانا نہیں بلکہ مطالعے کی فضا کو عام کرنا ہے۔ مستقبل میں اس وین کو آسنسول اور اطراف کے مزید علاقوں تک لے جانے کا منصوبہ ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کو فائدہ پہنچایا جا سکے۔ مقامی عوام نے اکاڈمی کے اس اقدام پر مسرت کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ یہ سلسلہ دیرپا ہوگا اور اردو زبان و ادب کو نئی زندگی عطا کرے گا۔

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: وزیر اعظم مودی کا قوم کے نام خطاب

ہوا۔ نئی اصلاحات کے تحت اب زیادہ تر روزمرہ کی ضروریات پر صرف 5 فیصد اور 18 فیصد کے دو ٹیکس سلیب رہیں گے۔ اس سے کھانے پینے، دواسازی، روزمرہ کی اشیاء اور دیگر خدمات پر خرچ کم ہوگا، جبکہ کاروباری اور سرمایہ کاری کے مواقع میں اضافہ ہوگا۔ وزیر اعظم مودی نے کہا، ”گزشتہ 11 سال میں 25 کروڑ لوگ غربت سے نکل کر نیا متوسط طبقہ بن چکے ہیں اور حکومت نے 12 لاکھ روپے تک کی آمدنی کو ٹیکس فری قرار دے کر نیا اقتصادی تحفہ دیا ہے۔ اس اقدام سے معاشرتی ترقی اور مالی آزادی میں اضافہ ہوگا۔ جی ایس ٹی میں کمی سے نہ صرف صارفین بلکہ چھوٹے اور درمیانے صنعتکاروں، دستکاری شعبے کے لیے بھی فائدہ ہوگا، کیونکہ انہیں کم ٹیکس اور آسان قوانین کے تحت کاروبار کرنے کا موقع ملے گا۔“ وزیر اعظم نے زور دیا کہ ملک کے شہریوں کو اولین ترجیح دینے کے اصول کے تحت ملک کی ہر خریداری میں ملکی مصنوعات کو ترجیح دی جائے۔ اس سے ملکی صنعت کی ترقی ہوگی اور معیار میں بہتری آئے گی۔ مودی نے تمام ریاستی حکومتوں سے اپیل کی کہ وہ مقامی پیداوار اور سرمایہ کاری کو فروغ دیں تاکہ بھارت کی خود کفالت اور اقتصادی ترقی میں تیزی آئے۔

بقیہ: ایران کا اقوام متحدہ میں ووٹنگ کے بعد

ووٹ کا مطلب یہ ہے کہ وہ پابندیاں، جو 2015 کے معاہدے کے تحت ایران کی جوہری سرگرمیوں پر پابندیوں کے بدلے معطل کر دی گئی تھیں، 28 ستمبر سے دوبارہ نافذ العمل ہو جائیں گی، جب تک کہ ایران آئندہ ہفتے کے اندر سلامتی کونسل کو قائل نہ کر سکے۔ تہران نے کہا کہ یورپی طاقتوں کا یہ اقدام مہینوں کی ان کاوشوں کو نقصان پہنچاتا ہے جو عالمی جوہری توانائی ایجنسی کے ساتھ نگرانی کی بحالی اور عالمی قوانین کی پاسداری یقینی بنانے کے لیے کی گئی تھیں۔ اس ماہ کے آغاز میں ایران اور ایجنسی کے درمیان قاہرہ میں ایک معاہدہ طے پایا تھا جس کے تحت ایرانی جوہری تنصیبات کا معائنہ دوبارہ شروع ہونا تھا۔ ایران نے یہ معائنے اُس وقت معطل کر دیے تھے جب جون میں اسرائیل اور امریکا نے اس کی جوہری تنصیبات پر حملے کیے تھے۔ مغربی حکومتیں طویل عرصے سے ایران پر ایٹمی ہتھیار بنانے کی کوشش کا الزام لگاتی رہی ہیں، تاہم تہران اس الزام کی تردید کرتا ہے۔

بقیہ: غزہ پر قیامت: اسرائیلی حملوں میں ایک دن میں

خطرے میں ہیں کیونکہ اسرائیل کے بمباری اور پیش قدمی نے صورتحال کو مزید گھمبیر بنا دیا ہے۔ تنظیم کا مؤقف ہے کہ وہ اس وقت تک ہتھیار نہیں ڈالے گی جب تک آزاد فلسطینی ریاست قائم نہ ہو۔ تقریباً دو سال سے جاری جنگ میں اب تک 65 ہزار سے زائد فلسطینی جاں بحق ہو چکے ہیں، بیشتر ڈھانچے تباہ اور آبادی بے گھر ہو چکی ہے۔ الشفا اسپتال کے ڈائریکٹر ڈاکٹر محمد ابو سلمیہ نے کہا کہ حملوں میں ان کا بھائی اور بھابھی بھی جاں بحق ہوئے، جس نے اسپتال کے عملے کو بھی شدید صدمے سے دوچار کر دیا۔

سابق کونسلر عارج جلیس کی شہر کو بچانے کیلئے متحد ہونے کی خصوصی اپیل

آسنسول: 21 ستمبر، (عوامی نیوز سروس): کالے ہیرے کا شہر کہلانے والا قدیم شہر کے سابق کاونسلر نامور ملی سماجی رہنما عارج جلیس نے اپنے حلقے کے اہلیان کی خدمت میں خصوصی اپیل کی ہے انہوں نے کہا کہ رانی گنج کے پیارے ہم وطنو، ہم اپنے شہر کی تاریخ کے ایک نازک موڑ پر کھڑے ہیں رانی گنج کو دو سنگین خطرات کا سامنا ہے جو ہمارے گھروں، ماحول، اور مستقبل کو تباہ کر سکتے ہیں یہ وقت خاموش رہنے یا منقسم ہونے کا نہیں ہے ہمیں اپنے اختلافات کو بالائے طاق رکھ کر متحد ہو جانا چاہیے اور اپنے شہر کی حفاظت کے لیے ایک بلند آواز بننا چاہیے! پہلا خطرہ: ADDA اور AMC کی پابندیاں آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) نے، اس وقت کے چیئرمین اور ہمارے حلقے کے ایم ایل اے، جناب تاپس بنرجی کی سربراہی میں، ایک قرارداد منظور کی ہے جو ای سی ایل (ECL) کے منصوبوں کی مکمل حمایت کرتی ہے اس فیصلے کے بعد ADDA نے رانی گنج میں نئی عمارتوں کے لیے این او سی (Certificate Objection No) جاری کرنا بند کر دیا ہے اس کے نتیجے میں، آسنسول میونسپل کارپوریشن (AMC) نے بھی اعلان کیا ہے کہ جب تک ADDA سے این او سی نہیں ملتا، نئی عمارتوں کے نقشے منظور نہیں کیے جائیں گے۔ یہ فیصلہ ہمارے شہر کو غیر یقینی صورتحال اور معاشی جمود کی طرف دھکیل رہا ہے ہمارا شہر ADDA اور ECL کے بنائے ہوئے ایک جال میں پھنس چکا ہے اور اس صورتحال کا ذمہ دار اس وقت کے ADDA چیئرمین اور ہمارے ایم ایل اے، تاپس بنرجی کو ٹھہرایا جا سکتا ہے کیا ایک ایم ایل اے کو یہ نہیں جاننا چاہیے تھا کہ اس ایک فیصلے سے ہمارے شہر کا مستقبل خطرے میں پڑ جائے گا؟ ہمارے منتخب نمائندوں، چاہے وہ کسی بھی پارٹی سے ہوں ان سے کوئی امید باقی نہیں رہی۔ ہمارے وارڈ کونسلرز، میئر، ایم ایل اے، اور ایم پی سب خاموش ہیں کیا وہ ہمارے مفادات کی حفاظت کے لیے آواز نہیں اٹھا سکتے؟ بدقسمتی سے ان میں نہ ہمت ہے، نہ جرات، اور نہ ہی کوئی عزم کہ وہ مرکزی یا ریاستی حکومت سے اس بحران کو حل کرنے کا مطالبہ کریں۔ * دوسرا خطرہ: * ECL کا تباہ کن اوپن کاسٹ پروجیکٹ:۔ اس بحران کو مزید سنگین بناتے ہوئے، غیر مصدقہ اطلاعات کے مطابق کول انڈیا کی ذیلی کمپنی ECL مہابیر کولیری میں ایک اوپن کاسٹ پروجیکٹ (OCP) شروع کرنے کی تیاری کر رہی ہے، جو ممکنہ طور پر رانی گنج کی اہم زمینوں تک پھیل سکتا ہے یہ منصوبہ ہمارے شہر کے وجود کے لیے ایک سنگین خطرہ ہے یہ پروجیکٹ ہماری ہوا اور پانی کو زہریلا کرے گا ہزاروں خاندانوں کو بے گھر کرے گا اور ہمارے زندہ دل شہر کو کھنڈرات میں بدل دے گا۔ یہ کوئی قیاس نہیں، بلکہ دہائیوں سے جاری غیر منظم کان کنی کی تباہی کا واضح ثبوت ہے اگر یہ منصوبہ آگے بڑھا، تو ہماری زمین اور ہمارے معاشرے کو ناقابل تلافی نقصان پہنچے گا۔ کیا ہم اپنے شہر اور اپنے گھروں کو یوں ہی تباہ ہوتے دیکھ سکتے ہیں؟ ہمیں متحد ہو کر لڑنا ہوگا ہم ADDA اور ECL سے مطالبہ کرتے ہیں کہ وہ رانی گنج کے شہریوں کے مفادات کو ترجیح دیں۔ ہم اپنے نمائندوں سے جواب مانگتے ہیں اور انہیں بتاتے ہیں کہ ہم خاموش نہیں رہیں گے آپ چاہے کسی بھی تنظیم یا سیاسی پارٹی سے وابستہ ہوں، اس ناانصافی کے خلاف اپنی آواز بلند کریں آپ کا رنگ چاہے جو بھی ہو، رنگ سے کوئی فرق نہیں پڑتا، بات ہمارے شہر کی ہے اپنے بھائیوں کے ساتھ مل کر اس ناانصافی کے خلاف آواز اٹھائیں۔ آئیے، ایک ہو کر اپنے شہر کی حفاظت کریں۔ ہم اپنے وارڈ کونسلرز، میئر، ایم ایل اے، اور ایم پی کو بیدار کریں اپنی آواز بلند کریں، اور اپنے حقوق کا دفاع کریں۔ رانی گنج ہمارا ہے، اور ہم اسے آنے والی نسلوں کے لیے محفوظ بنائیں گے! رانی گنج ہمارا ہے اور ہم اسے بچائیں گے۔

'بہار بدلاؤ یاترا' کے درمیان راجگیر پہنچے PK، عوامی جن سیلاب

PM مودی بہار سے ووٹ لے کر گجرات میں فیکٹریاں لگا رہے ہیں، ڈبل انجن والی حکومت تمام شعبوں میں ناکام: پرشانت کشور

راجگیر (مرشد دستوی) پبلک گڈ گورننس کے معمار پرشانت کشور اپنی "بہار بدلاؤ یاترا" کے ایک حصے کے طور پر مختلف اضلاع اور بلاکس میں لوگوں سے مسلسل بات چیت کر رہے ہیں اور مقامی صحافیوں سے بھی بات کر رہے ہیں۔ اتوار کے روز شام نالندہ کے راجگیر میں پی ٹی جے ایم کالج کے میدان میں منعقدہ "بہار بدلاؤ سبھا" سے خطاب کیا۔ عوامی اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے پرشانت کشور نے NDA قائدین پر شدید حملہ کیا۔ انہوں نے کہا، "اگر آپ نے مودی کو ووٹ دیا تو ایک چائے بیچنے والا وزیر اعظم بن گیا، اگر آپ نے نتیش کو ووٹ دیا تو ایک ڈاکٹر کا بیٹا 20 سال سے حکومت کر رہا ہے۔ پی ایم مودی اپنی ریاست گجرات میں فیکٹریاں لگانے کے لیے بہار کے لوگوں سے ووٹ اور ملک بھر سے پیسہ لے رہے ہیں۔ آپ کے بچے گجرات جا کر انہی فیکٹریوں میں 10-12 ہزار روپے میں کام کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں ڈبل انجن کی حکومت ہے اور میں پچھلے 3 سالوں سے بہار کے گاؤں۔گاؤں کا دورہ کر رہا ہوں۔ لوگ

کہہ رہے ہیں کہ انہوں نے مودی کو ان کے 56 انچ کے سینے کے لیے ووٹ دیا۔ لیکن ان کے اپنے بچوں کا سینہ 15 انچ ہو گیا ہے۔ نہ ان کے جسم پر سوتی کپڑے ہیں اور نہ ہی پاؤں میں چپل۔ اس لیے آپ اپنے بچوں کی فکر کریں، کوئی لیڈر آپ کے بچوں کی فکر نہیں کرے گا۔ ایک مثال دیتے ہوئے انہوں نے وضاحت کی کہ بہار کے لوگوں کو لالو جی سے سیکھنا چاہئے کہ بچوں کی فکر کرنے کا کیا مطلب ہے۔ انہوں نے کہا کہ لالو جی کے بیٹے نے نویں جماعت بھی پاس نہیں کی ہے، پھر بھی وہ چاہتے ہیں کہ ان کا بیٹا بادشاہ بنے اور دوسری طرف بہار کے وہ لوگ جن کے بچے میٹرک، بی اے، ایم اے پاس کر چکے ہیں، ایم اے کرنے کے بعد بھی انہیں ملازمت نہیں مل پا رہی ہے۔ بچوں کو پرائیویٹ اسکولوں میں مفت تعلیم ملے گی اور نوجوانوں کو بہار میں روزگار کے مواقع ملیں گے جس سے 10۔12 ہزار روپے کمائے جائیں گے۔ پرشانت کشور نے نالندہ میں عوام سے ایک اہم وعدہ کرتے ہوئے کہا کہ دسمبر 2025 سے 60 سال سے زیادہ عمر کے ہر مرد اور عورت کو 2000 روپے ماہانہ پنشن ملے گی۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ جب تک حکومتی اسکولوں میں بہتری نہیں آتی، 15 سال سے کم عمر کے بچے پرائیویٹ اسکولوں میں جا سکتے ہیں اور حکومت ان کی فیس ادا کرے گی تاکہ غریب بچے بھی انگلش میڈیم اسکولوں میں تعلیم حاصل کر سکیں۔ پرشانت کشور نے بھی ایک اہم اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اس سال دیوالی اور چھٹھ بہار کی حالت زار کے آخری دن ہوں گے۔ چھٹھ کے بعد راجگیر، بہار شریف یا نالندہ کے نوجوانوں کو اب 10-12 ہزار روپے میں کام کرنے کے لیے اپنا گھر اور خاندان چھوڑنا نہیں پڑے گا۔ پورے بہار سے ایسے 50 لاکھ نوجوانوں کو واپس بلایا جائے گا اور انہیں یہاں 10۔12 ہزار روپے کی تنخواہ پر ملازمت دی جائیں گی۔ پرشانت کشور نے عوام سے اپیل کی کہ وہ ان سیاستدانوں کو ووٹ نہ دیں جو انہیں اور ان کے بچوں کو لوٹتے ہیں اور مستقبل خراب کرتے ہیں۔ چاہے لالو ہو، نتیش ہو یا مودی، لیڈروں کے چہروں کی بنیاد پر ووٹ نہ دیں۔ اپنے بچوں کے بہتر مستقبل کے لیے ووٹ دیں اور بہار میں عوام کی حکمرانی قائم کریں۔ اپنے بچوں کی تعلیم اور روزگار کے لیے ووٹ دیں۔ اس موقع پر کثیر تعداد میں عوام موجود تھے۔

ملک کو اتنا کمزور وزیر اعظم کبھی نہیں ملا: رمیش پرساد

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع کانگریس پارٹی کے ضلع میڈیا انچارج رمیش کمار نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی پر سنگین الزامات لگاتے ہوئے کہا کہ بھارت کا وزیر اعظم کافی کمزور ہے جو ملک کے تاریخ میں ایسا کوئی بھی وزیر اعظم نہیں ملا ہے۔ کانگریس کے رہنما اور بھارت میں اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی نے 2017 میں کہا تھا کہ بھارت کے وزیر اعظم کمزور ہیں اور ان کا سینا 56 انچ نہیں بلکہ 5 انچ کا ہے۔ جب انڈیا اور پاکستان میں جنگ ہوتی ہے تو امریکی صدر کہتے ہیں کہ ہم نے جنگ بند کروا دیا اور انڈیا کا وزیر اعظم خاموش رہتا ہے، یہ ظاہر کرتا ہے کہ انڈیا کا وزیر اعظم کمزور ہے۔ جب ہندوستان سے لوگ تارکین وطن کے طور پر کام کرنے امریکہ جاتے ہیں اور وہاں رہتے ہیں اور کام کرتے ہیں تو امریکہ انہیں ہتھکڑیاں لگا کر ہندوستان واپس بھیج دیتا ہے، اس کے باوجود ہندوستان کا وزیر اعظم خاموش رہتا ہے اور کوئی بیان نہیں دیتا، اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ہمارے ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی کتنا کمزور ہیں۔ جب بھارت پر محصولات عائد ہوتے ہیں تو وزرا اور حکومت خاموش رہتے ہیں۔ مودی خاموش رہنے کا کیا ڈر ہے؟ ابھی دو روز قبل ہی انڈیا سے کام کرنے کے لیے امریکہ جانے والوں سے ویزے کے نام پر 6 لاکھ روپے لیے جاتے تھے، لیکن اب امریکی حکومت نے اسے بڑھا کر 88 لاکھ کیا یہ انصاف بھارت کے ساتھ امریکہ نے کیا ہے؟ مودی اور ٹرمپ کی دوستی صرف اپنے لیے ہے یا ہندوستان کے لیے ہے؟ کیا یہ بھارت کی خاطر ہے؟ اگر امریکہ ہندوستانی عوام سے دشمنی کر رہا ہے تو یہ ہندوستانی حکومت کس کے وجود کے لیے کام کر رہی ہے؟ شاید مودی صرف اپنے دوست کو بچانے کے لیے کام کر رہے ہیں۔ آج ملک کی عوام سبھی شعبوں میں پریشانی میں ہیں، امریکہ من مانی کارروائیاں جاری رکھ سکتا ہے، لیکن بھارتی حکومت امریکہ کو جواب نہیں دے گی، جوابی کارروائی نہیں کرے گی، پھر کہا جائے گا تو اس بات سے ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت کا وزیر اعظم کمزور ہے۔ اپوزیشن لیڈر راہول گاندھی نے ہمیشہ بھارتی وزیر اعظم کو پہلے کہا۔ یہ حکومت اتنی خوفزدہ کیوں ہے؟ یہ ہندوستان کے لوگوں کو ہر معلومات دینے سے کیوں گریز کرتا ہے؟ یہ کیا چھپانا چاہتا ہے؟ اسی لیے کانگریس کے رہنما راہول گاندھی کہتے ہیں کہ ہندوستان کے وزیر اعظم کمزور ہیں۔ 78 سالہ تاریخ میں ایسا کبھی نہیں ہوا۔ اس پر نالندہ ضلع کانگریس کمیٹی کے میڈیا انچارج رمیش کمار نے راہل گاندھی سے اتفاق کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے لیڈر راہل جی خاموش رہنے والے نہیں ہیں۔ ہم پوچھتے رہیں گے کہ عوامی مفاد میں کیا ہے اور عوام کے لیے آواز اٹھاتے رہیں گے کیونکہ آج ملک میں صرف ایک ہی لیڈر راہل گاندھی ہیں جنہوں نے عوامی مفاد کے لیے آواز اٹھائی ہے۔

بہاری تقسیم ہیں، ہمیں متحد ہونے کی ضرورت ہے: چراغ

ایل جے پی (را) کی جانب سے پورنیہ میں نو سنکلپ مہاسبھا کا انعقاد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ایل جے پی (رام ولاس) آج پورنیہ کے رنگ بھومی میدان میں اپنی نو سنکلپ مہاسبھا (نئی قرارداد میٹنگ) کا انعقاد کیا گیا۔ پارٹی کے قومی صدر اور مرکزی وزیر چراغ پاسوان اجتماع سے خطاب کیا۔ اسٹیج پر چراغ پاسوان نے بہار کے پہلے دلت وزیر اعلیٰ بھولا پاسوان شاستری کو خراج عقیدت پیش کیا۔ انہوں نے کہا یہ میرے لیے خوش قسمتی کی بات ہے کہ نو سنکلپ مہاسبھا آج سابق وزیر اعلیٰ بھولا پاسوان شاستری کے یوم پیدائش پر منعقد ہو رہی ہے جس میں سات اضلاع کے لوگوں نے شرکت کی ہے۔ چراغ پاسوان نے کہا کہ اپوزیشن جماعتیں مساوات کا دعویٰ کرتی ہیں میں بھی اپنے مساوات کی پیروی کر رہا ہوں لیکن میرا M کا مطلب خواتین کے لیے ہے، اور Y کا مطلب نوجوانوں کے لیے ہے۔ غربت اور پسماندگی کے درمیان فرق کو کم کرنے کے لیے ہمیں ذات پات کی مساوات سے اوپر اٹھنا چاہیے۔ مجھے سیاسی طور پر قتل کرنے کی کوشش کی گئی۔ اپوزیشن جماعتوں نے مجھے سیاسی طور پر قتل کرنے کی کوشش کی۔ انہوں نے میرے خاندان کو تقسیم کرنے اور میری پارٹی کو تباہ کرنے کی کوشش کی۔ چراغ نے آر جے ڈی اور کانگریس کے ایم وائی مساوات پر حملہ کیا انہوں نے کہا کہ آپ میرا ساتھ دیں اور بدلے میں میں ایک ترقی یافتہ بہار بناؤں گا۔ مرکزی وزیر نے مزید کہا کہ آنے والے دنوں میں انتخابات کا اعلان کیا جائے گا یا اگلے پانچ سالوں کے مستقبل کا تعین کریں گے یہ ہر شخص کی زندگی میں اہم ہوگا۔ ہمیں پوچھنا چاہئے کہ آزادی کے 80 سال بعد بھی بہار ترقی یافتہ ریاست کیوں نہیں بن پائی؟ کوتاہیاں کہاں ہیں؟ ترقی سست رہی۔ میرے بھائی بہنوں کو روزگار کے لیے باہر جانا پڑتا ہے ہمیں ان وجوہات کو سمجھنا چاہیے۔ ذات پات کا نظام اس کی سب سے بڑی وجہ ہے بہاری تقسیم ہیں۔ ہمیں متحد ہونے کی ضرورت ہے۔ میرے حلقے میں خواتین ہیں جو دنیا کی نصف آبادی کی نمائندگی کرتی ہیں۔ میں نوجوانوں سے کہنا چاہوں گا کہ وہ اپنی طاقت کو پہچانیں۔ میں نے بہار فرسٹ، بہاری فرسٹ کے لیے سال وقف کیے ہیں۔ چراغ پاسوان نے مزید کہا کہ اپوزیشن جماعتوں نے چراغ پاسوان کو ختم کرنے کے لیے اپنی پوری طاقت استعمال کی ہے۔ اس امید پر سازشیں رچی گئیں کہ چراغ پاسوان ڈر جائیں گے اور ٹوٹ جائیں گے لیکن چراغ پاسوان اس سے باز رہے چراغ پاسوان کو ڈرانے کی امید میں مجھے گھر سے نکال دیا گیا۔ لیکن مجھے ڈرانے کی کوشش کرنے والے بھول گئے کہ چراغ شیر کا بیٹا ہے۔ میں رام ولاس پاسوان کا بیٹا ہوں میں جانتا ہوں کہ آنے والے دنوں میں مجھے مزید کئی اذیتیں برداشت کرنی پڑیں گی مجھے اور بھی بہت ظلم سہنے پڑیں گے۔

عظیم الشان عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کانفرنس کا انعقاد، یوپی، بہار کے علماء کی شرکت

رحمتہ اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے نفرت کے اندھیروں میں الفت و محبت کی شمع روشن کی: مفتی رضا نقشبندی مصباحی

بہارشریف (مرشد دستوی) شہر کے ہسپتال چوراہا واقع ٹاؤن ہال میں تنظیم اہلسنّت کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس منعقد ہوا۔ تنظیم کے روح رواں سکریٹری سید شاہ محمد شہزاد عابدین قادری تیغی خانقاہ قادریہ تیغیہ گڑھ پر نے بتایا کہ الحمدللہ سال رواں شہر بہارشریف میں رحمۃ اللعالمین حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی 1500 سالہ جشن ولادت تاریخ ساز رہا۔ ۲۹ ربیع الاول اتوار کے روز ٹاؤن ہال میں عظیم الشان عظمت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کانفرنس کے ساتھ ماہ ربیع الاول اختتام کو پہنچا۔ کانفرنس کا آغاز تلاوت کلام الٰہی سے آغاز ہوا۔ مدرسہ کے طلبا نے حمد باری تعالیٰ پڑھ کر سامعین کو محظوظ کیا۔ شاعر قاری مولانا ارشد اقبال امام نے نعتیہ کلام کے اشعار پڑھ کر سامعین کے دلوں کو منور کیا۔ کانفرنس کی نظامت حافظ مولانا محمد توصیف عالم بہاری نے کی۔ علامہ اختر رضا قادری مصباحی نے جلسہ استقبالیہ اور تنظیم کے اغراض ومقاصد پر روشنی ڈالی۔ مشہور شاعر قاری سبطین رضا عظیم آبادی نے نعتیہ کلام کے بہترین اشعار پیش کی۔ سید شاہ محمد حسام الدین فردوسی خانقاہ معظم نے مختصر خطاب کیا۔ علامہ مولانا ڈاکٹر مفتی امجد رضا امجد قاضی ادارہ شرعیہ بہار، اڑیسہ اور جھارکھنڈ نے عید میلادالنبی صلی اللہ علیہ وسلم کی شرعی حیثیت جیسی اہم موضوع پر روشنی ڈالی۔ انہوں نے کہا کہ ولادت ہر انسان کے لیے خوشی و مسرت کا باعث ہوتی ہے، آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی یوم پیدائش کی ایک خاص اہمیت نظر آتی ہے، آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت نعمتِ عظمیٰ ہے، ہر نبی کی نعمت ولادت کے واسطے سے اس کی اُمت کو باقی ساری نعمتیں نصیب ہوئیں۔ ولادت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کے صدقے امت محمدی کو بعثت و نبوت کی نعمت ہدایت آسمانی اور وحی ربانی کی نعمت نزولِ قرآن اور ماہِ رمضان کی نعمت، جمعۃ المبارک اور عیدین کی نعمت، شرف و فضیلت اور سنت و سیرت مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعمت عطا ہوئیں، نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت باسعادت پر خوش ہونا اور جشن منانا ایمان کی علامت اور قلبی تعلق کا آئینہ دار ہے۔ نیپال کے علامہ مولانا مفتی محمد رضا نقشبندی مصباحی الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ یوپی نے آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی اخلاق حسنہ پر مدلل خطاب کیا۔ انہوں نے کہا کہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے اخلاق حسنہ کی دولت سے تڑپتی انسانیت کی غمخواری کی، اپنے ازلی و ابدی دشمنوں کو پتھر کے جواب میں پھولوں کا گلدستہ پیش کیا، نفرت کے اندھیروں میں الفت و محبت عداوت کی شمع روشن کی، آپسی تفرقہ بازی اور دائمی بغض و عداوت کی بیخ کنی کر کے بھائی چارگی اور الفت و محبت کے چشمے بہائے، یہی نہیں بلکہ ذرا دو قدم آگے بڑھ کر فتح مکہ کی تاریخ کے اوراق کو اُلٹ کر دیکھئے کہ آقا کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے مکہ میں فاتحانہ انداز میں داخل ہوتے ہیں۔ مزید کہا کہ رحمت عالم عرب یہ تھا آپ کے اخلاق حسنہ کا اعلیٰ نمونہ، جس کی مثال آج دنیا پیش کرنے سے قاصر ہے اور ہمیشہ قاصر رہے گا۔ علامہ سید شاہ نورالدین اصدق چشتی نے مختصر خطاب کیا اس کے بعد صدارتی خطاب قاری علامہ مرغوب رضا مصباحی کرتے ہوئے تمام بیرونی و مقامی علمائے کرام و شعرائے اسلام شہر کے معززین و عوام الناس اور تنظیم اہلسنّت کے تمام اراکین کا دل کی عمیق گہرائیوں سے شکریہ ادا کیا۔ تنظیم اہلسنّت تنظیم کا مقصد لوگوں کے دلوں کو جوڑنا ہے اور اصلاحی فلاحی کاموں کے ذریعہ خدمت خلق کرنا ہے۔ مصباح الدین قادری سہروردی نے بہترین آواز میں صلاۃ و سلام پڑھا اور کانفرنس کی سرپرستی کر رہے سلطان المحققین حضرت مخدوم جہاں کے صاحب سجادہ حضرت علامہ سید شاہ محمد سیف الدین احمد فردوسی کی رقت آمیز دعاؤں پر محفل اختتام کو پہنچا۔ تنظیم اہلسنّت کے سکریٹری سید شاہ شہزاد عابدین قادری تیغی پروگرام میں کافی پیش پیش رہے۔ اس موقع پر مشہور سماجی رہنما یاسر امام، محمد ندیم ظفر عرف گلریز انصاری، منا صدیقی، دانش ملک، محمد اصغر شیم، پپو خان کے علاوہ کثیر تعداد موجود رہے، اس کانفرنس میں غیر مسلم بھی شرکت کی۔

سڑک حادثات کے متاثرین کی مدد کرنے والے کے تحفظ سے متعلق سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کی روشنی میں میٹنگ

ارریہ: (اے این بی) سپریم کورٹ کے رہنما خطوط کی روشنی میں، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ارریہ نے کل پرمان آڈیٹوریم، کلکٹریٹ کمپلیکس، ارریہ میں سڑک حادثے کے متاثرین کی مدد کرنے والے گڈ سامریٹنز کی حفاظت اور حقوق کے بارے میں تربیت کا انعقاد کیا۔ کل 198 شرکاء نے آن لائن اور تقریباً 30 نے جسمانی طور پر حصہ لیا۔ میٹنگ میں سول سرجن، ارریہ، ٹریفک سب انسپکٹر، انفورسمنٹ سب انسپکٹر، این ایچ اے آئی کے اہلکاروں، اور دیگر عہدیداروں / اہلکاروں نے شرکت کی۔ ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر، ارریہ نے بتایا کہ سپریم کورٹ نے سڑک حادثے کے متاثرین کی مدد کرنے والے گڈ سمیریٹنز کی حفاظت اور حقوق سے متعلق کئی رہنما خطوط جاری کئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ایسے افراد کو ہراساں یا حراست میں نہیں لیا جانا چاہیے۔ مزید برآں، پولس کسی اچھے سامری کو اپنی شناخت ظاہر کرنے پر مجبور نہیں کر سکتی۔ اسی طرح، ہسپتال اچھے سامریوں کو حراست میں نہیں لے سکتے اور نہ ہی ان سے کسی قسم کی ادائیگی کا مطالبہ کر سکتے ہیں۔ عدالتی حکام کو اچھے سامریوں کو غیر ضروری طور پر سزا دینے سے گریز کرنا چاہیے، تاکہ سنہری گھڑی کے دوران، یعنی حادثے کے پہلے گھنٹے کے دوران زیادہ سے زیادہ جانیں بچائی جا سکیں۔ مزید برآں، روڈ سیفٹی کے مفاد میں، ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر نے این ایچ اے آئی کے اہلکاروں کو ہدایت کی کہ وہ نشانیاں لگائیں، غیر قانونی کٹوتیوں کو بند کریں!۔ بھارت کی سپریم کورٹ نے سڑک حادثات کے متاثرین کی مدد کرنے والوں کے تحفظ کے لئے اہم ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ رہنما خطوط سیو لائف فاؤنڈیشن بمقابلہ یونین آف انڈیا (2016) کیس پر مبنی ہیں اور جب تک پارلیمنٹ کوئی نیا قانون نہیں بناتی اس وقت تک قانون کی طاقت ہے۔ "اچھا سامریٹن کون ہے؟"- کوئی بھی راہگیر یا فرد جو سڑک حادثے کے شکار کی مدد کرتا ہے اسے "اچھا سامریٹن" کی فہرست میں شامل ہیں۔ انہیں، وہ کام کرنے ہوں گے۔ .1 شکار کو ہسپتال لے جانا۔ .2 ابتدائی طبی امداد کا انتظام۔ .3 پولیس یا ہنگامی خدمات کو مطلع کرنا۔ .4 یہ تحفظ تمام شہریوں پر لاگو ہوتا ہے، چاہے ان کا پیشہ کچھ بھی ہو۔ اچھے سامریوں کے لئے تحفظات اور حقوق۔ .1 امداد فراہم کرنے کے لیے کوئی دیوانی یا فوجداری ذمہ داری نہیں ہوگی۔ .2 انہیں اپنی ذاتی معلومات ظاہر کرنے پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ .3 انہیں ہسپتال یا پولیس اسٹیشن میں ہراساں یا حراست میں نہیں لیا جا سکتا۔

عام انتخابات کے کامیاب انعقاد کے لیے ڈی ایم کی ماسٹر ٹرینرز کو کئی اہم ہدایات فراہم کیں

پورنیہ (محمد عرفان کامل) ضلع الیکشن آفیسر-کم-ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، پورنیہ مسٹر انشول کمار (I. A. S) نے آنے والے بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کی تیاری کے سلسلے میں آڈیٹوریم کم آرٹ گیلری مارگاؤ، پورنیا میں ضلع اور اسمبلی سطح کے ماسٹر ٹرینرز کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا۔ تربیتی پروگرام کا افتتاح کرتے ہوئے، ضلع مجسٹریٹ نے 2025 کے قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات کے کامیاب انعقاد کے لیے ماسٹر ٹرینرز کو کئی اہم ہدایات فراہم کیں۔ انتخابی عملے کو انتخابی نوٹیفکیشن جاری ہونے کی تاریخ سے انتخابی نتائج کے اعلان تک الیکشن کمیشن کے کنٹرول، نگرانی اور نظم و ضبط کے تحت تعینات کیا جاتا ہے۔ انتخابی عمل میں انتخابی عملے کا کردار، ان کے قانونی اختیارات، اور ان کے بنیادی فرائض اور ذمہ داریاں پولنگ اسٹیشنوں پر آزادانہ اور منصفانہ انتخابات کو یقینی بنانا ہیں۔ موک پول، گرین پیپر مہریں، خصوصی ٹیگ ایڈریس ٹیگ، ای وی ایم وی وی پی اے ٹی، تمام ضروری فارم بھرنے اور ای وی ایم پر ہینڈ آن ٹریننگ فراہم کی گئی۔ سیریز مشین NOTA کنٹرول یونٹ اور بیلٹ یونٹ کے استعمال کے حوالے سے معلومات فراہم کی گئیں۔ ووٹنگ کے لیے تعینات تمام اہلکاروں اور افسران کی ذمہ داریوں اور فرائض کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ ضلع الیکشن آفیسر کم ضلع مجسٹریٹ انشول کمار نے تمام ماسٹر ٹرینرز کو ہدایت دی کہ وہ بہار قانون ساز اسمبلی انتخابات 2025 کے کامیاب انعقاد کے لیے تعینات تمام اہلکاروں اور افسران کو موثر تربیت فراہم کریں۔ ٹریننگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ضلع پنچایت راج آفیسر، ڈپٹی الیکشن آفیسر ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفیسر اور ٹریننگ حاصل کرنے والے دیگر افسران کے ساتھ ماسٹر ٹرینرز موجود تھے۔

بے زمین خاندانوں کے لیے بسیرا-2 کے تحت 69 بے زمین خاندانوں میں رہائشی سرٹیفکیٹ تقسیم: کھیمکا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) رکن اسمبلی کھیمکا نے پورنیہ ایسٹ بلاک زونل آفس کے احاطے میں بے زمین خاندانوں کے لیے بسیرا-2 کے تحت منعقدہ ایک سرکاری پروگرام میں 69 بے زمین خاندانوں میں رہائشی سرٹیفکیٹ تقسیم کئے اس سے قبل 51 خاندانوں میں رہائشی سرٹیفکیٹ تقسیم کیے گئے تھے۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر (بی ڈی او) نے رکن اسمبلی کا خیر مقدم کیا ایسٹ بلاک پنچایت کے مستفید کنندگان نے رہائشی سرٹیفکیٹ ملنے پر خوشی کا اظہار کیا۔ پروگرام کے دوران ایم ایل اے نے پانچ بزرگ خواتین کو شال پیش کر کے ان کا اعزاز بھی دیا انہوں نے کہا کہ این ڈی اے حکومت غریبوں کی حکومت ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی ڈبل انجن والی حکومت میں ہر خاندان سرکاری اسکیموں سے مستفید ہو رہا ہے ایم ایل اے نے کہا کہ سڑکوں، بجلی پانی تعلیم اور صحت کے شعبوں میں انقلابی تبدیلیاں آئی ہیں۔ ہر گھر میں بجلی پہنچ چکی ہے، مفت راشن دستیاب ہے پردھان منتری آواس یوجنا کے تحت گھر فراہم کیے جا رہے ہیں اور نل واٹر سکیم کے ذریعے مفت پانی فراہم کیا جا رہا ہے۔ اسکول کے بچوں کو مفت کتابیں اور یونیفارم ملتے ہیں۔ نوجوانوں کو اعلیٰ تعلیم کے لیے روزگار کے الاونس سائیکلیں، وظائف اور بلا سود قرضے ملتے ہیں خواتین کو بااختیار بنانے پر بحث کرتے ہوئے ایم ایل اے نے کہا کہ آج خواتین خود انحصار ہو رہی ہیں۔ جیویکا دیدی لکھپتی دیدی بن رہی ہیں، اور 10,000 ان کے کھاتوں میں خواتین کاروباری اسکیم کے تحت منتقل کیے جا رہے ہیں کارکنوں کو کپڑے خریدنے کے لیے 5,000 کی مراعات مل رہی ہیں، اور صحافی اور پینٹر یہ فوائد حاصل کر رہے ہیں آنگن واڑی کارکنان نوجوان آشا کارکنان اور اسکول کے محافظ بھی یہ فوائد حاصل کر رہے ہیں۔ دیہی ترقی کا ذکر کرتے ہوئے رکن اسمبلی نے کہا کہ دیہات شہروں سے زیادہ لیس ہو رہے ہیں کھیل کے میدان ایل ای ڈی لائٹس شادی ہال اور پنچایت کی سرکاری عمارتوں کی تعمیر لوگوں کی مشکلات کا ازالہ کر رہی ہے اب، ہر دو سے تین کلومیٹر کے فاصلے پر اچھی طرح سے لیس مارکیٹ اور بینکنگ کی سہولیات موجود ہیں محکمہ ریونیو کی کامیابیوں پر بحث کرتے ہوئے رکن اسمبلی نے کہا کہ ریونیو مہا ابھیان کا کام تیزی سے کیا گیا ہے اور میوٹیشن کے عمل کو شفاف بنانے کے لیے آن لائن سسٹم موجود ہے پورنیہ میں خاص محل کے زمینی محصول کا تعین کیا جا رہا ہے اور رسیدیں جاری کی جا رہی ہیں ایم ایل

سماج دشمن عناصر کو روکنے کے مقصد سے مختلف تھانہ علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم

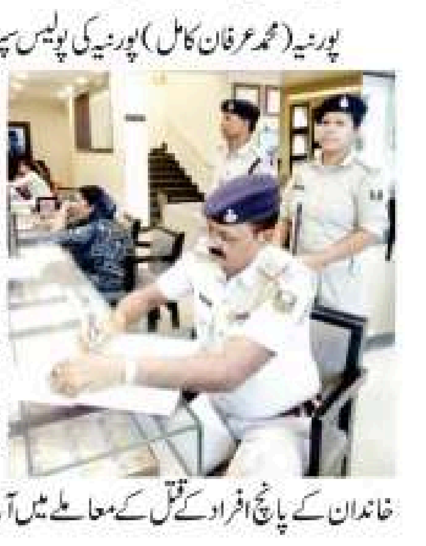

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ سویٹی سہراوت نے مختلف بینکوں اسکولوں کالجوں تھانہ علاقوں کے معائنہ کا حکم دیا اسی سلسلے میں گاڑی کی جانچ کے دوران ضلع کے چمپانگر پولس تھانہ نے کل 30 لیٹر دیسی شراب ضبط کی اور ایک ملزم کو گرفتار کیا۔ گرفتار ملزم تلومر مو ولد رمیش مرمو ساکن چریارا ہیکا ادھیا نند نگر، وارڈ نمبر 13 چمپانگر تھانہ، پورنیہ ضلع ہے۔ مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ، پورنیہ کے حکم کے مطابق، جرائم پر قابو پانے اور سماج دشمن عناصر کو روکنے کے مقصد سے 21 ستمبر کو مختلف تھانوں کے علاقوں میں گاڑیوں کی چیکنگ مہم چلائی گئی۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم کے مطابق ضلع پورنیہ کے تمام تھانوں میں اسٹیشن سربراہوں کی طرف سے گونڈا پریڈ کا اہتمام کیا گیا۔ اس سلسلے میں روپولی پولیس اسٹیشن نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر آج کل 90 لیٹر غیر ملکی شراب برآمد کی ہے ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ پولیس سپرنٹنڈنٹ کے حکم کے مطابق پورنیہ پولس نے ضلع پورنیہ کے مختلف تھانہ علاقوں کے زیورات کی دکانوں کا معائنہ کیا۔ مفصل پولیس اسٹیشن کے تحت تینگاما میں ایک ہی خاندان کے پانچ افراد کے قتل کے معاملے میں آج 21 ستمبر کو مفصل پولیس اسٹیشن نے اس معاملے کی ایک ایف آئی آر ملزم (خاتون) کو گرفتار کر لیا۔

بہار اسمبلی عام انتخابات 2025 کی تیاری کے سلسلے میں ٹاؤن ہال ارریہ میں ٹریننگ پروگرام کا انعقاد

ارریہ- (مشتاق احمد صدیقی) بہار اسمبلی عام انتخابات 2025 کی تیاری کے سلسلے میں، آج ٹاؤن ہال، ارریہ میں فلائنگ اسکواڈ (FS)، سٹیٹک سرویلنس ٹیم (SST)، اسسٹنٹ ایکسپینڈیچر آبزرور (AEO)، ویڈیو سرویلنس ٹیم (VST)، VVT، MCMC، اور EXICSE ٹیم کے لیے ایک تربیتی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ C-VIGIL APP اور ESMS APP پر بھی تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ تربیت کے دوران انتخابی کاموں سے متعلق اہم نکات پر تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں۔ واضح کیا گیا کہ یہ تمام ٹیمیں منصفانہ، شفاف اور پرامن انتخابی عمل کو یقینی بنانے میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ اس موقع پر سی وجل ایپ اور ای ایس ایم ایس ایپ کے استعمال کے بارے میں تفصیلی معلومات فراہم کی گئیں، جس سے ووٹرز اور اہلکار دونوں کو ضابطہ اخلاق کی خلاف ورزی یا کسی بھی شکایت کی فوری اطلاع دینے کے قابل بنایا گیا۔ ٹریننگ کے دوران متعلقہ حکام نے تمام ٹیموں کو ہدایت کی کہ وہ اپنے فرائض اور ذمہ داریاں پوری تندہی اور غیر جانبداری سے سرانجام دیں گے!! اس موقع پر ڈسٹرکٹ لینڈ ایکوزیشن آفیسر (تحویل اراضی آفیسر) ارریہ مسٹر وسیم احمد کے ساتھ متعلقہ ماسٹر ٹرینرز اور ٹیم میں شامل افسران اور عملہ موجود تھے۔

کمار نیتر الیہ میں 2 اکتوبر تک آیوشمان کارڈ بنانے کی خصوصی سہولت

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع ہیڈ کوارٹر بہارشریف شہر کے دیگلی گھاٹ واقع (ڈاکٹر کالونی کے مغرب) ان لوگوں کے لیے خوشخبری ہے جن کے پاس ابھی تک آیوشمان بھارت کارڈ نہیں ہے۔ عوام کے حق میں بہتری کے لیے شہر کے کمار نیتر الیہ میں 2 اکتوبر 2025 تک مفت آیوشمان کارڈ اور سینئر سٹیزن کارڈ بنانے کا عمل مسلسل جاری ہے۔ اس اسکیم کے تحت، اہل استفادہ کنندگان کو 5 لاکھ تک کا ہیلتھ انشورنس کوریج ملے گا، جسے کسی بھی قسم کی بیماری کے علاج کے لیے استعمال کیا جا سکتا ہے۔ مزید معلومات کے لئے اور رابطہ قائم کرنے کے لیے فون نمبر۔ 7857016780 پر کال کریں۔

ووٹ چوری اور سینہ زوری سے
ملک کی جمہوریت خطرے میں ہے

عبدالعزیز

''ووٹ چوری اور سینہ زوری''

کے ساتھ ساتھ ''ووٹ چور، گدی چھوڑ'' کا نعرہ ملک کے کونے کونے میں گونج رہا ہے۔ لوگوں میں شک وشبہ بھی پیدا ہوگیا ہے کہ چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار ووٹوں کی چوری دھرلے سے بھارتیہ جنتا پارٹی کو فائدہ پہنچانے کے لئے کررہے ہیں۔ اپوزیشن لیڈر راہل گاندھی نے 7 اگست 2025 کو بنگلور کی ایک اسمبلی سیٹ ادھم پورہ میں کس طرح ایک لاکھ پچیس ہزار ووٹوں کی چوری ہوئی اسے بھی پریس کانفرنس میں پریزنٹیشن کے ذریعے ثبوتوں اور دلائل کے ساتھ پیش کیا۔ اس کے بعد ہی بی جے پی کے خیمے میں کھلبلی پیدا ہوگئی۔ الیکشن کمشنر گیانیش کمار سے پہلے بی جے پی کے لیڈران الیکشن کمشنر کے بچاؤ کے لئے میدان میں اتر آئے۔ بی جے پی کے ایک ایم پی انوراگ ٹھاکر نے بھی راہل گاندھی کی نقل کرتے ہوئے رائے بریلی کی ایک سیٹ وائناڈ کی ایک سیٹ میں ووٹ چوری کا خلاصہ پیش کیا۔ حقیقت میں یہ بی جے پی کا Self Goal (اپنے پاؤں پر کلہاڑی مارنے کے مترادف) تھا۔ الیکشن کمشنر راہل گاندھی کے سوالوں کا پریس کانفرنس میں جواب دینا چاہتے تھے لیکن نامہ نگاروں کے کسی سوال کا انھوں نے تشفی بخش جواب نہیں دیا۔ مثلاً جب ان سے پوچھا گیا کہ آپ راہل گاندھی سے مطالبہ کررہے ہیں کہ وہ حلف نامہ دے کر الیکشن کمشنر پر ووٹوں کی چوری کا الزام پیش کریں اور ایک ہفتہ میں حلف نامہ کے ساتھ پیش نہیں کرتے ہیں تو انھیں ملک سے معافی مانگنی ہوگی۔ جب نامہ نگاروں نے کہا کہ اپوزیشن لیڈر سے آپ مطالبہ کررہے ہیں حلف نامہ اور معافی مانگنے کا لیکن بھارتیہ جنتا پارٹی کے لیڈر سے نہ حلفنامہ مانگ رہے ہیں اور نہ معافی مانگنے کی بات کہی۔ تو الیکشن کمشنر نے چپی سادھی۔ اس طرح کے سوالوں کا وہ جواب نہ دے سکے۔

بہار میں ووٹروں کی خصوصی نظر ثانی (SIR) کا سلسلہ شروع کرتے ہوئے الیکشن کمشنر نے ایسے گیارہ شرائط پیش کئے تھے جسے کسی کے لئے جمع کرنا آسان نہیں تھا۔ کئی فریقوں کی طرف سے سپریم کورٹ میں مقدمہ دائر ہوا۔ کئی ساعتوں کے بعد سپریم کورٹ کے دو ججوں کی بنچ نے فیصلہ کیا کہ گیارہ شرطوں کے ساتھ فہرست میں آدھار کارڈ کو بھی شامل کرلیا جائے۔ سپریم کورٹ نے اپنے فیصلے میں یہ بھی کہا کہ اگر SIR میں خامیوں کا پتہ چلے گا تو سپریم کورٹ ایس آئی آر کے پروسیس کو رد کردے گا۔

سپریم کورٹ میں بھی الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو منہ کی کھانی پڑی۔ مقدمہ دائر کرنے والوں نے ججوں کی بنچ کے سامنے ایسے لوگوں کو بھی کھڑا کرنے میں کامیاب ہوگئے جن کو الیکشن کمشنر نے مردہ قرار دیا تھا۔ مردہ قرار دینے والوں کے ساتھ راہل گاندھی نے چائے پیتے ہوئے دنیا کو دکھایا کہ جولوگ زندہ ہیں ان کو بھی ووٹر لسٹ میں مردہ بتا کر الیکشن کمشنر نے خارج کردیا۔

الیکشن کمشنر گیانیش کمار کو ملک کے تین سابق الیکشن کمشنروں نے راہل گاندھی حلف نامہ مانگنے اور معافی کا مطالبہ کرنے کو غلط ٹھہرایا ہے اور راہل گاندھی کے اقدام کی پورے طور پر تائید کی ہے۔

''سابق الیکشن کمشنر اشوک لواسا، سابق چیف الیکشن کمشنر او. پی راوت اور ایس وائی قریشی

اپوزیشن لیڈر راہل اندھی کے ذریعہ ''ووٹ چوری'' کا معاملہ اٹھانے اور اعداد وشمار پیش کرنے پر اس کا جواب دینے کے بجائے خود راہل گاندھی سے حلف نامہ دینے یا پھر ملک سے معافی مانگنے کے چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کے مطالبے کو ملک کے 3 سابق الیکشن کمشنروں نے غلط ٹھہرایا ہے۔ انہوں نے راہل گاندھی کی تائید کرتے ہوئے کہا ہے کہ جواب دینے کی ذمہ داری الیکشن کمیشن کی ہے۔ یہ پہلا موقع ہے جب ۳ سابق الیکشن کمشنروں نے عوامی سطح پر الیکشن کمیشن اور اس کے سربراہ کے طرز عمل پر سوال اٹھایا ہے۔

نیوز چینل ''انڈیا ٹوڈے'' کے ساتھ انڈیا کانکلیو کے ایک سیشن میں سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی، او. پی راوت اور سابق الیکشن کمشنر اشوک لواسا موجود تھے۔ گفتگو کا موضوع بہار میں ووٹر لسٹ کے ''خصوصی جامع نظر ثانی'' (ایس آئی آر) اور پارلیمانی حلقوں کی نئی ممکنہ حلقہ بندی ریاستوں میں ان کی تعداد میں اضافہ یا کمی تھا۔ معروف صحافی راج دیپ سردیسائی کی میزبانی میں ہونے والے اس پروگرام میں گفتگو کے دوران چیف الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی اس پریس کانفرنس کا ویڈیو دکھایا گیا جو انہوں نے راہل گاندھی کے الزامات کے جواب میں کی تھی۔ ویڈیو میں وہ کہتے ہوئے سنائی دے رہے ہیں کہ ''حلف نامہ دینا ہوگا یا ملک سے معافی مانگنی ہوگی۔ تیسرا کوئی متبادل نہیں ہے۔'' انہوں نے خود ہی فیصلہ بھی سنا دیا تھا کہ ''اگر 7 دن میں حلف نامہ نہیں ملا تو اس کا مطلب ہوگا کہ سارے الزامات بے بنیاد ہیں۔''

الیکشن کمیشن کو جانچ کرنی چاہئے: لواسا

سابق الیکشن کمشنر اشوک لواسا نے کہا کہ ''اگر کوئی سنگین الزام ہے جس کی الیکشن کمیشن کو جانچ کرنی چاہیے، تو اس کیلئے کسی سے حلف نامہ لینے کی ضرورت نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن ووٹر لسٹ کا محافظ ہے۔ اگر ایسے سنگین الزامات لگتے ہیں تو صرف آئینی ادارہ ہی نہیں کوئی عوامی ادارہ اس کی جانچ کرنے کا پابند ہوگا۔'' انہوں نے کہا کہ ''جب کمیشن کی نگرانی میں تیار کی گئی ووٹر لسٹ پر شک ظاہر کیا گیا ہے تو ضروری تھا کہ کمیشن خود جانچ کرتا اور عوام کو حقائق بتاتا۔'' لواسا نے نشاندہی کی کہ ''صرف الیکشن کمیشن ہی اس معاملے پر عوام کو سچائی بتا سکتا ہے، اسی کی ہدایات اور نگرانی میں زمینی سطح پر کارکن کام کرتے ہیں، لاکھوں لوگ اس عمل میں شامل ہوتے ہیں۔ کسی سے بھی غلطی ہوسکتی ہے۔ مجھے نہیں لگتا کہ کمیشن کو الزامات کو اپنے خلاف سمجھنا چاہیے بلکہ کوئی شکایت آئی ہے تو کمیشن کو اس کی جانچ کرنی چاہیے۔''

سوال پوچھنے والے سے سوال

غلط: راوت

سابق چیف الیکشن کمشنر او پی راوت نے راہل گاندھی سے حلف نامہ مانگنے پر حیرت ظاہر کی اور کہا کہ ''سوال پوچھنے والے سے سوال کرنا الیکشن کمیشن کا کام نہیں ہے۔ اصل میں اسٹیک ہولڈرز (جن کے مفادات وابستہ ہیں) سے سوال کرنا کبھی بھی الیکشن کمیشن کا کام نہیں رہا۔ اگر کوئی عام ووٹر بھی سوال اٹھاتا ہے تو بھی کمیشن اسے سنجیدگی سے لیتا ہے، فوراً اس کی جانچ کرتا ہے اور نتائج عوام کو بتاتا ہے تاکہ کوئی شک باقی نہ رہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''کمیشن کو اس مسئلے کا حل جلد از جلد نکالنا چاہیے تھا۔''

غصہ کرنا الیکشن کمیشن کا شیوہ نہیں: قریشی

سابق چیف الیکشن کمشنر ایس وائی قریشی نے کہا کہ ''غصہ کرنا الیکشن کمیشن کا شیوہ نہیں ہے۔'' انہوں نے کہا کہ ''یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ راہل گاندھی اپوزیشن لیڈر ہیں۔ وہ صرف اپنی رائے نہیں رکھ رہے بلکہ لاکھوں لوگوں کی آواز اٹھا رہے ہیں۔ ایسے میں ان کے بیان پر کمیشن کا غصہ دکھانا درست نہیں۔ اگر ہم ہوتے تو جانچ کا حکم دیتے اور الزام کو سنجیدگی سے لیتے۔''

ایس وائی قریشی نے مزید کہا کہ ''اگر وہ پلٹ کر یہ کہہ دیتے کہ آپ حلف نامہ دیجیے کہ جو 65 لاکھ نام آپ نے ڈیلیٹ کئے ہیں ان میں ایک بھی غلطی نہیں ہوئی، ورنہ آپ کے خلاف فوجداری مقدمہ چلے گا، تو؟'' انہوں نے کہا کہ ''غلطی کسی بھی طرف سے ہوسکتی ہے لیکن اپوزیشن کے لیڈر کو اس طرح، اس لہجے اور اس غصے میں چیلنج کرنے سے کمیشن کو واہ واہی نہیں ملی۔''

تین سابق الیکشن کمشنروں کی طرف سے موجودہ الیکشن کمشنر گیانیش کمار کی غلطیوں کو اجاگر کرنا اور راہل گاندھی کی تائید کرنا موجودہ الیکشن کمشنر کے لئے ہی نہیں بلکہ بھارتیہ جنتا پارٹی کے لئے بھی بھاری پڑ رہا ہے اور دونوں کے لئے درد سر بن کر گرتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ابھی تک نہ تو موجودہ الیکشن کمشنر کی طرف سے ان تینوں سابق الیکشن کمشنروں کا جواب کچھ بن پڑ رہا ہے اور نہ ہی بھارتیہ جنتا پارٹی کی طرف سے ابھی کسی قسم کا جواب دینے کے بارے میں اب تک کوئی بات سامنے نہیں آئی۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے بعد دونوں کو شرمندگی اٹھانی پڑتی ہے کیونکہ سابق الیکشن کمشنروں کا تجربہ اور مشاہدہ کافی وزنی ہے۔

راہل گاندھی نے بہار میں ''ووٹر ادھیکار یاترا'' کے دوران اعلان کیا تھا کہ ''وہ ایٹم بم تو پھوڑ چکے ہیں اب اس سے بڑا بم یعنی ہائیڈروجن بم پھوڑنے کی تیاری کررہے ہیں''۔ دو تین روز پہلے راہل گاندھی نے ایک اور پریس کانفرنس کی جس میں انھوں نے ووٹوں کی چوری اضافہ اور حذف کے ذریعے کس طرح مختلف ریاستوں میں کی جارہی ہے اس کا دعویٰ ثبوتوں اور دلیلوں کے ذریعے پیش کیا۔ پریس کانفرنس میں انھوں نے یہ کہا کہ ابھی وہ ہائیڈروجن بم نہیں پھوڑ رہے ہیں بلکہ اس کی فاؤنڈیشن ڈال رہے ہیں اور اس وقت تک وہ اسٹیج پر نہیں آئیں گے جب تک کہ وہ سیاہ (Black) اور (White) میں ثبوتوں کو پیش نہیں کرسکیں گے۔ ان کی تیاری ہائیڈروجن بم کے لئے زیر تکمیل ہے۔ اسی پریس کانفرنس میں انھوں نے ایک ایسی اپیل کی جس سے بھارتیہ جنتا پارٹی میں مزید کھلبلی مچ گئی ہے۔ انھوں نے نوجوانوں، طالب علموں اور جنرل زی سے اپیل کی کہ ووٹوں کی چوری سے ملک کو بچائیں۔ دستور اور جمہوریت کو بچانے کے لئے آگے آئیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کے ترجمانوں نے راہل گاندھی پر الزام عائد کیا ہے کہ اس اپیل کے ذریعے وہ ملک میں فساد اور بدامنی پیدا کرنے کی کوشش کررہے ہیں۔

شاید بھارتیہ جنتا پارٹی کو جنرل زی سے زیادہ خوف محسوس ہوا ہے کیونکہ یہی وہ طبقہ ہے جس نے بنگلہ دیش اور نیپال میں انقلاب برپا کیا۔ بدعنوانی اور بدحکمرانی میں ملوث حکمرانوں کے تخت کو تاراج کیا۔ معاملہ یہ ہے کہ ملک میں اگر ووٹوں کی چوری ہوتی ہے اور اس پر قابو نہیں پایا جاتا ہے تو جمہوریت کیسے پھل پھول سکتی ہے؟ جمہوریت کی بنیاد رائے دہندگان پر منحصر ہے۔ جب رائے دہندگان اصلی ہونے کے بجائے نقلی ہوں گے تو کوئی بھی منتخب حکومت شک اور شبہے کے دائرے سے باہر نہیں ہوگی۔ ایسی حکومت پر کوئی بھی اعتبار اور اعتماد کیسے کرے گا؟ بنگلہ دیش میں شیخ حسینہ واجد پندرہ سال سے پانچ دس فیصد ووٹروں کی تعداد سے حکومت کررہی تھیں۔ ان کی آمریت اس قدر بڑھ چکی تھی کہ وہاں کے طلبہ اور نوجوان شیخ حسینہ کی حکومت کے خلاف کھڑے ہوگئے۔ پولس کی گولیوں سے بھی نہیں ڈرے۔ بنگلہ دیش میں تین سو سے زائد نوجوان شہید ہوئے۔ ہزاروں لوگ زخمی ہوئے۔ ایک نوجوان نے فوجیوں کے سامنے سینہ تانا اور ایک فوجی نے گولی مار کر اسے شہید کردیا۔ ان سب کا نتیجہ یہ ہوا کہ حسینہ واجد کو ملک چھوڑ کر فرار ہونا پڑا اور ہندستان میں پناہ لینا پڑا۔ بنگلہ دیش میں تو کئی دنوں تک حالات پر فوج اور پولس قابو نہیں پارہی تھی لیکن نیپال میں محض 36 گھنٹے میں حکمرانوں کو ان کہ گدی سے بے دخل کردیا گیا۔ 'جنرل زی' کے نوجوانوں میں اس قدر غصہ تھا کہ انھوں نے پارلیمنٹ، سپریم کورٹ، وزراء کے محلات اور ان کے فائیو اسٹار ہوٹلوں کو بھی نذر آتش کردیا۔ نیپال میں بھی 34 نوجوان ہلاک ہوئے اور ہزاروں زخمی ہوئے۔

راہل گاندھی نے ہی پڑوسی ملکوں کے اندر جو کچھ ہوا اس پر تبصرہ نہیں کیا بلکہ اپوزیشن کے کئی لیڈروں نے تبصرے کئے ہیں۔ سماج وادی پارٹی کے لیڈر اکھلیش یادو نے صاف صاف کہا کہ ''اگر ووٹوں کی چوری اور انتخاب میں دھاندلی کو ختم نہیں کیا جاتا تو ہمارے ملک میں پڑوسی ملکوں کی طرح انقلاب برپا ہوسکتا ہے''۔ موجودہ حکمراں طبقے کو ہوش کے ناخن لینا چاہئے اور جمہوریت و دستور کو بچانے کے لئے الیکشن کمیشن کو ووٹ چوری پر روک لگانا چاہئے۔ موجودہ حکومت نے الیکشن کمشنر کے سلسلے میں دو ایسے کام کئے ہیں جس کی وجہ سے الیکشن کمشنر من مانی کرنے سے خوف زدہ نہیں ہیں۔ مودی اور شاہ نے ایک کام یہ کیا ہے کہ اپنی مرضی کا الیکشن کمشنر مقرر کیا ہے اور دوسرا کام یہ کیا ہے کہ الیکشن کمشنر کے لئے ایک ایسی قانون سازی کی ہے کہ الیکشن کمشنر کچھ بھی کرے اس پر کوئی بھی مقدمہ دائر نہ کرسکے۔ اس کا تو مطلب یہی ہے کہ الیکشن کمشنر کو ہر طرح سے تحفظ دے کر جمہوریت کے جنازے کو بڑی دھوم سے نکالنے کی اجازت دے دی ہے۔ اگر ملک کے لوگ راہل گاندھی کے ساتھ نہیں کھڑے ہوتے ہیں تو دستور اور جمہوریت کو بچانا آسان نہیں ہوگا۔

جنرل عاصم منیر کا نیا نام عمران خان نے دور جدید کا یزید اور فرعون رکھا

(خورشید اختر فرازی)

پاکستان کے سابق وزیر اعظم عمران خان جو سابق وزیر اعظم نواز شریف اور موجودہ وزیر اعظم شہباز شریف کی گھناؤنی سازشوں کا شکار ہو کر گزشتہ 28 ماہ سے اڈیالہ جیل میں ہیں اس جیل میں جہاں چاروں طرف عادی مجرم، قاتل، زانی اور جنسی بیماریوں میں مبتلا قیدی ہیں انہی کے درمیان عمران خان کو بھی بند رکھا گیا ہے اور ساتھ ہی ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو نت نئے طریقوں سے ہلاک کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ اس وقت جس طرح کی بغاوت سری لنکا، بنگلہ دیش اور نیپال میں ہوئی ہے بالکل اسی طرح کی بغاوت پاکستان میں بھی ضرورت ہے تاکہ ملک کے بدعنوانی اور رشوت خور حکمرانوں کا صفایا ہوسکے۔ پاکستان میں عدلیہ نام کی کوئی چیز نہیں ہے اور پاکستانی سپریم کورٹ کے تمام جسٹس بشمول چیف جسٹس وزیر اعظم شہباز شریف کے اشاروں پر کام کرتے ہیں ان سبھوں کا ریموٹ کنٹرول انہی کے ہاتھوں میں ہے۔ عمران خان کے خلاف ایک بہت ہی گندی سازش سابق امریکی صدر جو بائیڈن نے کی تھی جب عمران خان نے جو بائیڈن کی جنگ باز پالیسی پر سخت تنقید کی تھی بلکہ اسرائیل کو غیر ضروری طور پر مدد پہنچانے کا الزام عائد کیا تھا اور یہ بھی کہا تھا کہ امریکی صدر اسرائیلی وزیر اعظم کے کاندھے پر بندوق رکھ کر فائرنگ کررہے ہیں اور جو بائیڈن کو عمران خان کا یہ تبصرہ بہت خراب لگا تھا لہٰذا اس نے پاکستان کی سب سے ذلیل ترین شخصیت نواز شریف کے ساتھ مل کر سازش کی جو اس وقت جلا وطنی کی زندگی گزار رہے تھے اور پنامہ پیپر لیگ معاملے میں ملک سے غداری کے مرتکب ہوکر پھانسی کی سزا کے حقدار تھے، اسی دوران انہوں نے سخت بیمار ہونے کا ڈھونگ رچایا اور وزیر اعظم کی حیثیت سے عمران خان نے انہیں لندن جا کر اپنا علاج کرانے کی اجازت دیدی اور جو بائیڈن نے نواز شریف کے ساتھ مل کر عمران خان کی پارٹی تحریک انصاف کے قومی اسمبلی کے ممبروں کو کروڑوں کی رقم دیکر خرید لیا اور وہ بھی فطرتاً نمک حرام قومی اسمبلی کے ممبران عمران خان کے خلاف تحریک عدم اعتماد کے لئے تیار ہوگئے کیونکہ وزیر اعظم کی حیثیت سے عمران خان نہ تو خود رشوت کھاتے تھے

اور نہ دوسروں کو کھانے دیتے تھے اور وہی عمران خان جنہوں نے اپنی 18 لکثوری گاڑیاں اور دو بنگلے، لندن کے اپارٹمنٹ وغیرہ کو فروخت کرکے لاہور میں ایک عظیم الشان شوکت خانم کینسر اسپتال کی تعمیر کی جو دنیا کے چند مشہور اسپتالوں میں سے ایک ہے اور اس عظیم شخص کے خلاف شہباز شریف نے جو بائیڈن کے اشارے پر الزام لگایا کہ غیر ملکوں کے دورے میں انہیں جو قیمتی تحائف ملے وہ سب پاکستان کی وزارت خزانہ میں شامل کرنا چاہئے لیکن عمران خان نے ان تحائف کو اپنے پاس رکھ لیا، یہ ایک ایسا الزام تھا جسے پاکستان کا جاہل سے جاہل شخص بھی یقین کرنے کو تیار نہ تھا لیکن پاکستان کی سپریم کورٹ نے اس الزام کو سچ جانا اور اسے کئی برسوں کے لئے جیل کی سزا سنادی بلکہ اس کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو بھی جیل کی سزا سنادی۔ پاکستان کا فوجی سربراہ جنرل عاصم منیر کے خلاف جیل میں قید عمران خان نے الزام لگایا کہ جنرل عاصم منیر انہیں دماغی اذیت سے دوچار کررہے ہیں ساتھ ہی ان کی اہلیہ بی بی بشریٰ کو بھی ذہنی اذیت پہنچا رہے ہیں تاکہ وہ ان کی سازشوں کے آگے ہتھیار ڈال دیں اور پھر وہ جو بھی سزا منظور کریں اسے دیدیں، ویسے بھی شہباز شریف اور جنرل عاصم منیر بھرپور کوشش کررہے ہیں کہ عمران خان مسلسل ذہنی اذیت سے تنگ آکر جیل میں خودکشی کرلیں اور اسی وجہ سے ان کو دماغی اذیت پہنچائی جارہی ہے اور انہیں اڈیالہ جیل کے اس حصے میں رکھا گیا ہے جہاں چاروں طرف مختلف جنسی بیماریوں کے شکار مجرم عمر قید کی سزا کاٹ رہے ہیں۔ عمران خان اور ان کی اہلیہ بشریٰ بی بی کو شہباز شریف حکومت القادر ٹرسٹ کیس میں پھانسا ہے۔ عمران خان کے دو بیٹے جو پہلی بیوی سے ہیں انہوں نے امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ سے ملاقات کی تھی اور ان سے درخواست کی تھی کہ وہ ان کے والد کو اڈیالہ جیل سے آزاد کرائیں لیکن ٹرمپ نے حیرت انگیز طور پر پندرہ دنوں کے اندر دو دو مرتبہ جنرل عاصم منیر کو اپنے لنچ اور دوسری مرتبہ ڈنر کی دعوت دی جس کے بعد عاصم منیر ٹرمپ کے تلوے چاٹنے لگا اور نوبل انعام کمیٹی سے درخواست کی کہ اس مرتبہ نوبل انعام برائے امن ڈونالڈ ٹرمپ کو دیا جائے۔ پاکستان کا فوجی سربراہ ہوتے ہوئے وہ اس قسم کی گزارش کرے گا اس کی امید کسی کو نہ تھی۔ اگر یہ جنرل، ایوب خان یا ضیاء الحق کے دور میں ہوتا تو اسے سر عام پچاس جوتے لگانے کی سزا دی جاتی۔

سوچنے والی بات ہے کہ جنرل عاصم منیر نے کس حیثیت سے یہ درخواست کی، لیکن چونکہ پاکستان آزادی کے بعد سے لیکر آج تک فوجی ڈکٹیٹروں کی سرپرستی میں رہا ہے اور اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ جنرل عاصم منیر عنقریب جنرل مشرف کی طرح سے اچانک فوجی بغاوت کا اعلان کردیں اور شہباز شریف اور دیگر سبھی اڈیالہ جیل میں نظر آئیں۔ جنرل عاصم منیر کا پندرہ دنوں کے اندر دو دو مرتبہ ٹرمپ کا مہمان بننا غیر معمولی واقعہ ہے اور عاصم منیر نے ان دونوں مہمانی کے بعد سبھوں کی آنکھوں میں دھول جھونکنے کے لئے ٹرمپ کے نام کی سازش کی کہ عام لوگ یہی سمجھیں کہ ٹرمپ نے انہیں اسی لئے اپنی میزبانی بخشی تھی کہ وہ اس قسم کی سفارش کریں۔ اصل میں ایک بہت ہی گہری سازش چل رہی ہے اور پاکستان، سعودی عرب اور امریکہ یہ تینوں ممالک مستقبل میں کیا کرنے والے ہیں اس کے بارے میں فی الحال کوئی بھی تبصرہ کرنا لایعنی ہوگا۔ عمران خان نے عاصم منیر کو ایک پیغام بھی دیا ہے کہ وہ جب تک زندہ ہیں وہ عاصم منیر جیسے یزید اور فرعون کے سامنے گھٹنے نہ ٹیکیں گے۔

روزنامہ عوامی نیوز
کولکاتا | سوموار، ۲۲ ستمبر ۲۰۲۵ء

پاکستان کا سعودی عرب سے دفاعی معاہدہ

کیا پاکستان کا نیوکلیائی ہتھیار برائے فروخت ہے؟

پاکستان کے وزیر اعظم میاں شہباز شریف اس وقت اقتدار کے نشے میں خوب پھل پھول رہے ہیں اور اس انداز میں غیر ذمہ دارانہ انداز میں بیانات دے رہے ہیں جیسے وہ سمجھتے ہیں کہ ان کی دھمکی آمیز باتیں ہندستان کو خوفزدہ کردیںگی یا وہ جو کچھ بھی کرنا چاہتے ہیں وہ عمل پاکستان کے حق میں بہتر ہوگا لیکن وہ اس حقیقت سے چشم پوشی نہیں کرسکتے کہ ہندستان کے سامنے پاکستان کی کوئی بھی اہمیت نہیں ہے اور اگر وہ سعودی عرب کے بل بوتے پر کود رہا ہے تو اسے یہ سمجھ لینا ہوگا کہ سعودی عرب وہ ملک ہے جہاں اس کے پڑوس میں غزہ پٹی میں فلسطین کی اپنی آزاد ریاست تھی لیکن اسرائیل نے ڈھائی برسوں کے اندر 75000 فلسطینیوں (50 ہزار کمسن بچے اور لڑکیاں) کی نسل کشی کردی اب باقیماندہ فلسطینیوں کو مار پیٹ کر غزہ سے نکال رہا ہے اور سعودی عرب ڈھائی برسوں سے صرف تشویش ظاہر کررہا ہے اور ایسے بے حس سعودی عرب کا ساتھ پاکر شہباز شریف فخر سے اپنا کالر بلند کررہا ہے وہ ملک پاکستان کو اسی نہج پر پہنچا کر پاکستان کے لئے تشویش ظاہر کرے گا جس طرح سے اس وقت فلسطین کے لئے تشویش ظاہر کررہا ہے اس وقت پاکستان کے وزیر دفاع کا کہنا ہے کہ ان کے ملک میں تیار نیوکلیائی بم اب سعودی عرب کے لئے دستیاب ہے اگر سعودی عرب نئے دفاعی معاہدوں کے تحت اس کی ضرورت محسوس کرتا ہے، شہباز شریف حکومت کے وزیر دفاع خواجہ محمد آصف کا یہ بیان کس قدر غیر ذمہ دارانہ ہے اور مقصد اس کے علاوہ کچھ نہیں کہ وہ ہندستان پر ڈھکے چھپے انداز میں دباؤ ڈال رہا ہے لیکن پاکستان کو بھی یہ حقیقت معلوم ہونی چاہئے کہ ہندستان اس وقت ترقی کرتے کرتے اس بلندی پر پہنچ گیا ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ، روسی صدر ولادیمیر پوٹن، چین کے صدر زی پن جنگ سبھی اس کی خواہش رکھتے ہیں کہ ہندستان کی نظر کرم اور دوستی ان کے ساتھ مضبوط ہوتی رہی رہے۔ لہٰذا نواز شریف حکومت کو اپنی طاقت کا اندازہ ہوجانا چاہئے پہلگام میں دہشت گردانہ حملے کے بعد جب انڈیا نے پاکستان کے خلاف آپریشن سیندور شروع کیا تو ہندستانی حملے میں پاکستان کے 11 دہشت گردوں کے اڈے مسمار ہوگئے اور پاکستانی جنگجو ہانپنے لگے لیکن اس بیچ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کے اپنے دعوے کے مطابق انہوں نے ہند پاک کے درمیان مجوزہ نیوکلیائی جنگ کو 88 گھنٹوں میں ختم کرادیا لہٰذا انہیں نوبل انعام برائے امن ملنا چاہئے۔ خواجہ محمد آصف کا یہ بیان اس حقیقت کی بھی غمازی کرتا ہے کہ اسلام آباد نے سلطنت اسلامیہ کو اپنی نیوکلیائی چھتری کے اندر سمیٹ لیا ہے۔ اسی ہفتے پاکستانی وزیر اعظم شہباز شریف نے سعودی عرب کے حکمراں کے ساتھ ملاقات کرکے پاکستان اور سعودی عرب کے درمیان فوجی معاہدہ کیا ہے اور یہ فوجی معاہدہ برسہا برس تک چلنے والا ہے لیکن پاکستان اگر یہ سوچ رہا ہے کہ اس نے سعودی عرب کے ساتھ معاہدہ کرلیا ہے لہٰذا وہ برصغیر میں سب سے زیادہ طاقتور بن گیا ہے تو یہ غلط فہمی یا خوش فہمی کو ختم کردے کیونکہ سعودی عرب خود ہندستان کا دوست ہے اور وہ کسی بھی ایسے ملک جیسے پاکستان کو اس کی ترغیب نہیں دے گا کہ وہ اس کے نام ونمود کے سہارے ہندستان کے خلاف جارحانہ کارروائی کرے اس وقت پاکستان نے جو سعودی عرب کو اپنے نیوکلیائی پروگرام میں ساجھی بنایا ہے تو سعودی عرب، عرب ممالک کے درمیان اس طور پر سرخرو بننا چاہتا ہے کہ اس خطے میں صرف اسرائیل ہی ایسا ملک ہے جسے امریکہ نیوکلیائی طاقت بنا چکا ہے اور اسرائیل کو نیوکلیائی طاقت بنانے میں امریکہ کے خلاف کسی کے کان میں جوں تک نہیں رینگی لیکن اس وقت ایران خود کو نیوکلیائی طاقت بنانے کی کوشش کررہا ہے تو امریکہ اور اسرائیل دونوں مل کر ایران کے نیوکلیائی تنصیبات کو نشانہ بنانے کی تاک میں ہیں امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ جو دوسری مرتبہ صدارتی الیکشن جیت چکے تھے لیکن کھلے عام وہ رخصت پذیر صدر جو بائیڈن کو اپنی تنقید کا نشانہ بناتے رہے، لیکن جو بائیڈن کے وہائٹ ہاؤس کو خالی کرنے اور وہاں سے رخصت ہونے سے قبل لوگوں کو ٹرمپ کے خنزیری جذبات کا علم ہوا جب اسرائیل نے غزہ پر اندھا دھند حملہ کرتے ہوئے ایران کو بھی اپنے حملے کا نشانہ بنایا تھا جس پر ٹرمپ نے ان حملہ آور طیاروں کے پائلٹ سے خصوصی ملاقات کرکے ان پر زور دیا تھا کہ جب ایرانی حدود میں داخل ہوگئے تھے تو ان کے نیوکلیئر تنصیبات اور تیل کی پائپ لائن کو نشانہ بنانا چاہئے تھا تاکہ اسرائیل کے خلاف سر بلند کرنے والے ایران اپنے مشن نیوکلیائی طاقت بننے سے مزید کئی سال پیچھے چلا جائے۔ دنیا کو اسی وقت اندازہ ہو چلا تھا کہ ڈونالڈ ٹرمپ یہودیوں کے سرپرست اور اسلامی ملکوں کے کٹر دشمن ہیں اور اس وقت دنیا کے مختلف ممالک میں جو خلفشار اور جنگی حالات ہیں ان سبھی میں امریکی سازش بالواسطہ یا بلا واسطہ ملوث ہے۔ (خ الف ف)

نوجوانوں کی کردار سازی کیوں اور کیسے؟

ڈاکٹر سید آصف عمری
اسلامک اسکالر حیدرآباد

نوجوان طبقہ آج بے شمار مسائل، چیلنجز اور افراتفری کا شکار ہے۔ جوانی زندگی کا بہت اہم مرحلہ ہوتا ہے تاریخ اسلام کا مطالعہ بتا تا ہے کہ دنیا میں عظیم انقلابات نوجوانوں سے ہی پیدا ہوے دراصل یہ وہ نوجوان تھے جنکی ماؤں نے تربیت کی تھی انہیں زندگی کا مقصد بتایا تھا اور جوانی کی اہمیت کا احساس دلایا تھا اور اپنے اسلاف کے کارناموں سے واقف کروایا تھا لیکن آج ہمارے نوجوان بے راہ روی کا شکار ہیں یہ اپنے والدین بالخصوص ماؤں کی تربیت سے دور ہیں گھروں میں دینی ماحول نہیں رات بھر جاگنا اور دن میں سونا اور بری عادتوں میں مبتلا ہیں۔ کم عمری سے ہی چھوٹے چھوٹے جرائم کے عادی ہوتے جارہے ہیں تعلیم اور ملازمت میں عدم دلچسپی آٹھ، دس گھنٹے اسمارٹ فون اور سوشل میڈیا میں مصروف ذہنی پراگندگی اور فحش ومنکرات کے شوقین، گٹکا، سگریٹ اور شراب نوشی کے عادی بنے ہوئے اکثر نوجوان اپنا قیمتی وقت، ہوٹلوں، چبوتروں اور بیہودہ جگہوں پر گزار رہے ہیں آخر یہ نوجوان اتنے بے حس اور لاپرواہ کیوں ہوگئے ہیں۔ بات بات میں لڑائی جھگڑے کرنا۔ گالی گلوج۔ مارتوڑ قتل وغارت گری، کھلے عام برائی گندی حرکتیں، زنا کاری، تہمت، حسد، انتقام، فتنہ وفساد لوٹ کھسوٹ، اپنے ماں باپ کے نافرمان، کسی کا کوئی احترام نہیں بس اپنی بیہودہ غیر اخلاقی حرکتوں اور گفتگو سے گھر اور بستی والوں کے لئے مصیبت میں گئے ہیں۔ ماں باپ تنگ آگے ہیں آخر ان کا سدھار کیسے ہوگا؟ نوجوانوں کے بگاڑ میں آخر کون ذمہ دار ہے؟ اسکے بنیادی ذمہ دار انکے والدین اور گھر والے ہیں بچپن سے اچھی تعلیم شریعت سے واقفیت اور اچھے برے کی تمیز سکھاتے تو یقیناً ایسے نوجوان نیک اور صالح ہوتے۔ ان نوجوانوں کی اصلاح اور سدھار کے لئے سب کو آگے آنا ہوگا، والدین، اساتذہ سرپرست علماء کرام اور خود نوجوان اپنی زندگی کو غنیمت جانیں۔ ان نوجوانوں کی ذہن سازی ہونی چاہیے۔ انکے مسائل اور مشکلات سے آگاہی ضروری ہے۔ انکی رہبری کے لئے مساجد، اسکولس اور کالجس میں کونسلنگ ہو۔ کم ازکم ہفتہ میں ایک دوگھنٹہ ہے اصلاحی پروگرام اور نوجوان طبقہ پر خط اور نوجوان طبقے پر خصوصی توجہ دی جائے۔ ان کے دوست و احباب کی تربیت ہو کیوں کہ برے دوست ہی نوجوانوں کو بگاڑتے ہیں۔ ماں باپ اپنے نوجوان لڑکے اور لڑکیوں کی تعلیم و تربیت کردار سازی کے لئے فکرمند ہوں انکی بڑھتی عمر کے ساتھ ان کو ذمہ داری کا احساس دلائیں کاروبار، محنت، ملازمت سے وابستہ کریں بیکار ہرگز نہ رکھیں۔ اپنے شب وروز کا ٹائم ٹیبل بنائیں۔ کچھ وقت علما کرام سے دین سے وقت علماء کرام سے دین سیکھنے کے لیے نکالیں، وقت کی قدر کریں وقت کا صحیح استعمال کریں، نمازوں کی پابندی کریں۔ اپنے ماں باپ کے ساتھ حسن سلوک کریں اور اپنے چھوٹے بھائی بہنوں سے شفقت اور پیار محبت سے پیش آئیں۔ افسوس کے آج اکثر نوجوانوں کو اردو لکھنا پڑھنا نہیں آتا جبکہ انکی مادری زبان اردو ہے۔ دینی کیا ہیں اکثر وبیشتر اردو میں ہے لہذا اردو زبان سیکھیں، نوجوان اپنے روابط وتعلقات، نیک دیندار تجربہ، کار محنتی اور قابل افراد اور شخصیات کے قائم کریں تاکہ ان سے کچھ سیکھیں۔ نوجوانوں کے اکثر مسائل اور چیلنجز حل نہ ہونے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ ان کے لئے کچھ لائحہ عمل نہیں، کوئی پروگرام نہیں ٹائم پاس، گھومنا پھرنا، بیکار دوستوں کے ساتھ موج مستی کرنا اور اپنا وقت اور پیسہ اسراف بیہودہ کاموں میں لگانا۔ اپنے والدین کے لئے بوجھ بننا، اسی طرح ایسے نوجوان جن کے ماں باپ نے تربیت نہیں کی وہ نہ کسی کام کاج کے رہے نہ نوکری ہے اور نہ تجارت بلکہ بے روزگار ایسے لڑکے پہلے سے ہی ماں باپ پر بوجھ اور اب شادی کے بعد بیوی پر بوجھ اور شادی کی غیر شرعی رسموں سے دونوں خاندان میں لڑائیاں شروع ہوجاتی ہیں حتی کہ طلاق وخلع کی صورت میں دونوں کی زندگیاں تباہ ہوجاتی ہیں۔ نوجوان ھمارے لیے قیمتی سرمایہ ہے اور اس سرمایہ کی حفاظت ہم سب کی ذمہ داری ہے۔ اہم مسئلہ انکی اصلاح اور تربیت ہے ان کے پاس کردار سازی اور ذہن سازی کا کوئی پروگرام نہیں جسکی وجہ سے مسلم نوجوانوں کی اکثریت بے شمار قسم کی گمراہیوں، بے راہ روی اور انحرافات کا شکار ہے۔ سرسری طور پر ہم انکے انحرافات اور بے مقصد زندگی کو اس طریقہ سے جائزہ لے سکتے ہیں کہ

1. جوانی، مقصد زندگی اور وقت کی اہمیت سے اکثر نوجوان غافل اور لاپرواہ ہیں۔
2. تعلیمی میدان میں بہت پیچھے ہیں، زیادہ سے زیادہ ایس ایس سی اور انٹرمیڈیٹ مکمل ہے۔
3. بے راہ روی، بے اعتدالی، افراط وتفریط، قنوطیت، مایوسی، بزدلی اور بے حسی تقریباً ہر جگہ چھائی ہوئی ہے۔
4. صحیح رہنمائی نہ ہونے کی وجہ سے اخلاق خرابیوں اور جنسی غلط کاریوں میں مبتلا ہیں۔
5. فرقہ پرست سیاسی جماعتیں مسلم نوجوانوں کے جذبات سے فائدہ اٹھا کر ان کا استحصال کر رہی ہیں۔
6. نوجوانوں کی بڑی تعداد علماء کرام کی صحبت اور تربیت سے دور ہے، وہ انٹرنیٹ کو ہی اپنا رہبر اور امام سمجھتے ہیں۔
7. جہاں ان کی سیرت اور کردار سازی ممکن ہے (والدین، مدرسہ، مسجد، بڑوں کی صحبت وغیرہ) وہاں بھی ان کو اہمیت نہیں دی جاتی۔
8. نوجوانوں کے لئے سب سے بڑے آئیڈیل اور نمونہ ان کے ماں باپ ہیں، لہذا ماں باپ کو پہلے اولاد کی تربیت کا کورس سیکھنا چاہئے۔
9. اسکول اور کالج کی تعلیم سے بچے ادب و تہذیب سیکھنے کے بجائے برے اخلاق، غنڈہ گردی اور ماں باپ کی نافرمانی کی طرف بڑھ رہے ہیں۔ اس میں یقیناً تربیت اور اصلاح کا فقدان ہے۔
10. نوجوان طلبہ میں فکری انحراف کا ایک بڑا سبب گمراہ اساتذہ بھی ہیں، جو کالجوں میں باطل عقائد ونظریات پڑھا رہے ہیں اور اس کی ماں باپ کو کوئی فکر نہیں۔
11. عالمی وملکی صورتحال کچھ اس طرح کی ہے کہ نوجوان طبقہ نوجوان فکری، ذہنی، اخلاق، روحانی، معاشرتی، معاشی اور سیاسی سطح پر بے چینی اور اضطراب میں مبتلا ہیں۔ اخلاق، روحانیت اور دین سے غفلت، بے نیازی اور انکار عام ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ روٹی، کپڑا اور مکان اور معیار زندگی بلند کرنے کی فکر میں سب لوگ دنیا میں مگن ہیں۔ حیوانیت کا غلبہ ہے اور جدید جاہلیت کا دور دورہ ہے۔ ہر میدان میں مذہب سے ٹکراؤ دکھائی دیتا ہے۔

ذمہ داریاں: ملت وامت اپنا مقصود حیات تازہ کریں بلکہ زندہ کریں اپنا نصب العین متعین کریں۔ ایمان واخلاق، عزت وآبرو، مال ودولت اور جان کے تحفظ کے لئے اپنی کوتاہیوں اور غفلتوں کا جائزہ لے کر اپنے اور انے والی نسلوں کے ایمان واخلاق کے تحفظ کی فکر کریں اور منصوبہ بندی کریں۔

مسلم نوجوانوں کی ذمہ داریاں: 1. اپنی اہمیت کو سمجھیں اور مقصدِ حیات کو پہچانیں۔
2. تعلیمی، فنی اور تجارتی میدانوں میں مضبوط و مستحکم ہوکر فریضۂ دعوت کے لیے اٹھ کھڑے ہوں۔
3. اسلام کی ترجمانی کے لیے بھارت کے مختلف زبانوں میں اشاعتی مراکز قائم کریں۔
4. سودی نظام کے خاتمے کے لیے کوشش کریں اور اسلام کے نظامِ زکوٰۃ اور بیت المال کا سسٹم قائم کریں۔
5. غافل نوجوانوں کو بیدار کریں۔
6. بے چین انسانیت کو یہ شعور دیا جائے کہ سکون صرف اللہ کے ذکر اور اس کی اطاعت میں ہے۔
7. ملک کے باشندوں کو آزادی کا صحیح تصور دیا جائے: آزادی یہ ہے کہ انسان اللہ کے علاوہ ہر ایک کی غلامی، جبر، ظلم اور تشدد سے آزاد ہو۔
8. تمام سیاسی جماعتوں کی رہنمائی کریں اور خدمتِ خلق کو اپنا مقصد اور نصب العین بنائیں۔
9. اقتدار کے نشے میں اپنے خالق و مالک کو فراموش نہ کریں۔
10. وطن سے سچی محبت یہی ہے کہ وطن کے تمام باشندوں کے ساتھ احساس اور حسن سلوک کیا جائے۔
11. فرقہ پرستی اور نفرت کے زہر کو ختم کرنے میں نوجوان ہی اہم کردار ادا کریں۔
12. صرف ایک خالق و مالک اور معبود (اللہ تعالیٰ) کی رسی کو مضبوطی سے تھامیں، اسی کی پرستش اور عبادت کو اپنا نصب العین بنائیں اور اس کے لیے جدوجہد و تحریک شروع کریں۔
13. حق کے متلاشی لوگوں کو اسلام کا تعارف کرائیں، ان کے شکوک وشبہات کو دور کریں اور دین، عبادت، مذہب اور رب کا صحیح مفہوم بتائیں۔
14. باطل معبودوں کی حقیقت اور گمراہی کا انجام دلائل سے واضح کریں۔
15. خیر امت کو متحد اور منظم کرنے کے لیے ملکی سطح پر جدوجہد کریں۔
16. درسگاہوں اور مساجد کی اہمیت، ثمرات اور برکات بیان کریں
17. اسلام کو عالمی سچائی کے طور پر اجاگر کریں اور واضح کریں کہ انسانیت کے تمام مسائل کا حل صرف قرآن وحدیث میں ہے، اور یہی حقیقی نجات دہندہ ہے۔
18. اپنے وقت، علم، صلاحیت اور مال ودولت کو اللہ کے دین کے لیے خرچ کرنے اور وقف کرنے کا عزم کریں۔
19. کردار کے غازی اور سرتاپا حرکت وعمل کے پیکر بنیں۔

اٹھ کہ اب بزمِ جہاں کا اور ہی انداز ہے
مشرق ومغرب میں تیرے دور کا آغاز ہے

رابطہ: 9885650216

حلف الفضول کی معنویت اور اس کا سبق

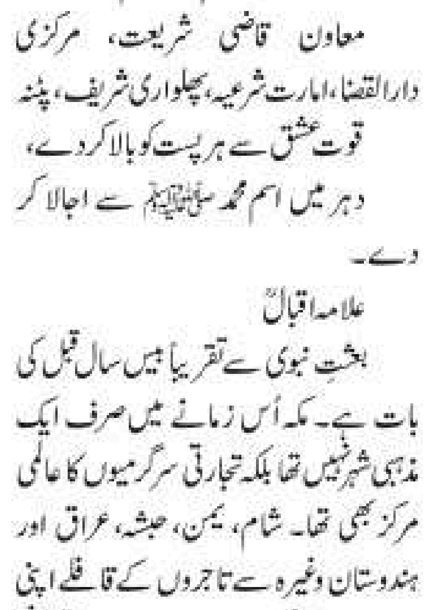

قاضی شمیم اکرم رحمانی
معاون قاضی شریعت، مرکزی دارالقضاء، امارت شرعیہ، پھلواری شریف، پٹنہ

قوتِ عشق سے ہر پست کو بالا کردے،
دہر میں اسم محمد ﷺ سے اجالا کردے۔
علامہ اقبالؒ

بعثتِ نبوی سے تقریباً بیس سال قبل کی بات ہے۔ مکہ اُس زمانے میں صرف ایک مذہبی شہر نہیں تھا بلکہ تجارتی سرگرمیوں کا عالمی مرکز بھی تھا۔ شام، یمن، حبشہ، عراق اور ہندوستان وغیرہ سے تاجروں کے قافلے اپنی اجناس لے کر وہاں جاتے اور قریشی سرداروں کی سرپرستی میں تجارت کرتے تھے۔ اس تجارتی مرکز کی کچھ اچھائیاں ضرور تھیں، لیکن ایک تلخ، تکلیف دہ سچائی بھی تھی، وہاں کئی بار طاقتور قبیلے اور طاقتور اشخاص کمزوروں کا استحصال کرتے اور انہیں ان کے حقوق سے محروم کردیتے تھے۔ چنانچہ سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ حرب فجار کے تقریباً چار ماہ کے بعد ایک ایسا ہی واقعہ مکہ میں اس وقت پیش آیا جب یمن کے بنوزبید سے تعلق رکھنے والا ایک تاجر اپنا سامان لے کر مکہ آیا اور عاص بن وائل، جو قریش کے ایک بااثر سردار تھے، کو سامان فروخت کیا۔ سیرت نگاروں کے مطابق عاص نے سامان تو لے لیا، مگر قیمت ادا کرنے سے انکار کردیا۔ چنانچہ مظلوم تاجر نے مختلف سرداروں سے داد رسی چاہی، لیکن سب نے ٹال مٹول کی۔ عاص بن وائل کے اثر ورسوخ کی وجہ سے ممکن تھا کہ یہ معاملہ دب جاتا جیسا کہ اس طرح کے معاملات دب جاتے تھے، لیکن اس غریب تاجر نے ہمت ہارنے کے بجائے اپنی کوشش جاری رکھی اور بالآخر جبل ابوقبیس پر چڑھ کر انتہائی سوز دروں کے ساتھ اشعار کے ذریعے آواز لگائی کہ

"اے اہلِ مکہ! ایک مظلوم کی پونجی لوٹ لی گئی ہے۔ وہ شخص اپنے وطن، بال بچوں اور گھر سے دور اس وادیٔ مقدس میں مقیم ہے۔ تمہارے شہر کے ایک طاقتور نے اُس کی کمائی چھین لی ہے۔ کیا کوئی ہے جو اس کی دادرسی کرے؟"

جس وقت وہ شخص اپنی مظلومیت کی صدا لگا رہا تھا، اُس وقت صحن کعبہ میں قریش کے بڑے سردار بھی بیٹھے تھے۔ چنانچہ اس کی فریاد نے کئی رحم دل اشخاص کے دلوں کو جھنجھوڑ دیا اور وہ سوچنے پر مجبور ہوگئے کہ ہم حرم کے نگہبان ہیں، اگر ہمارے سامنے ایک مظلوم کی فریاد دب جائے، تو پھر انسانیت کہاں جائے گی؟ چنانچہ سب سے پہلے زبیر بن عبدالمطلب متوجہ ہوئے اور کہا کہ اس معاملے کو یونہی نہیں چھوڑا جاسکتا۔ اسی لیے قریش کے چند اہم خاندانوں (بنو ہاشم، بنو مطلب، اسد بن عبدالعزیٰ، زہرہ بن کلاب اور تیمم ابن مرہ) کی سرکردہ شخصیات عبداللہ بن جدعان کے مکان پر جمع ہوئیں اور انہوں نے اللہ کے نام پر قسم کھاکر تاریخی عہد وپیمان کیے، جسے "حلف الفضول" کہا جاتا ہے۔ چنانچہ حلف الفضول میں درج معاہدے ہوئے:

1. ہم ہر مظلوم کے ساتھ کھڑے ہوں گے اور اس کا حق دلوانے کی کوشش کریں گے۔
2. ہم مکہ میں امن وامان قائم رکھیں گے اور کسی بھی صورت میں فساد یا ظلم کے پھیلنے کی اجازت نہیں دیں گے۔
3. ہم مکہ آنے والے مسافروں کی حفاظت کریں گے اور انہیں ان کے حقوق سے محروم نہیں ہونے دیں گے۔
4. ہم کمزور، مظلوم اور محتاجوں کی مدد کریں گے اور ان کے حقوق کی حفاظت کریں گے۔ 5. ہم ہر ظالم اور غاصب کے ظلم کو روکنے کی کوشش کریں گے، اور اپنی روزمرہ زندگی اور معاشرتی امور میں ایک دوسرے کے ساتھ تعاون اور رہنمائی کریں گے

عبداللہ بن جدعان رسول اللہ ﷺ کی بعثت سے پہلے مکہ کے بزرگ، رئیس، سخی اور بڑے مہمان نواز شخصیت کی حیثیت سے معروف تھے، اسی لیے اس کار خیر کے لیے ان کے گھر کا انتخاب ہوا۔ چنانچہ انہوں نے حسب معمول مہمان نوازی کی ذمہ داری لی اور تمام شرکاء کے لیے کھانا بھی تیار کیا۔ ان کے گھر پر ہونے والا یہ معاہدہ عام معاہدہ نہیں تھا بلکہ عظیم الشان معاہدہ تھا جس کے عظیم مقاصد تھے قوی امکان ہے کہ معاہدے کے مقاصد کی اہمیت اور فضیلت کے پیش نظر ہی اسے حلف الفضول کے نام سے موسوم کیا گیا ہو۔ تاہم بعض اہم مورخین اور سیرت نگاروں نے لکھا ہے کہ اس معاہدے میں تین ایسے اشخاص شریک تھے جن کے نام کا جز "فضل" تھا، اور اسی بنیاد پر اس معاہدے کو حلف الفضول کہا گیا۔

حلف الفضول کو حلف الفضول کہنے کی وجہ چاہے جو ہو، لیکن یہ بات طے ہے کہ یہ معاہدہ اپنی نوعیت کا منفرد اور انقلابی معاہدہ تھا، جس کی اہمیت، فضیلت اور معنویت سے انکار کی گنجائش نہیں ہے۔ اس لیے کہ جس وقت یہ معاہدہ ہو رہا تھا، اس وقت ایک طرف جہاں جزیرۃ العرب میں قبائلی عصبیتیں عروج پر تھیں اور کمزوروں کا استحصال روز مرہ کا معمول تھا، تو دوسری طرف لا اینڈ آرڈر کا مکہ میں کوئی نظام بھی موجود نہیں تھا جہاں کوئی فریادی جاکر اپنا معاملہ حل کرا سکتا۔ یہی وجہ ہے کہ اس معاہدے نے مکہ کے معاشرتی ماحول میں ایک نئی روح پھونک دی، ابن ہشام نے لکھا ہے کہ اس معاہدے کی تکمیل کے بعد تمام ارکان عاص بن وائل کے پاس گئے اور اسے مجبور کیا کہ بنوزبید کے اس تاجر کا حق دے۔ چنانچہ بنوزبید کے اس تاجر کو فوری انصاف ملا، اور عاص بن وائل کو اجتماعی قوت کے سامنے جھکنا پڑا۔ ساتھ ہی اس معاہدے کے نہ صرف مکہ بلکہ جزیرۃ العرب میں دور رس اثرات مرتب ہوئے۔ تاریخی حقائق بتاتے ہیں کہ حلف الفضول کے نتیجے میں اگرچہ ظلم پوری طرح ختم نہیں ہوا، لیکن کھلے عام ناانصافی کے امکانات بہت کم ہوگئے اور مظلوم کے دلوں میں امید کی شمعیں روشن ہوگئیں۔

یہ طے شدہ حقیقت ہے کہ آپ ﷺ کو نبوت چالیس سال کی عمر میں ملی، جب کہ حلف الفضول کے وقت آپ کی عمر تقریباً بیس سال تھی، جس کے معنی یہ ہوئے کہ یہ معاہدہ مسلمانوں کے درمیان نہیں ہوا تھا، لیکن اس کے باوجود آپ ﷺ معاہدے میں نہ صرف شریک تھے بلکہ معاہدے کے مضبوط حصہ دار تھے۔ اس کا مطلب یہ ہوا کہ انصاف اور انسانی وقار کی حمایت کسی قوم، قبیلے یا مذہب کی قید میں بندھی ہوئی شئی نہیں ہے۔ یہ انسانی فطرت کا مطالبہ اور خدائی سنت کا تقاضا ہے، جس کے لیے کسی کا بھی ساتھ لیا جاسکتا ہے اور کسی کا بھی ساتھ دیا جاسکتا ہے۔ روایات اور سیرت کی کتابوں کے مطالعے سے پتہ چلتا ہے کہ عہد جاہلیت میں کیا گیا یہ معاہدہ رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کو بے انتہا پسند تھا۔ یہی وجہ ہے کہ جب آپ منصب نبوت پر جلوہ گر ہوئے اور اسلام کا سورج پوری آب وتاب سے چمکنے لگا، تب بھی آپ ﷺ اس معاہدے کو یاد کرتے تھے، بلکہ ایک موقع پر فرمایا:

"میں نے اپنے چچاؤں کے ساتھ عبد اللہ بن جدعان کے گھر ایک معاہدہ میں شرکت کی تھی۔ مجھے وہ معاہدہ اتنا محبوب ہے کہ اگر اس کے بدلے مجھے سرخ اونٹ بھی دیے جائیں تو میں ان کو اس پر ترجیح نہ دوں۔" (مسند احمد: رقم 6703)

حلف الفضول کا یہ واقعہ اور رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم کا اس پر خوبصورت تبصرہ اتنا اہم ہے کہ اس پر سیر حاصل گفتگو کی جانی چاہیے تھی اور اس کے اسباق ونصائح کو عام کرنا چاہیے تھا، لیکن پتہ نہیں کیوں عام طور پر سیرت نگاروں نے اس اہم واقعہ کو اختصار کے ساتھ ہی بیان کیا ہے۔ تاہم یہ سچائی ہے کہ اس واقعہ کے اندر امت اور انسانیت کے لیے ایسے بڑے اسباق پوشیدہ ہیں جن پر عمل کرکے دنیا سے ظلم، ناانصافی اور اخلاقی بحران کا مقابلہ حسنِ تدبیر کے ساتھ کیا جاسکتا ہے۔ آخر کون ہے جس کے سامنے دنیا میں ظلم، ناانصافی اور اخلاقی قدروں کا زوال دو دو چار کی واضح نہیں ہے؟ آج مختلف سطحوں پر انسان ہی انسانیت کو نگل رہا ہے، عالمی طاقتیں کمزور قوموں کا استحصال کر رہی ہیں، سرمایہ دار طبقہ غریبوں کی محنتوں کو لوٹ رہا ہے، اور طاقتور افراد اپنے اثر ورسوخ سے قانون کو جوتے کی نوک پر رکھ کر اچھال رہے ہیں۔ گرچہ معاملے کے نپٹارے کے لیے مختلف طرح کے ادارے موجود ہیں، لیکن وہ اتنے بے بس دکھائی دیتے ہیں کہ ان سے خیر کی توقع رکھنا آم کے درخت سے انگور کی امید رکھنے کے مترادف ہے۔ لہذا مختلف سطحوں پر اگر دنیا کے ہر شہر اور ہر سماج میں حلف الفضول جیسے معاہدے وجود میں آئیں، تو ظلم واستبداد کی بڑی حد تک روک تھام ممکن ہے، اس لیے کہ یہ معاہدہ پوری انسانیت کو سبق دیتا ہے کہ معاشرے کی اصل قوت عدل و انصاف، رحم دلی اور خیر خواہی ہے، جس کے لیے سماج کے مختلف طبقات مل کر جدوجہد کرسکتے ہیں تاکہ مظلوم کی آہ زمین میں دب کر نہ رہ جائے اور کمزوروں کو بھی سماج میں جینے کا وہی حق ملے جسے مقتدر طبقے نے اپنی جاگیر سمجھ رکھا ہے۔ چونکہ اس واقعہ حلف الفضول کا تعلق حضرت محمد ﷺ کی زندگی سے ہی ہے، اس لیے اس طرح کے کاموں میں مسلمانوں کو پہل کرنی ہوگی۔ وطن عزیز میں مسلمانوں اور دیگر کمزور طبقات کو جس صورت حال کا سامنا ہے، اس صورت حال میں حلف الفضول اور اس سے حاصل ہونے والے سبق کی معنویت مزید بڑھ جاتی ہے۔ میرا خیال ہے کہ آج کے حالات میں اگر بھارت کے مسلمان حلف الفضول کے سبق کو زندہ کریں، شہر سے لے کر قصبات اور گاؤں تک ایسے معاہدے کا نظام بنائیں، تو یہ امت مسلمہ ہی نہیں بلکہ پوری انسانیت کے لیے روشنی کا مینار بن سکتا ہے۔ ظلم کی جگہ عدل، اور خودغرضی کی جگہ ایثار، اور نفرت کی جگہ محبت کی روشنی پیدا ہوسکتی ہے، اور انسانیت کو ایک حد تک وہ سکون نصیب ہوسکتا ہے جو صدیوں سے اس کی سب سے بڑی آرزو ہے۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں،
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح وقلم تیرے ہیں۔
اقبال

☆☆☆
☆☆☆

"نمک حرام" کا شوشہ اور جمہوریت کا امتحان

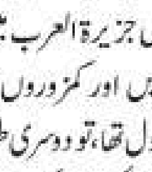

ڈاکٹر سید تابش امام

اسمبلی انتخابات سے قبل بہار کی سرزمین ایک بار پھر فسطائی قوتوں کے سیاسی زہر کی بھٹی میں جھونک دی گئی ہے۔ حالیہ مثال بی جے پی کے شعلہ بیان رہنما اور مرکزی وزیر گری راج سنگھ کا وہ نفرت انگیز بیان ہے جو انہوں نے 11 اور 12 ستمبر کو بیگوسرائے کے عوامی اجتماعات میں دیا۔ اس بیان نے نہ صرف مسلمانوں کی اجتماعی توہین کی بلکہ سیاست کی اخلاقی قدروں کو بھی خاک میں ملا دیا۔ وزیر موصوف نے برملا کہا کہ مسلمان "نمک حرام" اور "بے ایمان" ہیں، کیونکہ وہ سرکاری اسکیموں کا فائدہ اٹھاتے ہیں لیکن بی جے پی کو ووٹ نہیں دیتے۔ یہ الفاظ اس ذہنیت کی عکاسی کرتے ہیں جو عوامی ووٹ کو بھکاری کے کٹورے اور فلاحی اسکیموں کو سوداگری کی جنس سمجھتی ہے۔ مزید براں، انہوں نے یہ بھی کہا کہ اگر "مسجدوں سے فتوے" آسکتے ہیں تو "مندروں سے ہنکار" بھی بلند ہوں گے۔ یہ صاف اعلان ہے کہ اقتدار کی راہ میں مذہب کو سب سے بڑا ہتھیار بنایا جائے گا۔ سوال یہ اٹھتا ہے کہ ایک ذمہ دار وزیر عوامی فلاحی اسکیموں کو کس حیثیت سے ذاتی انعام یا صلہ کے طور پر پیش کرسکتا ہے؟ آئین ہند کے مطابق یہ اسکیمیں کسی حکومت یا جماعت کا عطیہ نہیں بلکہ ہر شہری کا بنیادی حق ہیں۔ ان حقوق کو وفاداری یا ووٹ کی شرط سے جوڑنا جمہوریت کی بنیاد کھودنے کے مترادف ہے۔ گری راج سنگھ کی جانب سے "مسجد کے فتوے" کا شوشہ دراصل ایک سوچی سمجھی حکمتِ عملی کا حصہ ہے۔ اس کے ذریعہ عوام کو مذہبی خیموں میں بانٹ کر اکثریتی جذبات کو بھڑکایا جاتا ہے۔ گویا مسلمان جب بی جے پی کو ووٹ نہ دیں تو وہ "غدار" اور "نمک حرام" ہیں، اور جب ووٹ دیں تو یکدم "قابلِ قبول شہری" بن جاتے ہیں۔ یہ سوچ نہ صرف غیر منطقی ہے بلکہ جمہوری مساوات کے اصولوں پر بھی کاری ضرب ہے۔ اس بیان کے بعد بہار میں سیاسی ہلچل مچ گئی ہے۔ اپوزیشن جماعتوں نے گری راج سنگھ کی گرفتاری اور ان کی برطرفی کا مطالبہ کیا ہے۔ حتی کہ بی جے پی کے کچھ ذمہ دار رہنماؤں نے بھی اعتراف کیا کہ ایسے بیانات پارٹی کے لیے نقصان دہ ہیں۔ لیکن اصل سوال یہ نہیں کہ کس پارٹی کو نقصان یا فائدہ ہوگا، بلکہ یہ ہے کہ ان بیانات سے ملک کی معاشرتی ہم آہنگی اور قومی اتحاد کس قدر مجروح ہورہا ہے۔ ان الزامی بیانات کے ذریعہ صرف انتخابی فائدے کے لیے نہ صرف سماج کے تانے بانے کو نقصان پہنچایا جارہا ہے بلکہ ملک کی اقتصادی وتہذیبی بنیادوں کو بھی کمزور کیا جارہا ہے۔ یہ زہر وقتی طور پر سیاسی دکانوں کو چمکا ضرور سکتا ہے، لیکن معاشرے میں مستقل اندھیرا پھیلا دیتا ہے۔ گری راج سنگھ کا یہ تنگ نظر بیان ہمیں یاد دلاتا ہے کہ ہندوستان کی سیاست آج ایک فیصلہ کن موڑ پر کھڑی ہے: ایک طرف آئین ہے، جو سب کو مساوی شہری مانتا ہے۔ دوسری طرف فرقہ واریت کی لغت ہے، جو شہریوں کو مذہب کے پیمانہ پر تولتی ہے۔ فیصلہ ہمیں کرنا ہے کیا ہم آئین کی برابری پر مبنی روشنی کے راستے پر چلیں گے یا پھر الزام، تحقیر اور نفرت کے اندھیروں میں بھٹکتے رہیں گے؟ وقت کا تقاضہ ہے کہ اہل دانش اور عام عوام دونوں اٹھ کھڑے ہوں۔ آواز بلند کریں کہ ووٹ کو تجارت اور مذہب کو سیاست کا ایندھن نہ بنایا جائے۔ کیونکہ اگر سیاستدان "نمک حرام" اور "ایماندار" کا حساب مذہب کی بنیاد پر کرنے لگیں، تو اس کا سب سے بڑا نقصان ہندوستانی جمہوریت کو ہوگا، اور وہ خواب جو ہمارے بزرگوں نے اس وطن کی گنگا۔ جمنی تہذیب کے لیے دیکھا تھا، وہ ٹوٹ کر بکھر جائے گا۔

رابطہ: 9934933992

☆☆☆

الحرا، شریف کالونی: اسکول نہیں ایک تحریک

سلمان غنی

بہار اسٹیٹ سنی وقف بورڈ کے زیر اہتمام منعقد کیے گئے مسابقہ سیرت النبی ﷺ میں الحرا پبلک اسکول شریف کالونی کے طلبہ وطالبات نے ایک دفعہ پھر شاندار کامیابی حاصل کی۔

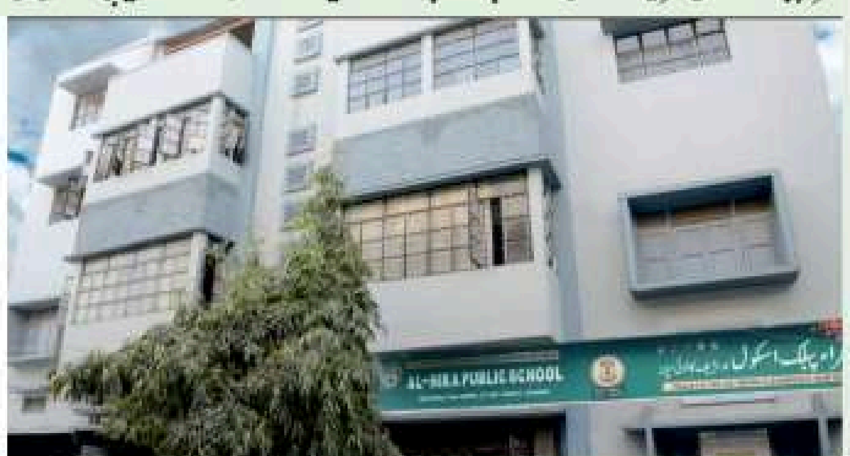

انجمن اسلامیہ ہال میں منعقدہ اس مسابقے میں درجنوں اداروں کے بچے شریک ہوئے لیکن الحرا کے ہونہار طلبہ وطالبات نے اپنی غیر معمولی صلاحیتوں سے سب کو متاثر کردیا۔ اس مسابقے میں درجہ دہم کے طالب علم حافظ معاذ اقبال نے تقریر میں اول مقام حاصل کیا۔ مضمون نویسی مسابقے میں درجہ ہفتم کے تابش رضا نے دوم مقام حاصل کیا۔ اسی طرح مسابقہ نعت خوانی میں درجہ ہفتم کی ضویا صادق نے دوم، مسابقہ تقریر میں درجہ نہم کی سمیہ دستگیر نے سوم، مسابقہ قرات میں حافظ ثاقب خورشید اور شائقہ فیضان نے چہارم، اور مسابقہ نعت خوانی میں درجہ ہفتم کی لائبہ احمد نے چہارم مقام حاصل کرکے سب کو حیران کردیا۔ ان تمام بچوں کو دس ہزار سے لے کر ساڑھے تین ہزار تک کے نقد انعامات سے نوازا گیا۔ الحراء کی یہ کامیابی محض انفرادی محنت کا نتیجہ نہیں بلکہ اس ادارے کی سوچ، اس کی بنیاد اور اس کی جدوجہد کا ثمر ہے۔ بے شمار مدرسوں اور اسکولوں کے

درمیان الحرا، شریف کالونی کے طلبہ کی یہ نمایاں کامیابی ایک سوال ضرور پیدا کرتی ہے کہ آخر اس ادارے کی وہ کون سی خاص بات ہے جو اسے دوسروں سے ممتاز کرتی ہے؟ الحرا کی بنیاد محض تعلیم فراہم کرنے کے لیے نہیں بلکہ ایک نظریہ اور تحریک کے طور پر رکھی گئی تھی۔ اس کے بانیان ڈاکٹر سید ضیاء الہدیٰ، ڈاکٹر نذیر احمد اور محمد انور نے جب اس اسکول کے قیام کا ارادہ کیا تو ان کے سامنے ایک واضح وژن تھا۔ وہ صرف پیسہ کمانے کی نیت سے نہیں بلکہ امت کی علمی اور فکری قیادت کو دوبارہ زندہ کرنے کے خواب کے ساتھ میدان میں اترے تھے۔ ان حضرات کا ماننا تھا کہ تعلیم کو صرف "دینی" اور "دنیاوی" خانوں میں تقسیم کرنا درست نہیں، بلکہ اصل فرق نافع اور غیر نافع علم کا ہونا چاہیے۔ ان کے پیش نظر وہی درخشاں اسلامی تاریخ تھی جس میں ابن سینا، البیرونی اور ابن خلدون جیسے مفکر اور سائنسداں جو نہ صرف دینی علوم کے ماہر تھے بلکہ ساتھ ہی ساتھ فلسفہ، سائنس، طب اور فلکیات میں بھی رہنما حیثیت رکھتے تھے۔ الحرا کے بانیوں نے یہ خواب دیکھا کہ ہماری نئی نسل اگر ڈاکٹر، انجینئر، سائنسداں یا وکیل بنے تو وہ دین کی سوجھ بوجھ کے بغیر نہ ہو۔ اسی طرح اگر کوئی عالم یا فقیہ ہو تو وہ سائنس وجدید علوم سے بے خبر نہ رہے۔ یہی توازن دراصل الحرا کو دوسرے اداروں سے ممتاز کرتی ہے۔ الحراء نے صرف نصابی کتابوں میں قرآن اور دینیات کو شامل کرنے پر اکتفا نہیں کیا بلکہ اس نے طلبہ کو باکردار بنانے کی کوشش کی اور انھیں اسلام کی اصل روح سے آشنا کیا۔ الحرا پبلک اسکول نے مسلم بچیوں کے لیے بھی تعلیم کے میدان میں ایک محفوظ اور معیاری ماحول فراہم کیا ہے۔ یہاں بچیاں اپنی اسلامی شناخت اور حجاب کے ساتھ آگے بڑھتی ہیں اور دنیاوی ودینی علوم میں مہارت حاصل کرتی ہیں۔ یہ اس ادارے کا سب سے بڑا تحفہ ہے جو اس نے معاشرے کو دیا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ آج الحرا کے طلبہ وطالبات مختلف علمی وادبی مقابلوں میں اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوا رہے ہیں۔ ان کی کامیابیاں اس حقیقت کا اعلان ہیں کہ یہ ادارہ مستقبل میں اور بھی نمایاں خدمات انجام دینے کے لیے تیار ہے۔ الحرا محض ایک اسکول نہیں بلکہ ایک تحریک ہے۔ یہی تحریک جو نئی نسل کو علم، کردار اور خدمتِ دین وانسانیت کے لیے تیار کررہی ہے۔

غزل

بے نام گیلانی

سیاست اب قیامت ہو گئی ہے
حکومت خود مصیبت ہو گئی ہے

جو کچھ کرتے نہیں وہ کہ رہے ہیں
یہ جنتا بے مروت ہو گئی ہے

روز کچھ ایسی بدلی ہے جہاں کی
دغا بازی سعادت ہوگئی ہے

یہ موسم ہے الیکشن کا اسی میں
بہت ارزاں محبت ہو گئی ہے

نصیحت کر رہے ہیں طفلان مکتب
جواں لوگوں کی جراءت ہو گئی ہے

مسرت ہے محلے میں ہمارے
کہ قاتل کو ضمانت ہو گئی ہے

بغاوت کی ضرورت کیا رہی اب
تحمل کی جو عادت ہو گئی ہے

benamgilani@gmail.com

غزل

آفتاب عالم شاہ نوری

پتھروں کی بستی میں امتحان شیشے کا
ہے زمین شیشے کی آسمان شیشے کا

سنگ پارہ لائے ہو مجھ کو دینے اے ظالم
میرے دل کی چوکھٹ پر پاسبان شیشے کا

خوشبو کیسے آئے گی کانچ کے گلابوں سے
ہر کلی ہے شیشے کی باغبان شیشے کا

زندگی کے رستے میں حسرتوں کا صحرا ہے
جس طرف بھی ٹہرا میں سائبان شیشے کا

ہے بڑی یہ نادانی ہوگی پھر پشیمانی
اعتبار کر لینا میری جان شیشے کا

کیسے کشتی عالم کی ساحلوں پہ پہنچے گی
ناخدا بھی شیشے کا بادبان شیشے کا

بلگام کرناٹک
رابطہ: 8105493349

مولانا ارشد مدنی کی اپیل پر پنجاب کے کپورتھلہ، فاضلکہ اور پٹھان کوٹ میں سیلاب متاثرین کی بڑے پیمانے پر امداد جاری، جمعیۃ علماء ہند ہر مصیبت زدہ کو انسان سمجھ کر مدد کرتی ہے خواہ اس کا مذہب کچھ بھی ہو: مولانا ارشد مدنی

نئی دہلی، 21 ستمبر (یو این آئی) صدر جمعیۃ علماء ہند مولانا ارشد مدنی کی اپیل پر سیلاب زدگان کی مدد کے لئے جمعیۃ علماء ہند کی صوبائی اور ضلعی اکائیاں اور اس کے کارکنان سرگرم عمل ہیں اور اس کاز میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہے ہیں۔ جمعیۃ علماء میوات اور اتراکھنڈ اکائیوں کی متاثرین کے درمیان امداد اور ریلیف کی تقسیم کے بعد آج جمعیۃ علماء احمد آباد اور جمعیۃ علماء راجستھان امدادی اور رفاہی کاموں کے لئے پنجاب اور جموں و کشمیر پہنچ چکی ہیں۔ آج یہاں جاری ریلیز کے مطابق قدرتی آفات اور تباہ کن سیلاب نے ہندوستان کی کئی ریاستوں میں لاکھوں لوگوں کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ پنجاب، جموں وکشمیر، ہماچل پردیش اور اتراکھنڈ ریاستوں میں عمومی طور بڑا جانی ومالی نقصان ہوا ہے فصلیں تباہ ہو چکی ہیں اور لاکھوں لوگ بے گھر ہو چکے ہیں، اب بھی بہت سے علاقے زیر آب ہیں، اہم بات یہ ہے کہ وہاں مدد اور راحت رسانی کا کام پہلے دن سے ہی جاری ہے۔ جمعیۃ علماء احمد آباد مفتی منیر احمد کے ساتھ سیلاب زدگان کی مدد کے لئے آج تین لاکھ روپے کا امدادی سامان لیکر پنجاب کے فاضلکہ کے سیلاب متاثرہ گاؤں میں تقسیم کیا۔ جس میں خواتین کے کپڑے، مردوں کے کپڑے، بچوں کے کپڑے (7000 جوڑے) صابن اور ٹوتھ پیسٹ کٹس (1300 کٹس) پلاسٹک (1500 کلوگرام) کمبل (1100 عدد) دودھ پاؤڈر (100 کلوگرام) چپل (1500 جوڑے) مچھر دانی (80 عدد) پتیلی و برتن کے سیٹ (416 عدد) دوپٹہ (2000 عدد) شامل ہیں۔ وہیں دوسری طرف صدر جمعیۃ علماء راجستھان مولانا محمد راشد کے ساتھ مولانا مدنی کی ہدایت پر 12 ستمبر سے جموں کے سیلاب متاثرہ علاقوں کے دورہ پر ہیں، یہ وفد مذکورہ مقامات سے کہیں پیدل اور کہیں بائک سے سفر کرتا ہوا سب سے پہلے تھرڈ پنچایت، بلی نالہ، چینی، رینگی بسٹ مقامات پر پہنچا، بلی نالہ اور تھرڈ پنچایت میں 73 مکانات کلی طور پر ختم ہو چکے تھے ان میں سے 32 مکانات ایسے ہیں جن کی زمین بھی ختم ہو چکی تھی، جبکہ 41 مکانات کی زمین باقی ہے، گاؤں کی مسجد اور قبرستان کے نشانات بھی پوری طرح سے ختم ہو چکے ہیں۔ اس کے بعد یہ وفد ضلع ادھم پور کی تحصیل چینی پہنچا، چینی میں درجنوں مکانات جزوی طور پر متاثر ہوئے تھے، چینی سے بارہ کلومیٹر کے فاصلے پر رینگی گاؤں واقع ہے وہاں تقریبا ڈھائی درجن مکان پورے طور پر منہدم ہو گئے ہیں، ان میں سے تقریباً ایک درجن مکانات کی جگہ بھی ختم ہوگئی، یہاں چونکہ ہائی وے بند تھا اسلئے کوئی امدادی سامان یا مدد کرنے والی ٹیم ان تک نہیں پہنچ سکی تھی لیکن اب جمعیۃ علماء راجستھان کی اپیل پر گاڑیاں ریلیف لیکر مسلسل پہنچ رہی ہیں اور تسلسل کے ساتھ ریلیف کا کام جاری ہے۔ جمعیۃ علماء راجستھان کے اس وفد نے مرکزی قیادت سے مشورہ کے بعد فوری راحت کے طور پر نقد رقم پیش کی۔ علاقہ میں جو حضرات بہت غریب ہیں جمعیۃ علماء راجستھان نے ان کے مکانات کی تعمیر کی ذمہ داری لی ہے، اسی طرح ضلع پونچھ کی تحصیل مینڈر کے گاؤں کالا بن میں 70 مکانات منہدم ہو چکے ہیں، ان کی عارضی رہائش کے لئے پلائی کے مکانات بنانے کا کام بھی جمعیۃ علماء راجستھان نے مرکزی قیادت کی رہنمائی میں کرنے کا عزم ظاہر کیا ہے۔ مولانا مدنی کے حکم پر آج جمعیۃ علماء متحدہ پنجاب کی صوبائی یونٹ کے مختلف اضلاع سے جمعیۃ علماء کے کارکنان نے پنجاب میں آئے سیلاب اور اس سے ہوئے نقصانات والے علاقوں میں سب سے زیادہ جانی اور مالی نقصان ہونے والے علاقہ کا دورہ کیا۔ ضروریات کے سامان بھی تقسیم کئے گئے ہیں جس میں جانوروں کے لئے چارہ بھی تھا، یہ وہ علاقہ ہے جو ایک طرف تو ڈسٹرکٹ پٹھانکوٹ کے آخر میں جموں کشمیر کے بارڈر سے لگتا ہے اور دوسری طرف انٹرنیشنل سرحد ہے۔ گاؤں کا نام کولیاں کٹھلو رہے، یہ گاؤں راوی دریا سے تقریبا ڈیڑھ کلومیٹر کی دوری پر لب سڑک واقع ہے۔ اس گاؤں میں مسلم گوجر اور ہندوؤں کے کم وبیش 30 مکانات تھے مسلمانوں نے ایک مسجد بھی اس بستی میں بنائی ہوئی تھی۔ ان لوگوں نے بتایا کہ 29 اگست کی رات اچانک دریائے راوی اپنی بندشوں کو توڑتے ہوئے سینکڑوں فٹ پانی کی اونچائی اور تیز بہاؤ کے ساتھ ان گھروں تک آ پہنچا جہاں یہ سب لوگ سو رہے تھے۔ پانی کی کثرت نے لوگوں میں افراتفری کا ماحول پیدا کر دیا۔ تمیں گھروں کے لوگ خود اپنی اور اپنے گھر والوں کی جان بچانے میں تو کامیاب ہو گئے لیکن اپنے گھروں، گھروں میں رکھے قیمتی سامانوں اور جانوروں کو بچانے میں ناکام رہے۔ ان گھروں میں ایک گھر باغ حسین کا بھی تھا جس نے اپنے ساز و سامان کی تباہی کے ساتھ ساتھ اپنے تین بچوں (دو بیٹے جن میں سے ایک کی عمر 7 سال اور دوسرے کی 9 سال اور ایک بیٹی جس کی عمر 12 سال تھی) اور اپنی بوڑھی ماں (جن کی عمر 70 سال تھی) کو بھی کھو دیا۔ بیٹی اور بوڑھی ماں کی لاشیں تو برآمد ہو گئی تھیں لیکن دونوں بیٹوں کی لاشیں لاچار باپ اور اہل خانہ کو ابھی تک نہیں مل پائی ہیں۔ جمعیۃ علماء ہند ہر محاذ پر ان متاثرین کی خدمت کے لیے کمر بستہ ہے۔ جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے کہا کہ انہیں یہ دیکھ کر یک گونہ اطمینان حاصل ہوا ہے کہ جمعیۃ علماء ہند کی ایک اپیل پر جمعیۃ علماء ہند کی متعدد ریاستی اکائیوں کے ذمہ داران اور کارکنان سیلاب زدگان کی مدد کے لئے اپنے گھروں سے نکل پڑے ہیں، جس کی جیسی حیثیت ہے اس حساب سے اس کار خیر میں مدد کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند کی یہ اکائیاں اور ان کے ذمہ داران اور کارکنان ہی جمعیۃ علماء ہند کی اصل طاقت ہیں۔ مولانا مدنی نے یہ بھی کہا کہ اہم بات یہ ہے کہ ضرورتمندوں تک یہاں تک کہ دشوار گزار علاقوں میں بھی ہمارے کارکنان مدد پہنچانے میں کامیاب ہو رہے ہیں مصیبت کی گھڑی میں پریشان حال لوگوں کے کام آنا درحقیقت انسانیت کی خدمت کرنا جیسا ہے جمعیۃ علماء ہند روز اول سے اپنے اکابرین کے بتائے ہوئے اس راستہ پر کامیابی کے ساتھ عمل پیراں ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمعیۃ علماء ہند مذہب پوچھ کر کسی کی مدد نہیں کرتی بلکہ وہ اپنا ہر کام بلا تفریق مذہب وملت صرف انسانیت کی بنیاد پر کرتی ہے، جمعیۃ علماء ہند ہر ضرورتمند کو انسان سمجھ کر اس کی مدد کرتی ہے خواہ اس کا مذہب کچھ بھی ہو مولانا مدنی نے اخیر میں کہا کہ سیلاب زدہ علاقوں میں جمعیۃ علماء ہند کے لوگ اس وقت تک اپنی امدادی اور فلاحی سرگرمیاں جاری رکھیں گے جب تک لوگوں کو اس کی ضرورت ہوگی۔

☆

گریٹ نکوبار پروجیکٹ: ملک کو آنے والی مصیبت سے باخبر کرنا منفی سیاست نہیں، جے رام رمیش کا وزیر ماحولیات پر جوابی حملہ

نئی دہلی 21 ستمبر: مرکزی حکومت کے گریٹ نکوبار انفراسٹرکچر پروجیکٹ پر تنازعہ بڑھتا جا رہا ہے۔ کانگریس مسلسل اس پروجیکٹ کی مخالفت کر رہی ہے۔ اس درمیان وزیر ماحولیات بھوپندر یادو نے کانگریس پر گریٹ نکوبار پروجیکٹ کی مخالفت کرنے پر تبصرہ کیا تھا۔ اب اس پر کانگریس رہنما جے رام رمیش نے جوابی حملہ کیا ہے۔ جے رام رمیش نے کہا ہے کہ ملک کا دھیان ماحولیات اور آنے والی انسانوں پر بڑی آفت کی طرف دلانا منفی سیاست نہیں ہے بلکہ سنگین فکرمندی ظاہر کرنا ہے۔ رمیش نے کہا کہ وزیر کانگریس کی طرف سے اس پروجیکٹ کو لے کر بار بار پوچھے جا رہے بنیادی سوالوں کا جواب دینے سے قاصر رہے۔ جے رام رمیش نے اپنے سوشل میڈیا پوسٹ میں کہا، ''مرکزی وزیر ماحولیات، جنگلات و تبدیلی آب و ہوا بھوپندر یادو نے گریٹ نکوبار میگا انفرا پروجیکٹ کو لے کر کانگریس پر منفی سیاست کرنے کا الزام لگایا ہے لیکن ملک کی توجہ ماحولیات اور انسانوں پر بڑی مصیبت کی طرف مبذول کرانا منفی سیاست نہیں ہے، یہ گہری فکرمندی کا معاملہ ہے۔'' کانگریس رہنما نے پروجیکٹ کو لے کر کئی سوالات کیے۔ انہوں نے کہا، ''کیا لاکھوں پیڑوں کی کٹائی کا مطالبہ کرنے والا یہ پروجیکٹ نیشنل فاریسٹ پالیسی 1988 کی خلاف ورزی نہیں کرتا، جس میں کہا گیا ہے کہ انڈمان-نکوبار جزائر گروپ کے ٹروپیکل بارش/جنگل کو پوری طرح سے محفوظ رکھا جانا چاہیے۔'' رمیش نے کہا کہ پیڑوں کی کٹائی کبھی بھی پرانے جنگلوں کی اصلی جگہ نہیں لے سکتا لیکن اس پروجیکٹ میں جو پیڑوں کی کٹائی کا منصوبہ بنایا گیا ہے وہ مذاق جیسا ہے۔ گریٹ نکوبار کی انوکھی بارش کے نقصان کی بھرپائی ہریانہ میں، جہاں کا ماحولیات بالکل الگ ہے، کیسے مانی جا سکتی ہے؟ اور ہریانہ حکومت نے اس زمین کا 25 فیصد حصہ شجرکاری کے لیے بچانے کی بجائے کانکنی کے لیے کیوں دے دیا؟ قومی کمیشن برائے درج فہرست قبائل سے اس پروجیکٹ کو منظوری دینے سے پہلے مشورہ کیوں نہیں لیا گیا؟ گریٹ نکوبار کی قبائلی کونسل کی فکرمندی کو کیوں نظر انداز کیا جا رہا ہے؟ جزیرہ کی شومپین پالیسی کو کیوں درکنار کیا جا رہا ہے، جس میں ان کی کمیونٹی کی سالمیت کو ترجیح دینے کی بات کہی گئی ہے؟ ایس آئی اے رپورٹ میں شومپین اور نکوباری طبقہ کا ذکر کیوں نہیں ہے؟ جے رام رمیش نے مزید پوچھا، فاریسٹ رائٹس ایکٹ 2006 کے تحت شومپین ہی قبائلی ریزرو کے تحفظ اور انتظام کے لیے قانونی طور سے اہل ہیں تو پروجیکٹ کو منظوری دیتے وقت اس پر عمل کیوں نہیں کیا گیا؟ جزیرہ پر موجود پرجاتیوں جیسے لیدر بیک کچھوا، میگا پوڈ، کھارے پانی کے مگرمچھ کا کیا ہوگا؟ کیا یہ پروجیکٹ انہیں معدوم کے اور قریب نہیں دھکیل دے گا؟ اس پروجیکٹ سے جڑی اہم رپورٹ عوامی کیوں نہیں کی جا رہی ہے؟ 2004 کی سونامی میں جزیرہ پر ہوئی زمین دھنسنے کے واقعات اور سسمک زون میں واقع ہونے کے باوجود کیا یہ پروجیکٹ ٹکاؤ ہے؟ رمیش نے یہ بھی کہا کہ 20 سال پہلے سپریم کورٹ آن فاریسٹ کنزرویشن نامی کتاب شائع ہوئی تھی جس کے مصنف رتوک دتہ اور بھوپندر یادو تھے۔ بدقسمتی سے پہلے مصنف کو ان کی ماحولیاتی سرگرمی کے لیے جانچ ایجنسیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے جبکہ دوسرے مصنف کی حالت کہیں بہتر ہے لیکن بھوپندر یادو کب جاگیں گے؟ واضح رہے کہ کانگریس رہنما سونیا گاندھی نے الزام لگایا تھا کہ حکومت سبھی قانونی اور بات چیت کے عمل کا مذاق اڑاتے ہوئے گریٹ نکوبار پروجیکٹ کو جبراً آگے بڑھا رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ نکوباری قبائل کے گاؤں اس پروجیکٹ کے دائرے میں آتے ہیں۔ 2004 کی سونامی میں انہیں گاؤں چھوڑنے پر مجبور ہونا پڑا تھا اور اب یہ پروجیکٹ انہیں مستقل طور پر اجاڑ کر منتقل کر دے گا۔

☆

الہ آباد ہائی کورٹ کا اہم فیصلہ، ایف آئی آر اور پولیس ریکارڈ سے ذات پر مبنی شناخت حذف کرنے کا حکم

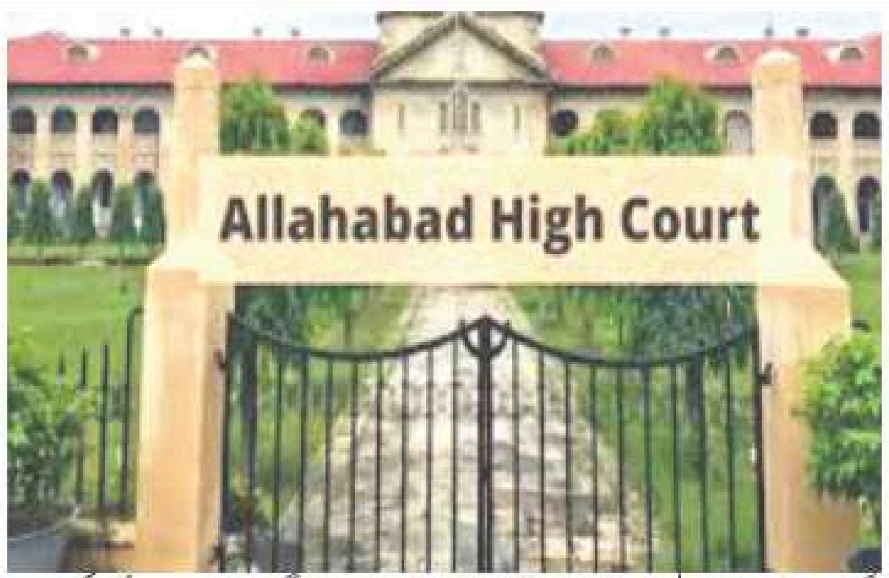

الہ آباد 21 ستمبر: الہ آباد ہائی کورٹ نے ایک اہم فیصلہ سناتے ہوئے واضح طور پر کہا ہے کہ پولیس کے دستاویزات اور ایف آئی آر میں ملزم یا گواہ کی ذات کا ذکر فوری طور پر بند ہونا چاہیے۔ عدالت نے اسے آئینی اقدار کے خلاف قرار دیتے ہوئے حکومت اور محکمہ پولیس کو اس اہم تبدیلی کی ہدایت دی۔ عدالت نے ذات کو شناخت کی بنیاد قرار دینے کی روایت کو قانونی غلطی قرار دیا اور کہا کہ جدید دور میں شناخت کے لیے تکنیکی ذرائع دستیاب ہیں۔ ایسے میں ذات کو شناخت کے طور پر استعمال کرنا معاشرے کو تقسیم کرنے والا قدم ہے۔ رپورٹس کے مطابق پروین چھتری نے عرضی داخل کر مقدمے کی پوری مجرمانہ کارروائی کو منسوخ کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔ دراصل یہ معاملہ اٹاوہ کے جسونت نگر تھانہ حلقہ سے منسلک ہے۔ استغاثہ کے مطابق 29 اپریل 2023 کو پولیس ٹیم نے اسکارپیو گاڑی کو روک کر اس کی تلاشی لی، جس میں پروین چھتری سمیت 3 افراد کو گرفتار کیا گیا تھا۔ پولیس نے چھاپے ماری کے دوران گاڑیوں سے شراب کی سینکڑوں بوتلیں برآمد کیں اور ملزمان کی ذاتوں مالی، پہاڑی راجپوت، ٹھاکر اور برہمن کا ذکر ایف آئی آر اور ضبطی میمو میں کیا۔ عدالت نے اس پر سخت اعتراض کیا اور کہا کہ یہ نہ صرف ملزمان کی پروفائلنگ ہے بلکہ آئینی جمہوریت کی بنیادوں کو کمزور کرنے والی روایت بھی ہے۔ جسٹس ونود دواکر نے کہا کہ ذات پر مبنی شناخت معاشرہ میں گہرے ذہنی اور سماجی نقصان کا باعث بنتی ہے۔ آج آدھار کارڈ، فنگر پرنٹ اور موبائل کیمروں جیسے جدید آلات موجود ہیں تو پھر شناخت کے لیے ذات کا سہارا لینا غلط ہے۔ ہائی کورٹ نے یوپی حکومت کو ہدایت دی کہ پولیس کے تمام سرکاری دستاویزات سے ذات کا کالم ہٹایا جائے۔ اس میں ایف آئی آر، جرائم کی تفصیلات، گرفتاری اور سرنڈر میمو، پولیس رپورٹ وغیرہ شامل ہیں۔ عدالت نے یہ بھی حکم دیا ہے کہ پولیس تھانوں میں لگے نوٹس بورڈ پر بھی ملزمان کے نام کے ساتھ ذات کا ذکر نہ ہو۔ ساتھ ہی تمام سائن بورڈ یا اعلانات جو کسی علاقہ یا جائیداد کو مخصوص ذات سے منسلک کرتے ہیں فوری طور پر ہٹا دیے جائیں۔ عدالت نے زور دے کر کہا کہ مستقبل میں ایسے سائن بورڈ دوبارہ نہ لگیں اس کے لیے باضابطہ قوانین بنائے جائیں۔ اس کے علاوہ عدالت نے مشورہ دیا کہ والد یا شوہر کے نام کے ساتھ اب پولیس فارموں میں ماں کا نام بھی شامل ہونا چاہیے، تاکہ صنفی مساوات کو بھی فروغ حاصل ہو۔ واضح ہو کہ الہ آباد ہائی کورٹ نے اپنی ہدایت میں مرکزی حکومت کو بھی ذمہ داری سونپی ہے۔ عدالت نے کہا کہ موٹر وہیکلز ایکٹ میں ترمیم کر یہ یقینی بنایا جائے کہ گاڑیوں پر ذات پر مبنی نعرے یا شناخت نہ لگیں۔ اس کے علاوہ سوشل میڈیا پلیٹ فارم پر بھی ذات کی بنیاد پر تعریف کرنے والی یا نفرت پھیلانے والی پوسٹ پر کارروائی کے لیے آئی ٹی کے قوانین کو مضبوط کرنے کی ضرورت ہے۔

☆

مشرقی دھلی پولیس کی جرائم کے خلاف کارروائی، 13 بدمعاش گرفتار

نئی دہلی، 21 ستمبر (یو این آئی) مشرقی دہلی ضلع پولیس نے بدمعاشوں اور سماج دشمن عناصر پر قابو پانے کے لیے خصوصی 'گھیرا بندی اور تلاشی مہم' میں بڑی کامیابی حاصل کی ہے۔ کارروائی کے دوران پولیس نے کل 13 بدمعاشوں کو گرفتار کیا، جن میں بین ریاستی منشیات سنڈیکیٹ سے وابستہ دو ملزم، دو لٹیرے اور نو جلاوطن (تڑی پار) شامل ہیں۔ پولیس کارروائی میں 145.86 گرام اسمیک اور 3,000 روپے لوٹی گئی رقم بھی برآمد کی گئی۔ مشرقی ضلع پولیس کے نائب کمشنر ابھشیک دھنیا نے آج کہا کہ مشرقی ضلع کی اینٹی نارکوٹکس اسکواڈ نے 15 ستمبر کو منڈاولی علاقے سے نامزد مجرم محمد رفیق عرف سونو کو گرفتار کر لیا۔ اس کی تلاشی میں 44.75 گرام اسمیک ملی۔ پوچھ تاچھ میں معلوم ہوا کہ اس کا سپلائر بریلی (اتر پردیش) کا راشد عرف خان ہے۔ ٹیم نے مسلسل کوششوں کے بعد 20 ستمبر کو بریلی سے راشد کو بھی گرفتار کیا اور اس کے پاس سے 101.11 گرام اسمیک برآمد کی۔ دونوں ملزمان کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر کے تفتیش جاری ہے۔ شکرپور تھانہ علاقے میں 18 ستمبر کو دو بدمعاشوں نے ایک شخص سے 5,000 روپے لوٹے تھے۔ شکایت پر کارروائی کرتے ہوئے تھانہ پولیس نے فوراً ایک ٹیم تشکیل دی اور مقامی خفیہ ذرائع کی مدد سے ملزم گلفام عرف ہرد (24) اور گلشن کمار عرف کانا (22) کو گرفتار کر لیا۔ اس کے پاس سے 3,000 روپے لوٹی گئی رقم برآمد ہوئی ہے۔ مہم کے دوران مشرقی ضلع پولیس نے کل 9 جلاوطن (تڑی پار) مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ جن میں میور وہار میں گشت پر مامور ٹیم نے 50 میٹر تک پیچھا کر کے رویندر عرف راجو عرف ڈمپل کو پکڑا۔ پانڈو نگر تھانہ پولیس نے ایک ہی مہم کے دوران سلمان عرف چھچی، شارق عرف آفتاب، نکھل گپتا عرف انمول، ارشد عرف سمیر اور سورج سمیت پانچ مجرموں کو گرفتار کیا۔ اسپیشل اسٹاف کی ٹیم نے خفیہ اطلاع پر چھاپہ مار کر محمد رفیق عرف ٹماٹر اور محمد یاسین عرف سلمان کو ششی گارڈن علاقے سے گرفتار کیا۔ مدھو وہار پولیس نے ایک خاتون مجرم انجلی سنگھ کو گرفتار کیا، جو عدالت کی جانب سے جاری کردہ جلاوطنی کے حکم کی خلاف ورزی کرتے ہوئے منڈاولی میں رہ رہی تھی۔ پولیس ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ اس مہم کا مقصد واضح پیغام دینا ہے کہ مجرموں اور بدمعاشوں کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا، چاہے وہ منشیات کا سوداگر ہو، لٹیرا ہو یا عدالت کے احکامات کی خلاف ورزی کرنے والا جلاوطن مجرم، سب کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی۔ مجموعی طور پر پولیس نے 13 مجرموں کو گرفتار کیا، اور منشیات کے نیٹ ورک سے لے کر لوٹ مار اور جلاوطن مجرموں تک پر بھرپور کارروائی کر کے مشرقی دہلی کو مزید محفوظ بنانے کی سمت میں ایک بڑا قدم اٹھایا ہے۔

ایس بی آئی لائف اور بی سی سی آئی نے 'تھینکس اے ڈاٹ' مہم کے ذریعہ چھاتی کے کینسر کے تئیں کیا بیدار

نئی دہلی، 21 ستمبر (یو این آئی) کرکٹ کی وسیع رسائی کو سماجی تبدیلی کے لیے استعمال کرتے ہوئے ہندوستان کی سب سے قابل اعتماد لائف انشورنس کمپنیوں میں سے ایک 'ایس بی آئی لائف انشورنس' اور بھارتی کرکٹ کنٹرول بورڈ (بی سی سی آئی) نے مل کر 'تھینکس اے ڈاٹ' مہم کے ذریعے چھاتی کے کینسر سے بیداری کو بین الاقوامی سطح تک پہنچایا۔ اس مہم کے تحت ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم نے آسٹریلیا کے خلاف تیسرے یک روزہ بین الاقوامی میچ میں خاص گلابی جرسی پہنی، جس پر 'تھینکس اے ڈاٹ' کا لوگو موجود تھا۔ میچ سے قبل ایک خصوصی تقریب میں ایس بی آئی لائف کے صدر اور سی ڈی او، ایم آنند، اور بی سی سی آئی کے ایک عہدیدار نے ایس بی آئی لائف کے برانڈ، کارپوریٹ کمیونیکیشنز اور سی ایس آر کے سربراہ رویندر شرما، چھاتی کے کینسر سے جنگ جیتنے والی اداکارہ مہیما چودھری کی موجودگی میں ہندوستانی خواتین ٹیم کی کپتان اور کھلاڑیوں ہرمن پریت کور، پرتیکا راول، اور سنیہ رانا کو خاص طور پر تیار کی گئی 'تھینکس اے ڈاٹ' گلابی جرسی پیش کی گئی۔ کھلاڑیوں نے یہ جرسی میچ کے دوران پہنی، جو خواتین کی صحت کے لیے گہری وابستگی کی علامت تھی۔ اس مہم پر تبصرہ کرتے ہوئے ایس بی آئی لائف انشورنس کے صدر اور چیف ڈسٹری بیوشن آفیسر، ایم آنند نے کہا کہ "ایس بی آئی لائف میں ہم صرف زندگی ہی نہیں، بلکہ خوابوں اور امنگوں کی حفاظت پر بھی یقین رکھتے ہیں۔ 'تھینکس اے ڈاٹ' چھاتی کے کینسر کے بارے میں بیداری بڑھانے اور خواتین کو ایسے علم سے بااختیار بنانے کی ہماری ایک کوشش ہے، جو زندگی بچا سکتا ہے۔ ہمیں بی سی سی آئی اور ہندوستانی خواتین کرکٹ ٹیم کی حمایت پر فخر ہے، جنہوں نے 'تھینکس اے ڈاٹ' گلابی جرسی پہن کر اس معتبر عالمی اسٹیج پر چھاتی کے کینسر سے بیداری کو فروغ دیا۔ ہمیں مخلصانہ امید ہے کہ ایس بی آئی لائف اور بی سی سی آئی مل کر ہندوستان اور بیرون ملک لاکھوں خواتین کو چھاتی کی صحت کو ترجیح دینے کے لیے ترغیب دے سکتے ہیں۔ کینسر سے جنگ جیتنے والی اداکارہ مہیما چودھری نے کہا کہ "ایس بی آئی لائف کی 'تھینکس اے ڈاٹ' مہم سے جڑنا میرے لیے بہت اہمیت رکھتا ہے، کیونکہ یہ چھاتی کے کینسر کے تئیں بیداری کو ایک تعلیمی انداز میں پھیلاتی ہے۔ میں نے خود یہ جنگ لڑی ہے، اور میں جانتی ہوں کہ بیماری کی جلد تشخیص ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ 'بگ آف لائف' خواتین کو ہر مہینے چھاتی کی خود جانچ کرنے کی یاددہانی کراتا ہے۔ یو این آئی۔ ایس اے۔

اگلی جنرل جی ایس ٹی اصلاحات کل سے لاگو ہوں گی وزیر اعظم مودی کی قیادت میں تاریخی قدم: سی اے آئی ٹی

نئی دہلی، 21 ستمبر (پی ٹی آئی) کنفیڈریشن آف آل انڈیا ٹریڈرز (سی اے آئی ٹی) نے وزیر اعظم نریندر مودی کی دور اندیش قیادت کی ستائش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی رہنمائی میں اگلی نسل کی جی ایس ٹی اصلاحات کل سے ملک بھر میں نافذ کی جائیں گی۔ یہ اصلاحات آزاد ہندوستان میں ٹیکس کی سب سے انقلابی اصلاحات میں سے ہیں، جن کا مقصد چھوٹے کاروباروں کو بااختیار بنانا، صارفین کے اعتماد کو بڑھانا اور ملک کی معیشت کو 10 ٹریلین ڈالر کی معیشت کی طرف بڑھانا ہے۔ ان اصلاحات سے ملک کی کاروباری برادری کو فائدہ پہنچے گا اور اس کے نتیجے میں صارفین کے لیے نمایاں بچت ہوگی۔ کیٹ کے قومی جنرل سکریٹری پروین کھنڈیلوال نے اتوار کو کہا کہ ان اصلاحات کے تحت تقریباً 400 اشیاء کو 12 اور 18 فیصد ٹیکس سلیب سے 5 فیصد ٹیکس سلیب میں منتقل کیا گیا ہے، جب کہ 28 فیصد ٹیکس سلیب کو ختم کر دیا گیا ہے اور زیادہ تر اشیاء کو 18 فیصد ٹیکس سلیب میں منتقل کر دیا گیا ہے۔ عام اندازوں کے مطابق اس جرات مندانہ فیصلے کے نتیجے میں قیمتوں میں 15 سے 20 فیصد کمی واقع ہوگی، جس سے براہ راست صارفین کو فائدہ پہنچے گا اور یقینی طور پر کھپت میں اضافہ ہوگا، جس سے تجارت میں نمایاں اضافہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ سی اے آئی ٹی نے ملک بھر کی تمام تجارتی انجمنوں کو مشورہ دیا ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ قیمتوں میں کمی کے فوائد صارفین تک پہنچیں۔ مسٹر کھنڈیلوال نے کہا کہ ان اصلاحات کی اہم خصوصیات میں "ون نیشن۔ ون ٹیکس۔ ون سمپلیسیٹی" شامل ہے: ریٹرن فائل کرنا اور تعمیل اب آسان، تیز اور پریشانی سے پاک ہوگی۔ ٹیکس سلیب میں منطقی تبدیلیوں سے تاجروں اور صارفین دونوں کو براہ راست فائدہ پہنچے گا۔ اس سے ڈیجیٹل انڈیا، شفاف انڈیا کے تصور کو تقویت ملے گی، کیونکہ ٹیکنالوجی پر مبنی نظام بدعنوانی کو کم کرے گا، شفافیت میں اضافہ کرے گا، اور اعتماد پیدا کرے گا۔ مزید برآں، چھوٹی صنعتوں، ایم ایس ایم ای، اسٹارٹ اپس، اور چھوٹے دکاندار سب سے زیادہ مستفید ہونے کے ساتھ وزیر اعظم مودی کے خود کفیل ہندوستان کے وژن کو مزید تقویت ملے گی۔ مسٹر کھنڈیلوال نے کہا کہ "وزیر اعظم مودی نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ وہ نئے ہندوستان کے معاشی انقلاب کے معمار ہیں۔ اگلی نسل کی جی ایس ٹی اصلاحات، بشمول 400 اشیاء کو کم ٹیکس سلیب میں لانے کا تاریخی فیصلہ، ہندوستان کی ترقی کے سفر میں ایک اہم سنگ میل ثابت ہوگا۔ ملک بھر کے تاجر ان اصلاحات کا اقتصادی آزادی کے تہوار کے طور پر خیر مقدم کر رہے ہیں۔ "یہ اصلاحات صرف انتظامی تبدیلیاں نہیں ہیں، بلکہ 1.4 بلین ہندوستانیوں کے لیے ایک تاریخی تحفہ ہیں، جو کاروبار کو آسان بنائے گی، قیمتیں کم کرے گی، معیشت کو مضبوط کرے گی اور ہندوستان کو دنیا کی تیسری سب سے بڑی معیشت بننے کے قریب لے جائے گی۔

امریکا کا پاکستان کے دفاعی بجٹ کو پارلیمانی یا عوامی نگرانی کے دائرے میں لانے کا مطالبہ

واشنگٹن، 21 ستمبر (یو این آئی) امریکا نے پاکستان پر زور دیا ہے کہ وہ اپنے دفاعی اور انٹیلی جنس بجٹ کو پارلیمانی یا سول عوامی نگرانی کے دائرے میں لایا جائے، اور اسے مالی احتساب اور شفافیت بہتر بنانے کا ایک اہم قدم قرار دیا ہے۔ اخبار میں شائع رپورٹ کے مطابق یہ سفارش جمعہ کو جاری ہونے والی امریکی محکمہ خارجہ کی 2025 فسکل ٹرانسپرنسی رپورٹ میں کی گئی ہے، یہ سالانہ رپورٹ دنیا بھر کے بجٹ سازی کے عمل کا جائزہ لیتی ہے اور دیکھتی ہے کہ حکومتیں کس طرح عوامی فنڈز کو شائع، آڈٹ اور منظم کرتی ہیں۔ رپورٹ میں پاکستان کے بارے میں کہا گیا کہ 'فوجی اور انٹیلی جنس بجٹ مناسب پارلیمانی یا سول عوامی نگرانی کے تحت نہیں ہیں'، رپورٹ کے مطابق پاکستان مالی شفافیت کو بہتر بنانے کے لیے جو اقدامات کرسکتا ہے ان میں سب سے اہم یہ ہے کہ فوجی اور انٹیلی جنس اداروں کے بجٹ کو پارلیمانی یا سول نگرانی کے دائرے میں لایا جائے۔ رپورٹ میں حکومت کو بجٹ تجاویز بروقت شائع کرنے کا بھی کہا گیا تاکہ ان پر عوامی اور پارلیمانی سطح پر بحث ممکن ہو سکے، رپورٹ کے مطابق 'حکومت نے اپنی ایگزیکٹو بجٹ تجویز مناسب وقت میں شائع نہیں کی'۔ رپورٹ میں قرضوں کے بارے میں کہا گیا کہ حکومت نے قرضوں کی ذمہ داریوں، خصوصاً سرکاری اداروں کے بڑے قرضوں کے بارے میں عوامی سطح پر محدود معلومات فراہم کیں، اس حوالے سے سفارش کی گئی ہے کہ 'حکومت کو قرضوں کی تفصیلات، بشمول سرکاری اداروں کے قرضے شائع کرنے چاہئیں'۔ کمیوں کی نشاندہی کے باوجود رپورٹ نے کچھ شعبوں میں پاکستان کی پیش رفت کو بھی تسلیم کیا ہے، اس میں کہا گیا کہ پاکستان کا منظور شدہ بجٹ اور سالانہ رپورٹ عوام کے لیے وسیع اور آسانی سے دستیاب ہیں، اور یہ کہ بجٹ کی معلومات عام طور پر قابلِ اعتماد ہیں اور سپریم آڈٹ انسٹی ٹیوشن کے ذریعے آڈٹ کی جاتی ہیں، رپورٹ نے سرکردہ آڈٹ ادارے کی آزادی کو بھی سراہا جو بین الاقوامی معیار پر پورا اترتا ہے۔ مزید یہ کہ رپورٹ نے کہا کہ پاکستان نے قدرتی وسائل کو نکالنے کے معاہدے اور لائسنس دینے کے لیے قانون یا ضابطے میں واضح معیار مقرر کر رکھے ہیں اور بنیادی معلومات عوامی سطح پر دستیاب کی ہیں۔ یہ رپورٹ ایک ایسے وقت میں سامنے آئی ہے جب پاکستان شدید مالی دباؤ کا شکار ہے، مالی سال 2025-26 کے لیے 175.7 کھرب روپے کا بجٹ پیش کیا گیا ہے، جس میں 97 کھرب روپے قرضوں کی ادائیگی کے لیے اور 25.5 کھرب روپے دفاع کے لیے مختص کیے گئے ہیں، جو پچھلے سال کے مقابلے میں تقریباً 20 فیصد زیادہ ہے۔ امریکی سفارشات کا مقصد پاکستان کے مالی نظم و نسق پر عوامی اعتماد اور بین الاقوامی برادری کے اعتماد کو بڑھانا ہے، ایسے وقت میں جب بیرونی سرمایہ کاری اور فنڈنگ معاشی استحکام کے لیے نہایت اہم ہیں۔ یہ 2025 فسکل ٹرانسپرنسی رپورٹ دنیا کے 140 ممالک اور اداروں کے مالی نظام کا تجزیہ کرتی ہے اور دیکھتی ہے کہ بجٹ کی بروقت اشاعت، قرضوں کی شفافیت، آزاد آڈٹ ادارے اور دفاعی و انٹیلی جنس اخراجات پر سول یا پارلیمانی نگرانی کس حد تک ممکن بنائی گئی ہے۔

امریکی ایچ ون-بی ویزا کی نئی فیس سے متعلق وائٹ ہاؤس کی وضاحت جاری

نیویارک۔ 21 ستمبر (یو این آئی) امریکی ایچ ون بی ویزا کی نئی فیس سے متعلق وائٹ ہاؤس نے وضاحت جاری کردی تازہ ترین خبروں اور تبصروں کیلئے ہمارا واٹس ایپ چینل جوائن کریں امریکی ایچ ون-بی ویزا کی نئی فیس سے متعلق وائٹ ہاؤس نے وضاحت جاری کردی۔ وائٹ ہاؤس کی پریس سیکریٹری کیرولین لیوٹ نے اپنے ٹویٹ میں کہا کہ یہ سالانہ فیس نہیں بلکہ ایک مرتبہ جمع کرائی جانے والی رقم ہے جو صرف نئی پٹیشن پر لاگو ہوگی، موجودہ ویزا ہولڈرز جتنی بار چاہیں امریکا چھوڑ کر دوبارہ داخل ہوسکتے ہیں، ان کے لیے کوئی اضافی فیس نہیں ہوگی۔ ایک اعلی امریکی عہدیدار نے نام ظاہر نہ کرنے کی شرط پر بتایا کہ یہ فیس صرف ابتدائی درخواست پر لاگو ہوگی، موجودہ ویزا ہولڈرز یا تجدید کرنے والوں پر نہیں۔ امریکا کی نئی ویزا پالیسی آج سے نافذ ہوگئی ہے، ہنرمندوں کیلئے ویزا فیس 1 لاکھ ڈالر مقرر کرنے سے ہندوستان سب سے زیادہ متاثر ہوگا، ہوم لینڈ سیکیورٹی کے اعداد و شمار کے مطابق گزشتہ سال کل 3 لاکھ 99 ہزار 395 ایچ ون بی ویزے جاری ہوئے، جن میں 2 لاکھ 83 ہزار 397 ہندوستانی شہریوں کو دیے گئے، چین 46 ہزار 680 ویزوں کے ساتھ دوسرے نمبر پر تھا۔ ویزا فیس میں اضافے سے امریکا جانے کے خواہشمند تمام ہنرمند افراد متاثر ہونگے۔

☆☆

سعودی عرب: ایک ہفتے میں 25 ہزار سے زائد غیر ملکی گرفتار

ریاض 21 ستمبر (یو این آئی) سعودی عرب میں رہائش، کام اور سرحدی سکیورٹی کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو پکڑنے کے لیے مشترکہ کارروائیوں کے دوران پورے ملک میں 25 ہزار سے زائد غیر قانونی تارکین وطن کو گرفتار کیا گیا۔ سعودی حکام نے اقامہ، لیبر اور سرحدی قانون کی خلاف ورزی کرنے والے غیر ملکیوں کے خلاف کریک ڈاؤن میں ایک ہفتے کے دوران 25 ہزار 533 غیر ملکیوں کو حراست میں لے لیا گیا۔ سعودی وزارت داخلہ کے اعداد و شمار کے مطابق یہ گرفتاریاں 11 سے 17 ستمبر ایک ہفتے کے دوران عمل میں آئی ہیں۔ وزارت داخلہ نے بتایا کہ ان میں سے تقریباً 21,638 رہائشی قوانین، 4,540 سرحدی سکیورٹی قوانین اور 4,140 کام کے قوانین کی خلاف ورزی کرنے والے تھے۔ سعودی عرب میں غیر قانونی طور پر داخل ہونے کی کوشش کرنے والے 1,391 افراد کو حراست میں لیا گیا جن میں سے 54 فیصد یمنی اور 45 فیصد ایتھوپیائی شہری تھے۔ دیگر قومیتوں کا تناسب صرف ایک فیصد تھا۔ علاوہ ازیں 31 ایسے لوگوں کو بھی پکڑا گیا ہے جو سرحد پار کرکے مملکت سے ہمسایہ ملکوں میں داخل ہونے کی کوشش کررہے تھے۔ قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو سفر، رہائش، روزگار اور پناہ دینے کی کوششوں میں ملوث 19 افراد کو بھی حراست میں لیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ 32 ہزار 149 غیر قانونی تارکین کے خلاف قانونی کارروائی کی جارہی ہے۔ ان میں 29 ہزار 265 مرد اور 2 ہزار 884 خواتین ہیں۔ ان میں ایک ہزار 610 سفری انتظامات کی ہدایت کی گئی جبکہ 13 ہزار 375 کو مملکت سے بے دخل کیا گیا۔ واضح رہے کہ سعودی عرب میں غیر قانونی تارکین وطن کو سفری، رہائشی یا ملازمت کی سہولت فراہم کرنا قانوناً جرم ہے اور اس کے لیے مختلف سخت سزائیں مقرر ہیں۔ وزارت داخلہ نے خبردار کیا کہ جو کوئی بھی سرحدی سکیورٹی قوانین کی خلاف ورزی کرنے والوں کو مملکت میں داخل ہونے میں سہولت فراہم کرے گا، انہیں ملک کے اندر منتقل کرے گا یا انہیں پناہ یا کوئی اور مدد فراہم کرے گا اسے 15 سال تک قید، دس لاکھ ریال تک کا جرمانہ اور ٹرانسپورٹ کے ذرائع اور پناہ گاہ کو ضبط کرنے کی سزا دی جاسکتی ہے۔

بگرام ائیر بیس: ٹرمپ نے افغانستان کو سنگین نتائج کی دھمکی دے دی

واشنگٹن، 21 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے بگرام ائیر بیس واپس نہ کرنے پر افغانستان کو سخت الفاظ میں سنگین نتائج کی دھمکی دی ہے۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے پیغام میں امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان کو سخت الفاظ میں دھمکی دی ہے۔ انہوں نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ اگر طالبان بگرام ائیر بیس امریکا کو واپس نہیں دیتے تو جنہوں نے اسے بنایا یعنی امریکا، تو بہت برا ہوگا۔ جس سنگین نتائج سامنے آئیں گے۔ یاد رہے کہ چند روز قبل ٹرمپ ہی نے اپنے دورہ برطانیہ کے دوران ایک پریس کانفرنس میں پہلی بار یہ انکشاف کیا تھا کہ امریکہ بگرام ائیر بیس کو دوبارہ حاصل کرنے کی کوشش کررہا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ یہ ائیر بیس اس لیے بھی حاصل کرنا چاہتے ہیں کیونکہ یہ اُس مقام سے صرف ایک گھنٹے کے فاصلے پر ہے جہاں چین اپنے جوہری ہتھیار تیار کرتا ہے۔ ایک امریکی اخبار کی رپورٹ کے مطابق امریکا اور طالبان کے درمیان انسداد دہشت گردی کارروائیوں پر مذاکرات ہورہے ہیں، بگرام ائیر بیس پر محدود تعداد میں امریکی فوج کی تعیناتی پر غور کیا جارہا ہے۔ اس موقع پر انہوں نے ایک بار پھر افغانستان میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر تشویش کا اظہار کیا۔ صدر ٹرمپ نے بگرام ائیر بیس کے نقصان کو سابق صدر جو بائیڈن کی افغان پالیسی کی ناکامی سے جوڑتے ہوئے اُن پر سخت تنقید کی تھی۔ یاد رہے کہ بگرام ائیر بیس جو افغانستان میں امریکی افواج کا سب سے بڑا اور مرکزی اڈہ تھا، 2001 کے بعد طالبان کے خلاف امریکی جنگ میں اہم کردار ادا کرتا رہا۔ تاہم، جولائی 2021 میں امریکی اور نیٹو افواج نے ایک افراتفری کے عالم میں یہ بیس خالی کردیا تھا، جس کے بعد طالبان نے تیزی سے افغانستان پر کنٹرول حاصل کیا۔ امریکی اور نیٹو افواج نے جولائی 2021 میں بگرام سے افراتفری کے عالم میں انخلا کیا جو ڈونلڈ ٹرمپ کی ثالثی میں ہونے والے امن معاہدے کا حصہ تھا۔ یہ اس وقت ہوا تھا جب دوبارہ ابھرنے والے طالبان نے افغانستان کے بڑے حصے پر قبضہ کرلیا اور آخرکار پورے ملک پر کنٹرول حاصل کرلیا۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے دوسری مرتبہ اقتدار میں واپسی کے بعد سے اس ایئر بیس کے نقصان پر بار بار تنقید کی اور اسے اپنے پیش رو جو بائیڈن کی افغانستان سے امریکی انخلا کی حکمت عملی سے جوڑا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ نے افغانستان میں چین کے بڑھتے ہوئے اثر و رسوخ پر بھی بات کی ہے۔ انہوں نے کہا 'ہم اس بارے میں بات نہیں کریں گے لیکن ہم اس وقت افغانستان سے بات کررہے ہیں اور ہم اسے واپس چاہتے ہیں اور جلدی چاہتے ہیں، فوراً چاہتے ہیں۔ اور اگر وہ ایسا نہیں کرتے تو آپ کو پتہ چل جائے گا کہ میں کیا کرنے والا ہوں۔

☆☆☆

فلپائن میں سیلاب کنٹرول منصوبوں میں کرپشن کے خلاف ہزاروں افراد کا احتجاج

منیلا۔ 21 ستمبر (یو این آئی) فلپائن میں سیلاب روکنے کے منصوبوں میں بڑے پیمانے پر کرپشن اور بھاری کمیشن وصول کرنے والے قانون سازوں اور دیگر اعلیٰ عہدے داروں کے خلاف ہزاروں افراد سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ امریکی خبر رساں ادارے ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) کے مطابق اتوار کو ہزاروں مظاہرین فلپائن کے دارالحکومت منیلا کی سڑکوں پر ارکان اسمبلی، بعض حکام اور کاروباری افراد کے کرپشن اسکینڈل کے خلاف مظاہرے میں شریک ہوئے۔ حکومت کی جانب سے پولیس فورسز اور فوج کو کسی بھی قسم کے تشدد کے خدشے کے پیش نظر الرٹ کردیا گیا۔ اس کے بعد ہزاروں پولیس اہلکاروں کو تاریخی منیلا پارک اور دارالحکومت کے علاقے میں مرکزی ای ڈی ایس اے ہائی وے کے قریب یادگار جمہوریت کے مقام پر احتجاج کو محفوظ بنانے کے لیے تعینات کیا گیا۔ دوسری جانب امریکہ اور آسٹریلیا کے سفارت خانوں نے اپنے شہریوں کو حفاظتی تدابیر کے طور پر ان مظاہروں سے دور رہنے کی ہدایت کی۔ اے پی کے مطابق منیلا کی جانب احتجاجی مارچ کرنے والے مظاہرین کا ایک گروپ فلپائن کے جھنڈے لہرا رہا تھا اور انہوں نے ایک بینر اٹھایا ہوا تھا جس پر لکھا تھا 'اب بس، بہت ہوگیا، انہیں جیل میں ڈالو'۔ یہ مظاہرین اس میگا سکینڈل میں ملوث تمام افراد کے فوری احتساب کا مطالبہ کررہے تھے۔ منیلا میں مظاہرے میں شریک ایک طالب علم کارکن آنتھیا ٹرینیڈاڈ نے ایسوسی ایٹڈ پریس کو بتایا کہ 'مجھے افسوس ہے کہ ہم غربت میں ڈوبے ہوئے ہیں اور اپنے گھر، اپنی زندگیاں اور اپنا مستقبل کھو دیتے ہیں جبکہ وہ ہمارے ٹیکسوں سے بڑی دولت سمیٹتے ہیں جو ان کی لگژری گاڑیوں، غیر ملکی دوروں اور بڑی کاروباری ڈیلز کے لیے خرچ ہوتے ہیں۔' فلپائن کی کیتھولک بشپ کانفرنس کے سربراہ ورجیلیو ڈیوڈ نے کہا ہے کہ 'ہمارا مقصد عدم استحکام نہیں بلکہ جمہوریت کو مضبوط کرنا ہے۔ انہوں نے عوام سے پرامن احتجاج اور احتساب کا مطالبہ کرنے کی اپیل کی۔ ان مظاہروں کے منتظمین کا کہنا تھا کہ مظاہرین بدعنوان حکام، قانون سازوں اور تعمیراتی کمپنیوں کے مالکان کے ساتھ ساتھ اس نظام کی مذمت پر توجہ مرکوز کریں گے جو بڑے پیمانے پر کرپشن کی اجازت دیتا ہے لیکن وہ صدر فرڈینینڈ مارکوس جونیئر سے استعفے کا مطالبہ نہیں کریں گے۔ مارکوس جونیئر نے سب سے پہلے جولائی میں اپنے سالانہ اسٹیٹ آف دی نیشن خطاب میں سیلاب کنٹرول کرپشن اسکینڈل کو اجاگر کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے ایک آزاد کمیشن قائم کیا تاکہ ان نو ہزار 855 سیلاب کنٹرول منصوبوں میں بے ضابطگیوں کی تحقیقات کی جاسکے جن کی مالیت 545 ارب پیسوس (یعنی 95 ارب ڈالر) سے زیادہ ہے اور جو ان کے عہدہ سنبھالنے کے بعد سے شروع کیے جانے تھے۔

ربیع سیزن کے دوران بلاتعطل اور مناسب بجلی کی فراہمی کو ہر حال میں یقینی بنائیں-بھجن لال

جے پور، 21 ستمبر (یو این آئی) راجستھان کے وزیر اعلیٰ بھجن لال شرما نے کسانوں کو ریاست کی معیشت کا اہم ستون قرار دیتے ہوئے حکومت کو ہدایت دی کہ آئندہ ربیع کے موسم میں کسانوں کو مناسب اور بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنایا جائے۔ اتوار کو وزیر اعلیٰ کے دفتر میں محکمہ توانائی کی ایک جائزہ میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے مسٹر شرما نے کہا کہ کسانوں کو زرعی مقاصد کے لیے بلاتعطل بجلی کی فراہمی کو یقینی بنانا حکومت کی ترجیح ہے اور تمام ضروری تیاریوں کو بروقت مکمل کیا جانا چاہیے تاکہ آئندہ ربیع کے موسم میں بجلی کی فراہمی کے نظام میں کوئی خلل نہ پڑے۔ وزیر اعلیٰ نے زور دیا کہ بجلی پیدا کرنے والے یونٹس کی بحالی کا کام بروقت مکمل کیا جائے تاکہ ربیع کے سیزن میں اکتوبر سے فروری کے دوران انہیں کسی بھی حالت میں بند نہ کرنا پڑے۔ مسٹر شرما نے کہا کہ ریاست میں اس مانسون سیزن میں اچھی بارش کی وجہ سے فصلوں کے زیر کاشت رقبہ میں اضافہ ہوا ہے۔ اس سے گزشتہ سال کے مقابلے اس سال ربیع کے سیزن میں بجلی کی طلب میں اضافہ متوقع ہے۔ انہوں نے عہدیداروں کو ہدایت دی کہ اگر ضرورت ہو تو اضافی بجلی خریدی جائے اور ضرورت کے وقت زیادہ بجلی فراہم کی جائے تاکہ ربیع کی فصلوں کی آبپاشی متاثر نہ ہو۔ انہوں نے شمسی توانائی کے منصوبوں میں تیزی لانے کی ہدایت کی تاکہ 2027 تک کسانوں کو دن کے وقت بجلی کی دستیابی کو یقینی بنایا جاسکے۔ انہوں نے میٹنگ میں پی ایم سوریہ گھر 150 یونٹ مفت بجلی اسکیم اور پی ایم کسم اسکیم کا بھی جائزہ لیا۔ انہوں نے کہا کہ ریاست میں قابل تجدید توانائی کے میدان میں بے پناہ صلاحیت موجود ہے۔ پی ایم کسم اسکیم کے ذریعہ ریاست کے کسانوں کو توانائی فراہم کرنے والے بنانے کے ساتھ ساتھ گھریلو صارفین کو بھی شمسی توانائی کو اپنانے کی ترغیب دی جارہی ہے۔ اس سے صارفین اپنی توانائی کی ضروریات کو پورا کرسکیں گے اور اضافی توانائی سے اپنی آمدنی میں اضافہ کرسکیں گے۔

کار کھڑے ٹرک سے ٹکرائی، نوجوان اور خاتون جاں بحق

چتوڑ گڑھ، 21 ستمبر (یو این آئی) راجستھان کے چتوڑ گڑھ ضلع کے بھدیسر تھانہ علاقے میں اتوار کو گجرات کے ایک نوجوان اور عورت کی موت اس وقت ہوگئی جب ان کی کار ایک کھڑے ٹرک سے ٹکرا گئی۔ پولیس نے بتایا کہ ٹرک صبح کے وقت حاجی کھیڑی کے قریب قومی شاہراہ پر کھڑا تھا جب ایک تیز رفتار کار پیچھے سے اس سے ٹکرا گئی۔ نوجوان اور خاتون زخمی ہوگئے۔ اطلاع ملنے پر پولیس جائے وقوعہ پر پہنچی اور زخمیوں کو اسپتال پہنچایا جہاں ڈاکٹروں نے انہیں مردہ قرار دے دیا۔ ان کے پاس سے مہندرا فائنانس شناختی کارڈ ملے جس سے ان کی شناخت گجرات کے سریندر نگر ضلع کے رہنے والے دلیپ پارگی اور خاتون کنجل بامانیہ کے طور پر ہوئی ہے۔ اہل خانہ کو اطلاع دے دی گئی ہے اور ان کے پہنچنے پر پوسٹ مارٹم کرایا جائے گا۔

اسرائیل سے خطرہ، مصر نے صحرائے سینائی میں فوج تعینات کردی

قاہرہ، 21 ستمبر (یو این آئی) اسرائیل سے خطرے کے پیش نظر مصر نے صحرائے سینائی میں فوج تعینات کردی۔ مصری وزارت اطلاعات کا کہنا ہے کہ غزہ میں جاری جارحیت سے ملک کی سلامتی کو خطرہ ہے، فوج کی تعیناتی کا فیصلہ ممکنہ خطرات سے نمٹنے کیلئے کیا ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق 1979 کے معاہدے کے تحت سینائی میں ہلکے ہتھیاروں کی اجازت ہے، مصر نے سینائی میں فضائی اڈوں کے رن ویز کو بھی بہتر بنایا ہے، مصر نے چند زیر زمین تنصیبات بھی بنائی ہیں۔

وینزویلا نے اپنے شہریوں کو فوجی تربیت دینا شروع کردی

کاراکاس، 21 ستمبر (یو این آئی) وینزویلا نے امریکی بحری جہازوں کی کیریبین میں تعیناتی اور صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی تازہ دھمکیوں کے جواب میں شہریوں کے لیے ایک روزہ فوجی تربیت کا انعقاد کیا ہے۔ اطلاع کے مطابق کاراکاس کے گنجان آباد علاقے پیٹارے میں، مرکزی شاہراہ کو ایک دن کے لیے بند کردیا گیا اور ہتھیاروں کے استعمال اور دیگر "انقلابی مزاحمتی" حکمت عملیوں پر مختصر کورس دیے گئے ہیں۔ وینزویلا کے صدر نکولس مادورو ایک طویل عرصے سے شہریوں کو اس بڑھتے ہوئے تنازعے کے لئے تیار کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ گذشتہ ہفتے ہزاروں رضاکاروں کو فوجی بیرکوں میں تربیت کے لیے بلانے کے بعد، مادورو نے مسلح افواج کو ہدایت کی تھی کہ وہ خود محلوں میں جا کر عوام کو تربیت دیں۔ پیٹارے میں، فوجیوں نے 30 کے گروپوں میں رضاکاروں کو ہتھیاروں کے استعمال کی تربیت دی۔ دیگر موضوعات میں ماسک پہننے اور ابتدائی طبی امداد شامل تھے۔ کاراکاس کے علاوہ سان کرسٹوبل اور باریناس میں بھی تربیتی سیشن منعقد کیے گئے ہیں۔ کاراکاس نے امریکہ پر حکومت کی تبدیلی کی کوشش اور اس کے تیل اور دیگر وسائل چرانے کا بھی الزام لگایا ہے۔ وینزویلا کے سرکاری ٹیلی ویژن کے نشر کردہ مناظر میں ساحلوں پر، ماہی گیری کشتیاں، بحری جہازوں کے ساتھ تیرتی نظر آئی ہیں۔ وینزویلا کے وزیر دفاع ولادی میر پادرینولوپیز نے دعویٰ کیا ہے کہ امریکہ، کیریبین میں ایک "غیر اعلان شدہ جنگ "شروع کئے ہوئے ہے۔ یہ بیان وینزویلا کے ساحلوں پر درجنوں منشیات فروشوں کی ہلاکت کا اعلان کرنے والے امریکی حملوں کے بعد جاری کیا گیا ہے۔ کاراکاس نے امریکہ پر حکومت کی تبدیلی کی کوشش اور اس کے تیل اور دیگر وسائل چرانے کا بھی الزام لگایا ہے۔ تربیتی کورس میں شامل 38 سالہ سرکاری ملازمہ لوزبی مونٹیرو لا نے کہا ہے کہ "میں یہاں اس لیے ہوں کہ وہ سب کچھ سیکھ سکوں جو میرے لیے اہم چیزوں یعنی میرے ملک، میری سرزمین اور میری قوم کی حفاظت کے لئے ضروری ہے۔ مجھے کسی کا ڈر نہیں ہے۔ اپنے والدین کے ساتھ پیٹارے کے تربیتی کورس میں شریک 16 سالہ جان نوریگا نے کہا ہے کہ یہ سب تیل، سونا، ہیرے- ہمارے وسائل سے متعلق ہے۔ ہم اس کے لیے لڑیں گے جو ہمارا ہے۔ وزیر دفاع ولادی میر پادرینولوپیز نے کہا ہے کہ "آج ہم ایک سنگ میل عبور کر رہے ہیں۔ ہم وینزویلا کے عوام اور مسلح افواج مل کر جو رقم کر رہے ہیں وہ ایک حقیقی فوجی انقلاب ہے! وینزویلا نے امریکی بحری بیڑے کے سات جہازوں اور ایک جوہری آبدوز کی طرف سے محسوس کیے جانے والے خطرے کے جواب میں کیریبین جزیرے لا اورچیلا پر تین روزہ فوجی مشقیں بھی شروع کی ہیں۔ دوسری جانب، ٹرمپ نے وینزویلا کو خبردار کیا ہے کہ اگر اس نے ان مہاجرین کو واپس لینے سے انکار کیا جنہیں اس نے زبردستی امریکہ بھیجا ہے تو اسے "ناقابل حساب" نتائج بھگتنا ہوں گے۔ ٹروتھ سوشل سے جاری کردہ بیان میں ٹرمپ نے کہا ہے کہ "ہم چاہتے ہیں کہ وینزویلا فوراً ان تمام قیدیوں اور ذہنی مریضوں کو واپس لے جنہیں وینزویلا کی 'قیادت' نے امریکہ میں زبردستی بھیجا ہے۔ واضح رہے کہ واشنگٹن نے تقریباً ایک ماہ قبل، وینزویلا کے ساحل کے قریب بین الاقوامی پانیوں میں جنگی جہاز تعینات کیے تھے اور F-35 لڑاکا طیارے پورٹو ریکو بھیج کر اس کارروائی کو منشیات کے خلاف آپریشن قرار دیا تھا۔

☆☆

کسی کو امریکا سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دیں گے: امریکی صدر

واشنگٹن، 21 ستمبر (یو این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے اپنے بیان میں کہا کسی کو امریکا سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دیں گے، مختلف ممالک پر ٹیرف عائد کرنے سے اربوں ڈالر کا فائدہ ہورہا ہے۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ورجینیا میں خطاب کرتے ہوئے کہا یورپی ممالک اب بھی روس سے تیل خرید رہے ہیں، سالہا سال سے امریکا میں مہنگی منشیات بیچی جارہی ہیں، کسی کو امریکا سے فائدہ اٹھانے کی اجازت نہیں دیں گے، پیر کے روز آٹزم سے متعلق اہم اعلان کروں گا۔ مزید کہا دورہ برطانیہ بہت اچھا رہا، شاہ چارلس بہترین انسان ہیں، برطانیہ میں میری بہت عزت افزائی ہوئی، امریکا کا وقار بڑھا، آج امریکا دنیا میں سب سے زیادہ کامیاب ملک ہے۔

اسرائیل حماس جنگ: امریکی عوام کا اسرائیل سے فاصلہ، فلسطینی ریاست کی حمایت بڑھنے لگی

غزہ (یو این آئی) جیسے جیسے غزہ کی بگڑتی ہوئی انسانی صورتحال پر عالمی سطح پر تشویش بڑھتی جارہی ہے، ویسے ویسے امریکا میں بھی عوامی رائے اسرائیل کی فوجی کارروائیوں کے خلاف ہوتی جا رہی ہے۔ ایک تازہ عوامی سروے کے مطابق اب نصف سے زیادہ امریکی شہریوں کا ماننا ہے کہ اسرائیل نے غزہ میں حد سے زیادہ طاقت کا استعمال کیا ہے۔ ایسوسی ایٹڈ پریس (اے پی) اور نارک سینٹر برائے پبلک افیئرز ریسرچ کے تازہ سروے میں بتایا گیا ہے کہ قریباً 50 فیصد امریکیوں کا خیال ہے کہ اسرائیلی ردعمل بہت زیادہ ہے، جبکہ نومبر 2023 میں یہی رائے 40 فیصد افراد کی تھی۔ سیاسی وابستگی کے باوجود اسرائیل پر تنقید میں اضافہ: یہ اضافہ نہ صرف ڈیموکریٹس بلکہ ریپبلکنز اور آزاد خیال افراد کے حلقے میں بھی دیکھا گیا ہے۔ ڈیموکریٹس میں یہ شرح 58 فیصد سے بڑھ کر 70 فیصد تک پہنچ چکی ہے۔ جبکہ آزاد خیال افراد میں 40 فیصد سے بڑھ کر تقریباً 50 فیصد ہوگئی ہے۔ اسی طرح ریپبلکنز کی جانب سے بھی معمولی اضافہ دیکھا گیا، اور یہ شرح 18 فیصد سے 24 فیصد تک ہوگئی ہے۔

سیزفائر پر ترجیحات میں تبدیلی:

دلچسپ بات یہ ہے کہ جہاں اسرائیلی کارروائیوں پر تنقید بڑھی ہے، وہیں سیز فائر مذاکرات کو امریکی ترجیحات میں شامل کرنے کی حمایت میں کمی آئی ہے، اب شہریوں کی بڑی تعداد یہ محسوس کرتی ہے کہ اسرائیل اور حماس کے درمیان جنگ بندی طویل مدتی حل فراہم نہیں کرے گی۔

غزہ کے شہریوں کے لیے امداد پر زور

قریباً 45 فیصد امریکی شہری غزہ کے شہریوں کے لیے انسانی امداد کو انتہائی اہم قرار دیتے ہیں۔ مارچ میں یہ شرح 41 فیصد تھی۔ ریپبلکن ووٹر میگوئل مارٹینز کا کہنا تھا کہ اگرچہ میں اسرائیل کی حماس کے خلاف کارروائی کی حمایت کرتا ہوں، لیکن سب وہاں دہشت گرد نہیں ہیں۔ بے گناہ لوگوں کو مدد کی ضرورت ہے۔

فلسطینی ریاست کے قیام پر حمایت میں اضافہ:

سروے کے مطابق قریباً 30 فیصد امریکی شہری ایک آزاد فلسطینی ریاست کے قیام کو انتہائی اہم سمجھتے ہیں۔ ڈیموکریٹس میں اس رائے کی حمایت 41 فیصد سے بڑھ کر 50 فیصد ہو چکی ہے۔ جبکہ ریپبلکنز میں یہ شرح محض 14 فیصد ہے۔ لیری کپلن اسٹائن، جو کہ ایک ڈیموکریٹ ہیں، نے کہا کہ میں اسرائیل کے ساتھ ہوں، لیکن میرے خیال میں نیتن یاہو بہت دور نکل چکے ہیں، کوئی بہتر راستہ ہونا چاہیے۔

اسرائیل کو عسکری امداد کی حمایت میں کمی:

سروے میں یہ بھی انکشاف ہوا ہے کہ امریکیوں کی جانب سے اسرائیل کو فوجی امداد دینے کی حمایت میں واضح کمی آئی ہے۔ جنگ کے آغاز میں 36 فیصد افراد اس امداد کو اہم سمجھتے تھے، جو اب کم ہو کر صرف 20 فیصد رہ گئی ہے۔ ڈیموکریٹس میں یہ کمی سب سے زیادہ رہی، جو 30 فیصد سے محض 15 فیصد رہ گئی ہے۔ یہ نتائج اس وقت سامنے آئے ہیں جب اسرائیل نے غزہ سٹی پر اپنے زمینی آپریشنز میں شدت پیدا کی ہے۔ دوسری طرف اقوام متحدہ کے تحت ماہرین کے ایک گروپ نے حال ہی میں الزام عائد کیا ہے کہ اسرائیل غزہ میں نسل کشی میں ملوث ہے۔ امریکی عوام کی بدلتی ہوئی رائے واضح اشارہ ہے کہ دنیا کے ساتھ ساتھ امریکا کے اندر بھی اسرائیل کی پالیسیوں پر سوالات اٹھائے جارہے ہیں۔ خاص طور پر جب معصوم جانوں کا نقصان اور انسانی بحران روز بروز گہرا ہوتا جارہا ہے۔

وزیر مولئے گھٹک کی آسنسول میں درگا پوجا کارنیول کی تیاریوں کا جائزہ

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے درگا پوجا کے بعد کارنیول کا انعقاد کیا ہے۔ پہلے یہ صرف کولکتہ میں ہوا کرتا تھا۔ پچھلے دو سالوں سے یہ پوجا کارنیول مختلف اضلاع میں بھی منعقد کیا جا رہا ہے مغربی بنگال کے ضلع پچھم بردوان کے آسنسول اور درگاپور میں دو کارنیول ہوتے ہیں اس بار بھی درگا پوجا کے بعد 4 اکتوبر کو درگاپور کے ساتھ آسنسول پوجا کارنیول بھی ہوگا۔ پچھلے سال کی طرح اس سال بھی آسنسول میں کارنیوال ہوگا آسنسول میں کارنیوال کی جگہ کا جائزہ لینے اور تیاریوں کو دیکھنے کے لئے وزیر قانون مولئے گھٹک پہنچے اس موقع پر انتظامیہ کے کئی افسران و لیڈران بھی موجود تھے وزیر مولئے گھٹک نے کہا کہ میں نے کارنیول کے علاقے کا دورہ کیا۔ پوجا کمیٹی کے ارکان کہاں پر قیام کریں گے اور ثقافتی پروگرام کہاں منعقد ہوں گے؟ لوگ کہاں بیٹھیں گے وی آئی پی کہاں بیٹھیں گے ان تمام جگہوں کو نشان زد کرنا ضروری ہوگا اس بار بھی کارنیوال پولیس لائن کے سامنے برن پور روڈ پر منعقد کیا جائے گا انہوں نے مزید کہا، امید ہے کہ اس سال کے پوجا کارنیول میں 15 سے زیادہ درگا پوجا کمیٹیاں حصہ لیں گی کولکتہ سے بھی فنکار آئیں گے ان سے بات کر رہے ہیں۔

2.5 کیلو چاندی کے ساتھ ایک گرفتار

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):پولیس نے درگا پوجا، کالی پوجا، دیوالی اور چھٹ پوجا سے قبل آسنسول اسٹیشن پر اپنی گرفت مضبوط کی ہے۔ مذکورہ تہواروں کے پیش نظر آسنسول ریلوے اسٹیشن پر سیکورٹی سخت کر دی گئی ہے۔ ریلوے پولیس مسافروں کی آمد و رفت پر کڑی نظر رکھے ہوئے ہے ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق آسنسول ویسٹ پوسٹ آفس کی ایک ٹیم نے پلیٹ فارم 1 اور 2 پر چھاپہ مارا چھاپے کے دوران جھارکھنڈ کے گوموہ (رانی بازار) کے رہنے والے 56 سالہ منوج کمار گپتا کو مشتبہ حالات میں پکڑا گیا۔ تلاشی کے دوران اس کے بیگ سے 2.5 کلو چاندی برآمد ہوئی جس کی مارکیٹ قیمت 3 لاکھ روپے ہے اسے گرفتار کر کے جی آر پی کے حوالے کر دیا گیا جی آر پی نے ملزم کو آسنسول عدالت میں پیش کیا عدالت نے اسے جیل بھیجنے کا حکم دیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ تہواروں کے دوران اسٹیشن پر نگرانی مزید بڑھائی جائے گی، تاکہ غیر قانونی اسمگلنگ اور مشکوک سرگرمیوں کے خلاف فوری کارروائی کی جا سکے۔

درگاپور: سینئر ترنمول لیڈر کی مشتبہ لاش جھولتی ملی

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):سینئر مقامی ترنمول کانگریس لیڈر 64 سالہ نکھل نانک شہر کے وارڈ نمبر ایک کے تحت کمال پور گاؤں کے باغ میں پر اسرار حالات میں لٹکا ہوا پایا گیا نعش ملنے سے علاقے میں سنسنی پھیل گئی نکھل نانک کی لاش پھندے سے لٹکتی دیکھ کر لوگ مشتعل ہو گئے، لیکن اس کی دونوں ٹانگیں بستر پر جھکی ہوئی تھیں اہل خانہ نے الزام لگایا ہے کہ یہ قتل سازش کا حصہ ہے۔ لوگوں نے اسے قتل قرار دیتے ہوئے سڑک پر ہنگامہ برپا کیا اور پولیس سے مطالبہ کیا کہ لاش کو تحویل میں لینے سے پہلے کتے کی تلاشی لی جائے، علاقے کی سی سی ٹی وی فوٹیج چیک کی جائے اور 12 گھنٹے کے اندر ملزمان کو گرفتار کیا جائے۔ علاقے میں بڑھتے ہوئے تناؤ کو دیکھتے ہوئے درگاپور تھانے سے بڑی تعداد میں پولیس اور ریاف کے دستوں کو تعینات کیا گیا۔ ذرائع کے مطابق نکھل نانک اکثر دوپہر کو آرام کرنے کے لیے باغ میں بنے اپنے گھر جایا کرتے تھے سہ پہر تین بجے کے قریب مانک گھوش نام کا ایک پڑوسی باغ میں آیا اور اسے پکارا جب اسے کوئی جواب نہیں ملا تو اس نے دروازہ کھولا اور نکھل نانک کو پھندے سے لٹکا ہوا دیکھ کر شور کیا تو انہوں نے دیکھا کہ اس کی ٹانگیں بستر سے جھکی ہوئی تھیں۔ بتایا جاتا ہے کہ نکھل قبائلیوں اور مزدوروں کے سچے خیرخواہ تھے اپنے علاقے میں ایک مقبول منتظم اور ایک مہربان شخص کے طور پر درگاپور کانگریس کے رہنما سے جانے جاتے تھے۔ وہ ایک بار ضلع نائب صدر اور بلاک صدر رہ چکے ہیں سی پی آئی ایم کے دور حکومت میں بھی نکھل نانک نے خود کو درگاپور میں ایک ممتاز لیڈر کے طور پر قائم کیا۔ انہوں نے وارڈ نمبر 1 کے رگھوناتھ پور، کمال پور اور پارولیا سمیت کئی دیہاتوں میں پتھر اور بجری کی کانوں میں کام کرنے والے قبائلیوں اور مزدوروں کی فلاح و بہبود کے لیے مسلسل مہم چلائی۔ ایک زمانے میں قبائلی اور غریب لوگ انہیں مسیحا مانتے تھے۔ متوفی کے بھتیجے انوپم نانک نے کہا کہ وہ خودکشی نہیں کر سکتا انہیں قتل کر دیا گیا۔ جائے وقوعہ پر موجود اس کی لاش کی حالت بتاتی ہے کہ اسے قتل کیا گیا کیونکہ اس کے گھٹنے نیچے زمین پر ٹکے ہوئے تھے پولیس 12 گھنٹے کے اندر مجرموں کو گرفتار کرنے کے لیے سوچنے والے کے تئیں اور مقامی تھانے کے تفتیش کرے گی پولیس کا کہنا ہے کہ انہوں نے موت کی وجہ کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جلد ہی وجہ معلوم ہو جائے گی اس کی ہر پہلو کی تفتیش کی جا رہی ہے۔

☆☆

آسنسول پولو گراونڈ میں نیشنل آرٹ اینڈ کرافٹ کاٹن سلک ایکسپو 2025 کا افتتاح

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):آسنسول شہر کے پولو گراونڈ میں نیشنل آرٹ اینڈ کرافٹ کاٹن سلک ایکسپو 2025 کا انعقاد کیا گیا۔اس ایکسپو میں 100 سے زیادہ اسٹال لگائے گئے ہیں جن میں مختلف ریاستوں سے دستکاری کی اشیاء کے ساتھ ساتھ گھریلو اشیاء کی نمائش کی گئی ہے۔ شام منعقدہ افتتاحی تقریب میں موجود مہمانوں میں آسنسول میونسپل کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی، میئر کونسل ممبر گروداس چٹرجی، ایگزیکٹو انجینئر شوبھاشس چٹرجی، راجیو منڈل، پریتم پانڈے شامل تھے۔اس دوران ایکسپو کے آرگنائزر رجنیش یادو نے تمام مہمانوں کو گلدستے سے نوازا اس دوران آسنسول کارپوریشن کے چیئرمین امرناتھ چٹرجی نے ربن کاٹ کر میلے کا افتتاح کیا، اور باقی تمام مہمانوں نے ایک ایک کر کے چراغ جلائے۔ تمام مہمانوں نے ایکسپو میں لگائے گئے مختلف اسٹالز کا بھی معائنہ کیا۔اس حوالے سے معلومات دیتے ہوئے آرگنائزنگ کمیٹی کے سونو یادو نے بتایا کہ اس ایکسپو میں دستکاری اور ہنر سے بنی اشیاء کے اسٹالز لگائے گئے ہیں۔ دریں اثنا، آسنسول میں دوسری بار منعقد ہونے والے اس ایکسپو میں بہار، تمل ناڈو، راجستھان، ادے پور، بھاگلپور، اور کشمیر سے مختلف اشیاء کے 100 سے زیادہ اسٹالز شامل ہیں انہوں نے کہا کہ درگا پوجا سے پہلے منعقد ہونے والے اس ایکسپو میں لوگوں کی دلچسپی کو دیکھتے ہوئے ایونٹ کی تاریخ میں توسیع کی جا سکتی ہے۔

مکمل بحالی کے بغیر کوئی بے دخلی نہیں ہوگی

بھولا سنگھ کی بنجیماری ای سی ایل ایجنٹ افسر کو سخت وارننگ

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):سلان پور بلاک کے بنجیماڑی کولیری علاقے کے سروے ٹیم میں شامل سوشانت دھیبر نامی ای سی ایل ملازم کئی دنوں سے بنجیماڑی اور کھلان دھورا علاقوں کے لوگوں کو بغیر کسی نوٹس کے دھمکیاں دے رہا ہے علاقہ مکینوں نے الزام لگایا ہے کہ وہ خواتین سے بدزبانی بھی کرتا ہے اس الزام کو اٹھاتے ہوئے علاقے کے لوگوں نے آج صبح دیندوا میں ای سی ایل ایجنٹ کے دفتر کا گھیراؤ کر کے احتجاج کیا ہے وہ ترنمول کانگریس کے جھنڈے اٹھائے ہوئے نظر آئے۔ مقامی ترنمول قائدین بشمول سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ، دیندوا پنچایت پردھان سپرکاش ماجی اور دیگر نے علاقہ کے لوگوں کی حمایت میں احتجاج میں شرکت کی سلان پور تھانے کی کلیا نیشوری چوکی کی پولیس بھی اس موقعے پر پہنچی دیہاتیوں نے بنجیماڑی ای سی ایل ایجنٹ سے مطالبہ کیا کہ بدتمیز ای سی ایل ملازم کا فوری طور پر بنجیماڑی سے تبادلہ کیا جائے اور بغیر بات کے زمین کا کوئی سروے نہ کیا جائے اس واقعہ کے بارے میں سلان پور بلاک ترنمول کانگریس کے نائب صدر بھولا سنگھ نے کہا کہ کوئلہ کانوں کو چلانے کے لیے ترنمول کانگریس ہمیشہ ای سی ایل کے ساتھ ہے تاہم ترنمول کانگریس ان لوگوں کی بے دخلی کو کبھی قبول نہیں کرے گی جو اتنے سالوں سے انہیں مکمل رہائش فراہم کیے بغیر رہ رہے ہیں، اس لیے ای سی ایل کو سخت زبان میں کہا گیا کہ پہلے بات کریں اور مکمل رہائش فراہم کریں اور پھر بے دخل کریں یہاں ایک کارکن زبردستی زمین کا سروے کر رہا تھا جب اہل علاقہ نے اس سے پوچھا تو اس نے ان کے ساتھ بدتمیزی کی چنانچہ ایجنٹ کو تحریری طور پر اطلاع دی گئی کہ وہ اسے دوسری جگہ منتقل کر دیں بصورت دیگر تحریک مستقبل میں بڑی ہوگی۔

فلسطینیوں کی نسل کشی، شرجیل امام اور ساتھیوں کی حراست کے خلاف متحد ہونے کیلئے تنظیم آواز کے سیمینار سے پروفیسر سعید الحق کی اپیل

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):آسنسول کے قدیم تاریخی شہر رانی گنج میں مذہبی اور لسانی اقلیتوں کی تنظیم آواز نے کٔ ایک سلگتے مسائل پر ایک سیمینار کا انعقاد کیا اس سیمینار سے آواز کے ریاستی صدر سابق رکن پارلیمنٹ پروفیسر سعید الحق، آواز ریاستی مشاورتی کمیٹی کی رکن سابق رکن اسمبلی جہاں آرا خان، سابق رکن اسمبلی جناب رونو دتہ اور آواز ضلع کمیٹی کے کارگزار صدر محمد صلاح الدین نے خطاب کیا مقررین نے بیقصور فلسطینیوں کی نسل کشی کو عالم انسانیت کی نسل کشی کہا اس نسل کشی پر دنیا کی بڑی طاقتوں اور عرب ممالک کی خاموشی پر حیرت ہی نہیں شرم کا اظہار کرتے ہوئے ان طاقتوں سے فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا بھوک سے بلکتے انسانیت اور بچوں کو بچانے کیلئے رسد پہنچانے کی مانگ کی ساری دنیا کے امن پسند عوام سراپا احتجاج ہیں اور بے شرم حکومتیں خاموش تماشائی بنی ہوئی ہیں اس خاموشی کے خلاف امن پسند عوام کو پرزور احتجاج کرنے کی ضرورت ہے۔ دوسری جانب ہمارے ملک ہندوستان کی حکومت بھی اپنے ملک کی اقلیتوں، آدیباسیوں، پسماندہ طبقات اور درج فہرست ذاتوں کو پریشان کر رہی ہے۔ یہ بھی بڑے شرم کی بات ہے۔ غیر دستوری وقف قانون لا کر اقلیتوں کو ان کی وقف شدہ زمین سے بے دخل کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ عدلیہ بھی کھل کر آواز بلند نہیں کر رہی ہے۔ سپریم عدالت نے وقف قانون اور ایس آئی آر یعنی ووٹر لسٹ کی غیر ضروری کاروائی پر اپنے ناراضگی کا اظہار کیا مگر باطل قرار دینے سے گریز کیا۔ آواز اس کی مخالفت کرتی ہے اور ان دونوں حکمنامے کو واپس لینے کی مانگ کرتی ہے مقررین نے شرجیل امام اور ان کے ساتھ گرفتار دیگر آٹھ بے گناہ نوجوانوں کی غیر قانونی حراست پر اپنی برہمی کا اظہار کیا جو لوگ دلی دنگوں کے اصل مجرم ہیں وہ سب آزاد گھوم رہے ہیں اور بے گناہ افراد کو گزشتہ پانچ سالوں سے بغیر کسی شنوائی کے جیل میں بند کر رکھا ہوا ہے انہیں فوراً آزاد کیا جائے، عدلیہ مداخلت کرے اور لوگوں کی شخصی آزادی کا احترام کریں، ہندوستان کی اقلیتوں کو اب بھی عدالت عظمٰی پر یقین ہے، عدالتوں کو عوام کے ساتھ ہو رہی ناانصافی پر از خود دھیان دینا چاہئے۔ اس موقع آواز ضلع کمیٹی کے سکریٹری الحاج نعمان اسفر خان نے ان چاروں مسائل کے علاوہ پنجاب سیلاب زدگان کی فوری امداد کے مطالبہ پر قرارداد پیش کیا جسے حاضرین نے یک آواز کے ساتھ منظور کیا اور ان قراردادوں کو حکومت ہند کے پاس بھیجنے کا فیصلہ کیا گیا ساتھ ہی ساتھ مغربی بنگال کی ریاستی حکومت کے سربراہ سے اس تمام مسائل پر مداخلت کر اقلیتوں کو انصاف دلانا چاہیے اس موقع پر عوام کے علاوہ متعدد نامور ہستیوں میں سابق رکن اسمبلی محترمہ جہاں آرا خان، رانی گنج کے سابق رکن اسمبلی جناب رونو دتہ، آسنسول کارپوریشن کے سابق کاؤنسلر جناب عارج جلیس رانی گنج کے سابق وائس چیئرمین سنیل کھنڈیلوال وغیرہ مہمان حضرات موجود تھے آواز کے اس سیمینار کی صدارت جناب محمد صلاح الدین نے فرمایا اور آخر میں آواز کے ضلع سکریٹری جناب نعمان اسفر خان نے مہمانوں اور سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

سیل بونس 2025: NJCS کا اجلاس بے نتیجہ، کارکن ناراض

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):20 ستمبر کو صبح سے دیر رات تک NJCS کی میٹنگ اسٹیل اتھارٹی آف انڈیا لمیٹڈ میں کام کرنے والے تقریباً 50,000 ملازمین کے سالانہ بونس پر اتفاق رائے تک پہنچنے میں ناکام رہی ذرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق صبح سے رات گئے تک جاری رہنے والا اجلاس بے نتیجہ ختم ہو گیا یونین بونس کے معاملے پر منقسم رہی انتظامیہ 29,500 روپے کی رقم پر اٹل رہی جبکہ یونین نے رقم 40,500 روپے سے کم کر کے 31,000 روپے کر دی۔ لیکن انتظامیہ پھر بھی نہیں مانی۔ اس کے بعد ملازمین سوشل میڈیا پر انتظامیہ اور یونین لیڈروں پر اپنا غصہ نکال رہے ہیں اب اس صورتحال میں ایسا لگتا ہے کہ انتظامیہ پہلے کی طرح خود بخود رقم ملازمین کے کھاتوں میں منتقل کر دے گی۔ CITU نے ایک پریس ریلیز جاری کرتے ہوئے کہا، "اسٹیل انڈسٹری میں ASPILS (بونس) ذیلی کمیٹی کے اجلاس کا نتیجہ –20-9-2025۔ "SWFI/ CITU کے نمائندوں للت موہن مشرا اور بشواروپ بنرجی نے 20 ستمبر 2025 کو منعقدہ اسٹیل انڈسٹری میں ASPILS (بونس) ذیلی کمیٹی کی میٹنگ میں شرکت کی میٹنگ میں مزدوروں کے نمائندوں نے، CITU اور AITUC جیسی تنظیموں کے ساتھ، اعتراض کیا کہ ادائیگیوں سے زیادہ رقم کم کی گئی ہے۔ پچھلے سالوں کے مقابلے میں نصف۔ 2023 اور 2024 کے مقابلے میں 2022 میں پیداوار میں مسلسل اضافے کے باوجود، مزدوروں کے نمائندوں نے مطالبہ کیا کہ ASPILS / بونس کی ادائیگی؟ 40,500 سے کم نہیں ہونی چاہیے، جیسا کہ 2022 میں ادا کیا گیا تھا۔ مزید برآں، انہوں نے اجرت پر نظر ثانی، 39 ماہ کے بقایا جات کی ادائیگی، اور کنٹریکٹ ورکرز کے سود میں اضافی اضافے کا مطالبہ کیا۔ انتظامیہ نے ASPILS / بونس فارمولے کو جاری رکھنے اور 29,500 روپے ادا کرنے کی پیشکش کی جسے کارکنوں نے مسترد کر دیا انہوں نے فارمولے میں تبدیلی اور بونس کی ادائیگیوں میں بہتری کے اپنے مطالبے کا اعادہ کیا اگرچہ میٹنگ میں موجود CITU کے نمائندے نے انتظامیہ کی جانب سے 32,500 روپے کی پیشکش پر کوئی اعتراض نہیں کیا لیکن انتظامیہ کے ہٹ دھرمی اور کارکن مخالف رویہ کی وجہ سے اجلاس بے نتیجہ ختم ہوا۔ انتظامیہ نے 31,000 روپے کی پیشکش کا بھی جواب نہیں دیا جس سے کارکنان ناراض ہیں للت موہن مشرا، سی آئی ٹی یو کے جنرل سکریٹری، ایس ڈبلیو ایف آئی نے مطالبہ کیا کہ مزدوروں کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے تمام پلانٹس اور اداروں میں فوری احتجاج شروع کیا جائے۔

یادو ٹریڈرز پر ریت کی غیر قانونی کانکنی اور مختلف سرگرمیوں کا الزام

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):آسنسول میونسپل کارپوریشن کے کلٹی کے وارڈ نمبر 68 میں براکر کے دیونگر، شاردا پلی، لکشمی آباد، منبدیا اور باوڑی پاڑہ علاقوں کے سینکڑوں باشندوں نے یادو ٹریڈرز نامی فیکٹری کے مالک کے خلاف مہم شروع کی ہے مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ اس نے پہلے ندی کے کنارے واقع قبرستان کی زمین پر غیر قانونی طور پر درخت کاٹ کر اپنی سلطنت قائم کی برسوں سے ریت اور مٹی کا غیر قانونی کاروبار چلا کر ریاستی حکومت کو لاکھوں روپے کا نقصان پہنچایا اور پولیس کو دھوکہ دیا اب مقامی لوگوں نے بھی یادو ٹریڈرز کے غیر قانونی کاروبار کے خلاف آواز اٹھائی ہے ان کا الزام ہے کہ یادو ٹریڈرس غیر قانونی طور پر دامودر ندی سے ریت چوری کرتے ہیں، پھر چوری شدہ ریت کو پلاسٹک کے تھیلوں میں اسکوٹر پر منتقل کرتے ہیں یادو ٹریڈرز فیکٹری میں ذخیرہ کرتے ہیں اور پھر جال کے ذریعے ریت اور پتھروں کو الگ کر کے غیر قانونی طور پر اسمگل کرتے ہیں۔ ریت کو ایک جال کے ذریعے ریت سے الگ کر کے مختلف گاہکوں کو فروخت کیا جاتا ہے اگر مقامی لوگوں کی بات کی جائے تو یادو ٹریڈرس ریت اور پتھروں کا یہ غیر قانونی کاروبار کر کے بہت زیادہ پیسہ کما رہے ہیں جس پر پولیس یا ضلع انتظامیہ کی کوئی توجہ نہیں ہے یہی وجہ ہے کہ یادو ٹریڈرس کے حوصلے دن بہ دن بڑھتے جا رہے ہیں اور وہ بنگال کے تمام انتظامی عہدیداروں کو ٹالتے ہوئے بغیر کسی خوف کے یہ غیر قانونی کاروبار جاری رکھے ہوئے ہیں۔

پوجا کارنیول کے حوالے سے درگاپور میں انتظامی میٹنگ کا انعقاد

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):14 اکتوبر کو درگاپور میں درگا پوجا کارنیول کا انعقاد کیا جائے گا 14 اکتوبر کو ہونے والے درگا پوجا کارنیول کے حوالے سے سٹی سنٹر میں واقع آسنسول درگاپور ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ADDA) کے دفتر کے میٹنگ ہال میں ایک انتظامی میٹنگ منعقد ہوئی جس میں ریاستی وزیر پردیپ مجمدار، SDM ڈاکٹر سوربھ چٹرجی، ADDA کے چیئرمین کاوی دت، ڈپٹی کمشنر آف پولیس ایسٹ ابھیشیک گپتا کارپوریشن ایڈمنسٹریٹر محترمہ۔ انندیتا مکھرجی، ایس بی ایس ٹی سی چیئرمین سبھاش منڈل کے علاوہ مختلف سرکاری افسران پوجا کمیٹی کے نمائندوں کے ساتھ محکمہ جاتی محکموں کے نمائندے موجود تھے۔ وزیر پردیپ مجمدار نے بتایا کہ میٹنگ کے دوران اس تقریب سے متعلق تجاویز کا تبادلہ کیا گیا اس بار چوتھا سال مکمل ہونے پر خواتین کالج کے قریب کارنیوال کا انعقاد کیا جائے گا پچھلے سال کی طرح اس بار بھی 14 پوجا کمیٹیوں کو شامل کیا گیا ہے ہر شریک پوجا کمیٹی کو ٹیبلو دکھانے کے لیے ایک وقت دیا گیا ہے انتظامیہ کی جانب سے تقریب کی بھرپور تیاریاں کی جا رہی ہیں انہوں نے بتایا کہ اس سال پوجا کمیٹیوں کو پٹاخے اور جانور دکھانے کی اجازت نہیں دی گئی ہے۔

برن پور میں ہیرا پور تھانے کا سوک رضا کار زخمی

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):ایک شخص ٹریفک جام کی وجہ سے پھنس گئے اور اس پر جھگڑے میں پڑ گئے آسنسول درگاپور پولیس کمشنریٹ کے ہیرا پور تھانے کے شہری رضا کار پر حملہ ایک شخص کے خلاف شکایت درج کرائی گئی ہیرن پور کے تروینی موڑ علاقے میں صبح جینت باچی نامی ایک شہری رضا کار زخمی حالت میں پایا گیا تشدد کے واقعے سے علاقے میں خوف وہراس پھیل گیا اطلاع ملنے پر تھانہ ہیرا پور پولیس نے ملزم کو گرفتار کر کے تھانے لے گئے۔ بعد میں اس شخص سے پوچھ گچھ کر کے چھوڑ دیا جاتا ہے۔ اس واقعہ کے بارے میں جینت باچی نامی شہری رضا کار نے بتایا کہ تروینی روڈ سے متصل علاقے میں سڑک کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ اس لیے یہاں سڑک کو یک طرفہ کر دیا گیا ہے اس لیے یہاں ٹریفک جام رہتا ہے آج صبح بھی ایسا ہی ٹریفک جام ہے۔ اس وقت جام میں پھنسے ہوئے ایک شخص آتا ہے اور مجھ سے کچھ کہتا ہے۔ میں اسے بتاتا ہوں کہ تعمیراتی کام کے لیے سڑک کو سنگل وے کر دیا گیا ہے۔ لیکن وہ مجھے گالی دیتا ہے اور پھر وہ شخص مجھ پر حملہ کرتا ہے۔ لیکن ملزم نے اپنے اوپر لگائے گئے الزامات کی تردید کی اس نے کہا میرا لڑکا اسپتال میں داخل ہے۔ ٹریفک جام کی وجہ سے یہاں پھنس گیا پھر وہاں موجود ایک شہری رضا کار کو بتایا کہ کوئی راستہ نکالیں تو کہتا ہے میں کچھ نہیں کر سکتا۔ پہلے شہری رضا کاروں نے مجھ پر حملہ کیا اس سلسلے میں ہیرا پور تھانے کے ایک افسر نے بتایا کہ ایک واقعہ پیش آیا اس شخص سے بات کرنے کے بعد مجھے لگا کہ اس کی ذہنی حالت ٹھیک نہیں ہے تو پولیس نے بات کی، بعد میں اسے چھوڑ دیا گیا۔

ذمہ داری سے کام کرنے کے باوجود 12 سیکورٹی گارڈز کیلئے غیر یقینی صورت حال

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):ایک سال تک ذمہ داری سے کام کرنے کے باوجود 12 سیکورٹی گارڈز کا مستقبل آج بھی غیر یقینی ہے چترنجن کے کے جی اسپتال میں کام کرنے والے یہ سیکورٹی گارڈ ہفتہ کو اسپتال کے احاطے میں صحافیوں کے سامنے کھڑے ہوئے اور انتظامیہ سے انسانی بنیادوں پر اپیل کی کہ انہیں دوبارہ ملازمت پر رکھا جائے۔ ان 12 کارکنوں، جن میں دیپک گوپ، تاراشنکر داس، ابھجیت منڈل، نریش پرساد اور بہت سے دوسرے شامل ہیں، نے بتایا کہ وہ کولکتہ میں ایک نجی تنظیم 'این ایس ایس' کے ذریعے گزشتہ ایک سال سے چترنجن اسپتال میں سیکورٹی گارڈ کے طور پر کام کر رہے ہیں لیکن ان کا الزام ہے کہ انہیں گزشتہ پانچ ماہ سے تنخواہیں نہیں ملی ہیں انہیں قواعد کے مطابق پنشن فنڈ (PF) اور ہیلتھ انشورنس (ESI) کے فوائد بھی نہیں ملے ہیں اس کے باوجود انہوں نے اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری سے نبھائی ہیں وہ کہتے ہیں کہ ہم غریب گھرانوں کے بچے ہیں یہ کام ہمارے خاندان کے چلانے کی واحد امید ہے اب چونکہ ہسپتال کی سیکورٹی کی ذمہ داری ایک نئے ٹھیکیدار کو منتقل کر دی گئی ہے ان کے کام کا مستقبل مشکوک ہو گیا یہ غیر یقینی ہے کہ آیا نیا ٹھیکیدار ان کی خدمات حاصل کرے گا۔ اس غیر یقینی صورتحال کو دور کرنے کے لیے انہوں نے اسپتال انتظامیہ سے رجوع کیا ہے ان کی اپیل ہے کہ "ہم وہ کام دوبارہ کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارے پاس تجربہ ہے، ہمارے پاس لگن ہے، ہمیں صرف ایک موقع چاہیے۔" یہ صورت حال صرف چند مزدوروں کے کام سے محروم ہونے کا خوف نہیں ہے، بلکہ یہ ایک بڑے انسانی بحران کی عکاس ہے جہاں ٹھیکیداری نظام کی بھول بھلیا میں مزدور کی عزتیں ضائع ہو رہی ہیں ہم انتظامیہ سے درخواست کرتے ہیں کہ وہ انسانی رویہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے ان مزدوروں کو دوبارہ ملازمت دینے کے لیے اقدامات کریں۔

ربیع الثانی کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں: مفتی زبیر احمد قاسمی

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):قاضی ضلع پچھم بردوان الحاج مفتی زبیر احمد قاسمی دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول نے ماہ ربیع الثانی کے چاند دیکھنے کا اہتمام کرنے کے لئے ایک بیان جاری کیا ہے انہوں نے بیان میں کہا ہے کہ ماہ ربیع الثانی آ رہا ہے آپ کو معلوم ہے کہ چاند کی رویت پر بہت سے دینی معاملات کی بنیاد ہے اس لئے تمام مسلمانوں سے اپیل ہے کہ مورخ؟ 29 ربیع الاول 1447 مطابق 22 ستمبر 2025 بروز سموار کو چاند ہونے کا امکان ہے لہذا عامۃ المسلمین ربیع الثانی کے چاند دیکھنے کا اہتمام کریں اور جب چاند نظر آ جائے تو دوسروں کو بھی دکھائیں اور بلا تاخیر اس کی شہادت ائمہ مساجد و مقامی علمائے کرام اور اگر رویت ہلال کمیٹی ہو تو ان کو شہادت دیں اسکے ساتھ ہی اگر ممکن ہو تو دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد آسنسول میں خود تشریف لا کر اسکی شہادت دیں یا مندرجہ ذیل فون نمبرات پر رابطہ قائم کریں۔ نمبر مرکزی دفتر: 9431804684 / 0612255 5351۔ نمبر دفتر آسنسول دارالقضاء امارت شرعیہ لوکو مسجد 9333560178 / 9800139709۔

دیگھا جگناتھ مندر کے طرز پر مدھائی پور کولیری پوجا تھیم

آسنسول:21ستمبر،(عوامی نیوز سروس):اس بار درگا پوجا کمیٹی پوجا دیکھنے والوں کے لیے سرپرائز پیش کر رہی ہے۔ مدھائی پور کولیری جنرل درگا پوجا کمیٹی۔ 48 ویں سال میں قائم ہونے والی اس پوجا کمیٹی کا تھیم دیگھا کے بڑے جگن ناتھ مندر کے ماڈل پر بنایا گیا ہے ذرائع کے مطابق پورے مندر کی تعمیر لکڑی، تھرموکول اور کپڑے سے کی جا رہی ہے۔ پویلین کے سامنے ایک بہت بڑا پلیٹ فارم ہوگا جو جگناتھ، بلرام اور سبھدرا کے ماڈل پر بنایا گیا ہے اور پویلین کے اندر ایک روایتی درگا مورتی ہوگی جس کے چاروں طرف پورے مندر کے فن تعمیر ہیں فنکاروں کا کہنا تھا کہ ایسے تھیم پر کام کرنے کا موقع ان کی تخلیقی صلاحیتوں کو نکھارنے کا منفرد موقع ہے مقامی باشندوں میں پہلے ہی بڑے پیمانے پر جوش و خروش پایا جاتا ہے۔ مدھائی پور سربجنین پوجا کمیٹی کی صدر کنچن گھوش نے کہا کہ اس سال ہماری پوجا 48 سال کی ہو گئی ہے ہم نے دیگھا جگناتھ مندر کے ماڈل کا انتخاب کیا ہے کیونکہ دیگھا کو وزیر اعلیٰ کی پہل کے تحت بنایا گیا تھا پوری جگناتھ مندر۔ اب مغربی بنگال کے لوگوں کو پوری نہیں جانا پڑے گا، وہ جلد ہی جگن ناتھ کے درشن حاصل کر سکیں گے بہت سے لوگ پہلے ہی وہاں جا رہے ہیں۔

ہمیں یقین تھا کہ ہم کہیں سے بھی جیت سکتے ہیں: مندھانا

نئی دہلی، 21 ستمبر (یواین آئی) دہلی میں تیسرے ون ڈے میں جب آسٹریلیا نے بیتھ مونی کی شاندار سنچری کی بدولت ہندوستان کو 413 رن کا بڑا ہدف دیا تو بہت کم لوگوں نے ہی سوچا ہوگا کہ ہندوستانی ٹیم ہدف کے اتنے قریب پہنچ جائے گی اور جیتنے کی کوشش کرے گی۔ لیکن ڈریسنگ روم میں یہ اعتماد شروع سے ہی موجود تھا، جس کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم ایک موقع پر میچ جیتنے کے دہانے پر نظر آرہی تھی اور انہوں نے آسٹریلیا کو آخر تک سخت ٹکر دی۔ ہندوستانی اوپنر اسمرتی مندھانا، جنہوں نے 63 گیندوں میں 17 چوکوں اور پانچ چھکوں کی مدد سے 125 رنز کی ریکارڈ ساز اننگ کھیلی، کہا کہ ٹیم کو شروع سے ہی یقین تھا کہ وہ ہدف کا تعاقب کریں گے۔

میچ کے بعد کی پریس کانفرنس میں مندھانا نے کہا، "اننگ کے وقفے کے دوران، ہم صرف اس حقیقت کے بارے میں بات کررہے تھے کہ وکٹ فلیٹ ہے اور آؤٹ فیلڈ کافی تیز ہے، اس لیے ہم ہدف کا تعاقب کر سکتے ہیں۔ ہمارے پاس بھی بیٹ ہے اور ہم بھی یہاں کرکٹ کھیلنے آئے ہیں۔ آپ لوگوں (باؤلرز) نے اپنی بہترین باؤلنگ کی اور انہیں روکنے کی کوشش کی۔ ہم بھی اپنی پوری کوشش کریں گے اور ان رنوں کو حاصل کرنے کی کوشش کریں گے۔ ٹیم میں اعتماد ہمیشہ کافی اوپر تھا۔

"ہم یہ 413 رنز کا ہدف واقعہ حاصل کرنا چاہتے تھے کیونکہ یہ ٹیم کا کردار دکھاتا۔ تاہم، درمیان میں چند وکٹیں گر گئیں۔ میں فل ٹاس میں آؤٹ ہوئی، ریچا (گھوش) بدقسمتی سے رن آؤٹ ہوگئیں اور کچھ چیزیں ہمارے حق میں نہیں گئیں۔ لیکن مجھے اس ٹیم پر فخر ہے۔ "جس طریقے سے سب نے اس پوری سیریز میں کارکردگی دکھائی ہے، وہ ٹیم کا کیریکٹر دکھاتا ہے۔

آسٹریلیا کے 412 رنوں کے جواب میں، ہندوستان ایک مرحلے پر 20 اوورز میں دو وکٹ پر 206 رنز پر تھا۔ ہندوستان کی نائب کپتان اور کپتان ہرمن پریت کور کے درمیان 69 گیندوں میں 121 رنوں کی شراکت ہوچکی تھی اور ٹیم کا رن ریٹ 10 سے اوپر تھا تاہم 21 ویں اوور میں ہرمن پریت کا وکٹ گر گیا اور اگلے اوور میں مندھانا بھی پویلین میں تھیں۔

مندھانا کے آؤٹ ہونے کے بعد ہندوستان کی وکٹیں گرتی رہیں اور ایسا لگ رہا تھا کہ شاید ٹیم میچ میں مزید ٹکر نہ دے سکے۔ لیکن پھر دیپتی شرما نے اسنیہ رانا کے ساتھ مل کر آٹھویں وکٹ کے لیے 54 گیندوں میں 65 رنز کی شراکت کے ساتھ ہندوستان کی امیدوں کو زندہ رکھا۔ مندھانا نے کہا کہ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ ٹیم کا ہر کھلاڑی میچ ونر ہے۔ انہوں نے کہا، "نہ صرف 11 بلکہ ٹیم کے تمام 15 کھلاڑی میچ ونر ہیں۔ مجھے نہیں لگتا کہ ٹیم کا کوئی کھلاڑی مجھ پر یا کسی اور پر کوئی دباؤ ڈال رہا ہے۔ جب آپ اپنے ملک کی نمائندگی کرتے ہیں تو کوئی دباؤ نہیں ہوتا ہے۔ یہ ہمارا فرض ہوتا ہے اور دوسری بات یہ کہ مجھے اس ٹیم پر مکمل اعتماد ہے کہ ہم کسی بھی وقت میچ جیت سکتے ہیں۔ پچھلے 12 مہینوں میں ہم نے مسلسل 300 یا اس کے اوپر اسکور بنایا ہے اور پرتیکا (راول)، ہرلین (دیول)، جمائمہ (روڈریگس) اور ہرمن (ہرمن پریت سنگھ) سب نے سنچریاں بنائی ہیں۔ اس لیے یہ ٹیم کسی ایک پر منحصر نہیں ہے۔

مندھانا نے اس میچ میں صرف 50 گیندوں میں سنچری بنائی اور ہندوستان کی طرف سے سب سے تیز ون ڈے سنچری (مردوں اور خواتین کرکٹ ملا کر) والی بلے باز بن گئیں۔ یہ خواتین کی ون ڈے کرکٹ میں بھی میگ لیننگ (45 گیند) کے بعد دوسری سب سے تیز سنچری ہے۔ اس کے علاوہ وہ ویمنز ون ڈے میں لیننگ (15 سنچری) کے بعد دوسری زیادہ سنچری (13) بنانے والی کھلاڑی بھی بن گئی ہیں۔ حالانکہ مندھانا نے اسے اپنے کیریئر کی بہترین اننگ کہنے سے انکار کردیا۔

اپنی اننگز کے بارے میں بات کرتے ہوئے مندھانا نے کہا، "جب آپ 413 رنز کے ہدف کا تعاقب کر رہے ہوتے ہیں، تو آپ کے پاس کوئی الگ گیئر کھیلنے کے لئے نہیں ہوتا۔ لیکن میں اسے اپنی بہترین اننگز نہیں کہوں گی کیونکہ ٹیم جیت نہیں سکی۔ اگر آپ سنچری بناتے ہیں اور آپ کی ٹیم جیت جاتی ہے تو یہ آپ کے لیے یادگار اننگ ہوگی۔ حالانکہ میں نے ہرمن کے ساتھ اس اننگ کا بھرپور لطف اٹھایا۔

ہندوستانی ٹیم کو اب اس سیریز کے بعد ورلڈ کپ میں شرکت کرنا ہے جہاں سری لنکا ہندوستان کی مشترکہ میزبانی کر رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس سیریز کا مقصد صحیح امتزاج تلاش کرنا ہے۔

"ہم اس سیریز سے صحیح امتزاج تلاش کرنا چاہتے تھے۔ آسٹریلیا ایک بڑی ٹیم ہے اور ہمیں اس سیریز سے کچھ سوالات کے جوابات تلاش کرنے تھے۔ میں یہ نہیں کہوں گی کہ یہ سیریز کانفڈینس بوسٹر ہے، لیکن یہ اپنی خوبیوں، کمزوریوں اور خامیوں کو سمجھنے کے لیے ایک اچھی سیریز تھی۔ فیلڈنگ میں ابھی بہت بہتری کی ضرورت ہے۔ کچھ دن ہمارے لیے بہت اچھے گزرتے ہیں، جب کہ کئی دن ہمارا اتنا اچھا نہیں جاتا۔ ہمیں اس میں مستقل مزاجی کا مظاہرہ کرنا ہوگا اور ورلڈ کپ سے پہلے اس میں بہت بہتری لانے کی ضرورت ہے۔ اس سیریز نے ہمارے دلوں میں یہ اعتماد پیدا نہیں کیا کہ ہم یہ ورلڈ کپ جیت سکتے ہیں، کیونکہ یہ یقین ہمیں پہلے سے ہی تھا۔ لیکن اس سیریز سے کئی کھلاڑیوں کو اعتماد ملا ہوگا اور وہ مزید اعتماد کے ساتھ ورلڈ کپ میں جائیں گے۔

کرس گیل: وہ طوفانی بلے باز جس نے بلے بازی سے خود کو ثابت کرکے اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا

21 ستمبر: نئی دہلی، 21 ستمبر (یو این آئی) کامیاب بننے کے لیے سب سے اہم چیز لگن، جذبہ اور شوق ہونا چاہئے۔ اگر انسان میں کچھ کرنے کا جذبہ ہو تو کامیابی خود بخود اس کے قدم چومتی ہے۔ یہ لازمی نہیں کہ جس کے پاس دولت ہو، صرف وہی زندگی میں کامیابی حاصل کرسکتا ہے۔ ایک غریب خاندان کا بچہ بھی اپنی قسمت بدل سکتا ہے۔ جی ہاں کنگسٹن میں ایک غریب خاندان میں پیدا ہونے والے ایک عظیم کرکٹر کرس گیل کی آج سالگرہ ہے۔ ویسٹ انڈیز کا وہ قد آور، مایہ ناز آل راؤنڈر کھلاڑی جسے 'کالی آندھی' بھی کہا جاتا ہے، کسی تعارف کا محتاج نہیں ہے۔

جب کوئی کرکٹر میدان پر بلے بازی کرنے کے لئے اترے اور اس کے اعزاز میں پورا اسٹیڈیم تالیوں سے گونج اٹھے، تو سمجھ لینا چاہئے کہ اس کھلاڑی کا کتنا اہم مقام ہے۔ کرس گیل کے بارے میں یہ بات مشہور ہے کہ جب تک وہ کریز پر رہتے ہیں، حریف ٹیم کی حالت نازک رہتی ہے۔ کرس گیل ویسٹ انڈیز ٹیم کے یہ ایک ایسے بلے باز ہیں جنہوں نے کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں کئی بڑے ریکارڈ بنائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی ان کے پاس ٹی ٹوئنٹی میں ایسے بھی متعدد ریکارڈز موجود ہیں جس کو حاصل کرنے کے لئے ہر بلے باز ایک خواب دیکھتا ہے۔ کرس گیل 21 ستمبر 1979 کو کنگسٹن جمیکا میں پیدا ہوئے۔ ان کا پورا نام کرسٹوفر ہنری گیل ہے۔ گیل کے والد پولیس افسر تھے۔ اس مایہ باز کیریبین بلے باز کھلاڑی نے اپنی زندگی میں اپنی بہترین پرفارمینس اور کارکردگی سے ایک اونچا مقام بنایا ہے۔ لیکن اس مقام تک پہنچنے میں گیل کو اپنی زندگی بہت جدوجہد سے گزرنا پڑا۔ اس کا بچپن غربت اور بے بسی میں گزرا اور اس محنت کش کھلاڑی نے پیٹ بھرنے کے لیے کیا کیا جتن نہ کئے۔ ان کی وہ مشقت، وہ جدوجہد اور محنت ہی تو ہے، جس کے بل بوتے پر آج کرس گیل اپنے کروڑوں مداحوں کے دلوں پر راج کررہے ہیں۔

گیل کا بچپن غربت اور ناکامی میں گزرا۔ ان کا خاندان ایک جھونپڑی میں گذر بسر کرتا تھا۔ مالی تنگدستی کی وجہ سے انہوں نے کالج کا چہرہ تک نہیں دیکھا۔ ہائی اسکول کے بعد پڑھائی درمیان ہی میں چھوڑنی پڑی۔ کرس گیل کی زندگی میں ایک طرف مالی مجبوریاں تھیں تو دوسری طرف کرکٹر بننے کا خواب تھا۔ کرکٹ اکیڈمی میں شمولیت حاصل کرنے کے لئے پیسے نہیں تھے۔ ان تمام پریشانیوں اور مجبوریوں کے باوجود گیل نے ہمت نہیں ہاری۔ غربت کے سامنے ان کی جدوجہد اور محنت جیت گئی۔ کرس گیل کے کرکٹ کیریئر کا آغاز لوکا کرکٹ کلب سے ہوا۔ اس وقت کرس گیل پہلی بار انڈر 19 میں کھیلے تھے۔

بعد ازاں انہوں نے اپنا پہلا ون ڈے میچ 1999 میں ہندستان کے خلاف کھیلا اور 2006 میں نیوزی لینڈ کے خلاف پہلا ٹی 20 کھیلا۔ اس کے علاوہ انہوں نے اپنے ٹیسٹ کیریئر کا آغاز سال 2000 میں زمبابوے کے خلاف کیا۔ اپنی جارحانہ بلے بازی کی وجہ سے مشہور کرس گیل ٹیسٹ میچوں میں پہلی ہی گیند پر چھکا لگانے والے واحد بلے باز ہیں۔ انہوں نے یہ چھکا بنگلہ دیش کے خلاف کھیلتے ہوئے لگایا تھا۔ انہیں قومی ٹیم میں کھیلنے کا موقع ملا۔ اپنا پہلا ون ڈے میچ ہندستان کے خلاف (1999) صرف 19 سال کی عمر میں کھیلا۔ لیکن وہ اپنے کھیل سے متاثر نہ کر سکے۔ ڈومیسٹک کرکٹ میں بھرپور بیٹنگ کرنے والے کرس گیل کا بیٹ ابتدائی بین الاقوامی میچوں میں پرسکون رہا۔ نتیجہ یہ نکلا کہ جب بھی گیل آؤٹ آف فارم رہے تو انہیں ٹیم سے باہر رکھا گیا اور ضرورت پڑنے پر انہیں ٹیم کا حصہ بنالیا گیا۔

تقریباً چار سال کی جدوجہد کے بعد ایک بار پھر ہندوستان کے خلاف سیریز (2002) میں کھیلنے کا موقع ملا۔ یہاں

یوم پیدائش

گیل نے خود کو ثابت کیا اور اپنی صلاحیت کا لوہا منوایا۔ گیل نے اس سیریز میں تین سنچریاں بنائیں۔ اس سال ان کا بیٹ بھی اچھا چلا۔ اس سیزن میں انہوں نے 1000 رنز بنائے۔ وہ ایسا کرنے والے ویسٹ انڈیز کے تیسرے کھلاڑی بن گئے۔ اس سے قبل یہ کارنامہ تجربہ کار بلے باز ویوین رچرڈز اور برائن لارا کے نام تھا۔ اس کے بعد اس نے پیچھے مڑکر نہیں دیکھا۔ ان کی مسلسل کارکردگی سے ویسٹ انڈیز نے کئی میچ جیتے۔ گیل نے آئی پی ایل میں تیز ترین سنچری بنائی ہے۔ انہوں نے بنگلورو کی جانب سے کھیلتے ہوئے 30 گیندوں میں یہ سنچری بنائی تھی۔ اس کے علاوہ گیل کا ٹیسٹ میچوں میں سب سے زیادہ اسکور 333 ہے۔

ایک بہترین بلے باز ہونے کے ساتھ ساتھ گیل ایک اچھے گیند باز بھی ثابت ہوئے۔ گیل نے ایک روزہ میچوں میں 150 سے زائد وکٹیں بھی حاصل کی ہیں۔ گیل ٹیسٹ میچوں میں ٹرپل سنچری بنانے والے چوتھے کھلاڑی ہیں۔ کرس گیل کے نام ٹی 20 کرکٹ میں 1000 چھکے لگانے والے پہلے اور واحد بلے باز ہونے کا ریکارڈ بھی درج ہے۔ سال 2013 کو آئی پی ایل میں رائل چیلنجرز بنگلور کی طرف سے کھیلتے ہوئے گیل نے پونے واریئرز کے خلاف 66 گیندوں پر 175 رنز

کی تاریخی اننگز میں تیز ترین ٹی 20 سنچری کا ریکارڈ توڑا جو کہ اس فارمیٹ کی تاریخ میں کسی بلے باز کا سب سے بڑا اسکور بھی ہے۔ گیل بین الاقوامی کرکٹ کے تینوں فارمیٹس میں سے ہر ایک میں سنچری بنانے والے پہلے بلے باز ہیں۔ گیل کے نام کسی ٹیم کے خلاف سب سے زیادہ چھکے لگانے کا ریکارڈ بھی ہے۔ انہوں نے انگلینڈ کے خلاف 130 چھکے لگائے ہیں۔ انٹرنیشنل کرکٹ کونسل (آئی سی سی) کی رپورٹ کے مطابق، گیل نے ٹی ٹوئنٹی میں ہر 10 ویں گیند پر چھکا لگایا ہے۔

گیل بیٹنگ کے ساتھ ساتھ باؤلنگ میں بھی اپنے جوہر دکھاتے رہے۔ پھر انہیں جمیکا کے 'لوکاس کرکٹ کلب' کے لیے کھیلنے کا موقع ملا۔ سال 1998 میں انہیں فرسٹ کلاس میچ کھیلنے کا موقع ملا۔ جہاں گیل نے اپنی بلے بازی سے سب کو متاثر کیا۔ اس کے علاوہ کرس گیل کے نام آئی پی ایل میں کئی بڑے ریکارڈز ہیں۔ ان کے پاس سب سے زیادہ انفرادی اسکور کا ریکارڈ ہے۔ انہوں نے ایک میچ میں سب سے زیادہ 175 رنز بنائے ہیں۔ اس کے ساتھ ہی کرس گیل آئی پی ایل میں سب سے زیادہ چھکے لگانے والے بلے بازوں کی فہرست میں پہلے نمبر پر ہیں۔ کرس گیل نے 103 انٹرنیشنل ٹیسٹ میچ کھیل کر 42 سے زائد کی اوسط سے 7214 رنز بنائے ہیں۔ جس میں 15 سنچریاں اور 37 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ اس کے ساتھ ہی 301 ون ڈے میچوں میں گیل نے 25 سنچریوں اور 54 نصف سنچریوں کی مدد سے 10,480 رنز بنائے ہیں۔ اس کے ساتھ انہوں نے ٹی ٹوئنٹی کرکٹ کے 58 میچوں میں 32 سے زائد کی اوسط سے 1627 رنز بنائے ہیں۔ جس میں 2 سنچریوں کے ساتھ 13 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ کرس گیل کے کرکٹ کیریئر میں ان کا ریکارڈ انہیں بڑا کھلاڑی بناتا ہے۔ کرس گیل بھلے ہی بین الاقوامی میچ سے ریٹائر ہوگئے ہوں لیکن وہ اب بھی کئی ممالک کی بڑی لیگز میں کھیلتے ہوئے دیکھے جاسکتے ہیں۔ ساتھ ہی دنیا کی مقبول ترین کرکٹ لیگ آئی پی ایل 2020 میں کنگز الیون پنجاب کی ٹیم کو شامل کیا گیا ہے۔ گیل کے پاس آئی پی ایل میں کئی بڑے ریکارڈز ہیں۔ اب تک آئی پی ایل کے ہر سیزن میں ان کی تیز بلے بازی نے کرکٹ کے شائقین کو بہت محظوظ کیا ہے۔ کرس گیل نے آئی پی ایل کے 125 میچوں میں 41.14 کی شاندار اوسط سے 4448 رنز بنائے ہیں۔ جس میں 6 سنچریوں سمیت 28 نصف سنچریاں شامل ہیں۔ ساتھ ہی 18 وکٹیں بھی ان کے نام ہیں۔ فی الحال سال 2019 میں بین الاقوامی کرکٹ سے ریٹائر ہوئے۔ انہوں نے کرکٹ کے میدان میں کئی ایسے کارنامے انجام دیے ہیں جو ہمیشہ یاد رکھے جائیں گے۔ اپنے کرکٹ کیریئر میں کرس گیل نے جو کامیابیاں حاصل کیں، وہ حقیقت میں قابل قدر ہیں۔ اس کے بعد ہر کوئی انہیں دنیا کے بہترین بلے باز کے طور پر دیکھتا ہے۔ خاص طور پر ٹی 20- کرکٹ میں گیل نے سب سے زیادہ اثر چھوڑا۔

ریلوے کی ٹیم کو شکست فاش دیکر محمڈن نے ریلی گیشن کی جنگ بقاء میں نجات پائی

کولکاتا، 21 ستمبر: محمڈن اسپورٹنگ اس وقت ریلی گیشن راؤنڈ میں کھیل رہی ہے اور پچھلے دو میچوں میں اسے 6 پوائنٹ مل چکے ہیں پہلے میچ میں جہاں سادرن سمیتی نے واک اوور دیا وہیں دوسرے میچ میں محمڈن نے ریلوے ایف سی کے خلاف 6-1 گول سے بڑی جیت درج کی اور اس طرح سے محمڈن اسپورٹنگ کو دو میچوں میں اصولاً 6 پوائنٹ ملنا چاہئے، کیونکہ بیرکپور اسٹیڈیم میں محمڈن کی ٹیم موجود تھی جبکہ سادرن سمیتی کی ٹیم موجود نہیں تھی اور واک اوور ملنے پر موجود رہنے والی ٹیم کو تو اصولاً تین پوائنٹ ملتے ہیں اور پھر آئی ایف اے واک اوور دینے والی ٹیم کے خلاف اگر سخت کارروائی کرے تو یہ اس کا اپنا معاملہ ہے جیسے ابھی موہن بگان نے ایک میچ میں میسرز کلب کے خلاف ٹیم نہیں اتاری اور اس کے تین پوائنٹ میسرز کلب کو ملے، موہن بگان دراصل آئی ایف اے کو نقصان پہنچانے کے حق میں تھی، چونکہ موہن بگان کی ٹیم اس نہج پر پہنچ چکی تھی کہ اسے سپر سکس کے مقابلے میں آنے کے لئے لگاتار دو تین میچوں میں جیتنا ضروری تھا تاکہ وہ سپر سکس میں کھیل سکے لیکن وہ نہیں چاہتی تھی کہ سپر سکس میں داخل ہوکر ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر کے ساتھ ڈربی اور منی ڈربی کھیلے اور آئی ایف اے کو مالی اعتبار سے فائدہ پہنچائے۔ اگر موہن بگان کی ٹیم سپر سکس میں شامل ہوجاتی تو اسے کم از کم دو بڑے میچوں میں ایسٹ بنگال اور ڈائمنڈ ہاربر ایف سی سے کھیلنے پڑتے اور دونوں میچوں میں سالٹ لیک اسٹیڈیم میں کم از کم 50,000 شیدائی تو ضرور ہوتے اور اگر ٹکٹوں کی قیمت 50 روپے بھی رکھ دی جائے تو آئی ایف اے کو گیٹ منی کے ذریعہ پچیس سے تیس لاکھ کی آمدنی تو ہوجاتی اور پھر میچ کو ٹیلی کاسٹ کرنے پر اچھی خاصی رقم مل سکتی تھی لیکن آئی ایف اے کے رویے سے موہن بگان کلب کو اتفاق نہیں اور کئی مرتبہ آئی ایف اے کے فیصلے سے موہن بگان کے عہدیداروں میں تناؤ پیدا ہوچکا ہے۔ موہن بگان نے جب دیکھا کہ پوائنٹ کے اعتبار سے وہ ایسٹ بنگال سے کافی پیچھے ہے اور سپر سکس مقابلے کھیل کر بھی وہ چمپئن شپ حاصل نہیں کرسکتی تو پھر اسے کوئی ضرورت بھی نہیں ہے کہ وہ گھریلو لیگ میں دلچسپی رکھے جو ٹیم لگاتار دو سال آئی سی ایل ٹاپ ٹائر ٹورنامنٹ لیگ جیت چکی ہو اسے گھریلو لیگ سے کیا دلچسپی ہوسکتی ہے۔ گھریلو لیگ میں ایک صورتحال یہ تھی اور دوسری طرف انتہائی افسوناک طریقے سے محمڈن اسپورٹنگ کو ریلی گیشن زون میں چلے جانا جب لوکل لیگ کے مقابلے میں اسے مسلسل 7 میچوں میں شکست کا منہ دیکھنا پڑا اور اس وقت وہ شرمناک انداز میں ریلی گیشن زون میں اپنی بقا کی جنگ لڑ رہی ہے ورنہ اگلے گھریلو سیزن میں اسے سکنڈ ڈویژن میں جانا پڑے گا اور پھر وہ پریمیئر ڈویژن لیگ میں کھیل نہیں سکتی۔ محمڈن اے سی کی طرح سے محمڈن اسپورٹنگ بھی اپنے نام ونمود کی تلاش میں ادھر ادھر بھٹکتی رہے۔ محمڈن نے 1981 میں لیگ چمپئن شپ حاصل کی تھی پھر 2021 میں پورے 40 سال بعد لیگ چمپئن شپ حاصل کی جب ایسٹ بنگال اور موہن بگان نے آئی ایس ایل کی مصروفیت کے نام پر پریمیئر لیگ میں جو گھریلو لیگ ہے اس میں کھیلنے سے انکار کردیا تھا جس پر آئی ایف اے نے ترنگ میں آکر اعلان کیا تھا کہ وہ دونوں بڑی ٹیموں کے خلاف سخت کارروائی کرے گی لیکن معاملہ وہی تھا یعنی اونٹ کے سامنے پہاڑ کا معاملہ اور آئی ایف اے کے اندر یہ جسارت نہ تھی کہ وہ ایسٹ بنگال اور موہن بگان کے پھٹے میں ہاتھ ڈالے اور خود اپنی رسوائی کا باعث بنے۔ محمڈن اسپورٹنگ نے 2021، 2022 اور 2023 میں لگاتار چمپئن شپ حاصل کی اور دکھاوے کے لئے ہوٹل حیات میں محمڈن کی کامیابی کا جشن منایا جس میں صرف کارپوریٹ طبقے کے لوگ شریک ہوئے۔ محمڈن کے کسی شیدائی کی سوچ سے باہر، محمڈن کی ٹیم اپنے شیدائیوں کے بل بوتے پر کامیاب ہوتی ہے جب یہ شیدائی ملک کے ہر حصے میں محمڈن کا کھیل دیکھنے اور ٹیم کی حمایت کرنے کے نام پر اپنے ہزاروں روپے قربان کردیتی ہے اور ان کی ہر دلعزیز ٹیم جب ریلی گیشن کی جنگ میں اپنی بقاء کے لئے لڑتی رہے تو پھر سوچنے والی بات ہے کہ محمڈن کو کس طرح سے عرش سے فرش پر لا پھینکا گیا ہے۔ موہن بگان اور ایسٹ بنگال بھلے ہی انگنت خلفشار سے دوچار ہو لیکن اسی ذلت ورسوائی سے اس کا سابق کبھی نہیں پڑا ہے۔

"انٹالی کے ایم ایل اے سورن کمل ساہا کی شاندار پہل درگا پوجا سے قبل 4 ہزار خواتین کو ساڑیوں کا تحفہ"

کولکاتا: 21 ستمبر (پریس ریلیز) انٹالی اسمبلی حلقہ کے ایم ایل اے سورن کمل ساہا نے درگا پوجا سے قبل خواتین کو ایک خاص تحفہ پیش کر کے علاقے میں خوشی کی لہر دوڑا دی۔ امسال پوجا کے موقع پر تقریباً چار ہزار خواتین کو ساڑیاں تقسیم کی گئیں۔ اس اقدام نے نہ صرف خواتین کے چہروں پر مسکراہٹ بکھیر دی بلکہ مقامی عوام کے درمیان ایم ایل اے کی مقبولیت میں بھی اضافہ کیا۔ خواتین نے اس پہل پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ "ہمارے ایم ایل اے نے ہمیشہ ہماری فکر کی ہے اور تہوار سے قبل ہمیں تحفہ دے کر ہمارے گھروں کی خوشیوں کو دوبالا کیا ہے۔ اس موقع پر مہمانانِ خصوصی کے طور پر موجود تھے۔ کنال گھوش (ترنمول کانگریس کے ترجمان)، سندیپن ساہا (کونسلر وارڈ نمبر 58 و ایم ایم آئی سی) دیپالی داس (سابق کونسلر) سوجیت کمار بسواس (صدر، جیہند بھنی، وارڈ 56 ترنمول کانگریس)، راجیشور شا (ورکنگ پریزیڈنٹ، جیہند بھنی، وارڈ 56 ترنمول کانگریس) اس کے علاوہ دیپا جوتی سرکار، حنان خان، ناسو، کلیم، سمیر ساہا، بوبی اور دیگر ترنمول کانگریس کے لیڈر بھی موجود رہے۔ مہمانوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ درگا پوجا خوشیوں کا تہوار ہے اور ایسے وقت میں عوام کے درمیان تحائف بانٹنا ایک بڑی پہل ہے، جو سماجی ہم آہنگی اور بھائی چارے کو فروغ دیتی ہے۔

آہ کلام ماسٹر: تجھے بھول جانا محال ہے

خواجہ احمد حسین

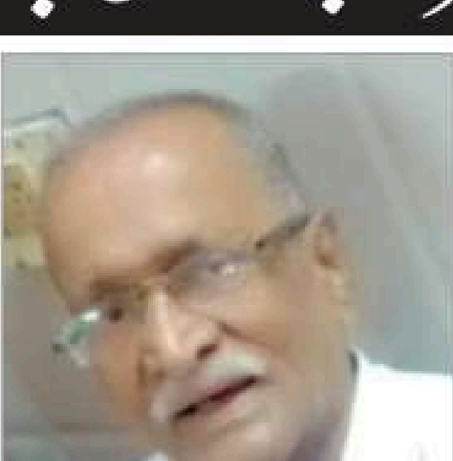

اِدھر آنکھیں بند ہوئیں اُدھر انسان افسانہ بن کر رہ جاتا ہے، ابھی باشندگانِ کانکی نارہ و جگتدل مولانا مظہر عالم ندوی کے صدمہ جانکاہ سے ابھر نہ پائے تھے کہ دوسری ہی شام 19 ستمبر کو بعد نماز مغرب یہ غم اندوہناک خبر سننے کو ملی کہ کلام ماسٹر صاحب نہیں رہے۔ خبر کی جب تصدیق ہوگئی تو "اناللہ وانا الیہ راجعون" پڑھ کر رب العالمین کو یاد کیا، واپس لے لیا اپنی امانت کو یہ کوئی نئی بات نہ تھی مہمان کو اپنے گھر لوٹنا ہی پڑتا ہے۔ لہذا کلام ماسٹر بھی لوٹ گئے۔ لگ بھگ 76 سالہ کامریڈ ماسٹر ابوالکلام انصاری مغربی بنگال کے چھوٹے سے قصبہ کانکی نارہ و جگتدل کے ہر دلعزیز شخصیت تھے۔ آپ بھاٹ پاڑہ موٹسپلٹی ملازم کے علاوہ حمایت الغرباء اسکول کے صدر اور این سی پی یو ایل دہلی کمپیوٹر سنٹر کے بانی رہے۔ آپ سابق راجیہ ممبر آنجہانی کامریڈ نیپال دیب بھٹاچاریہ اور کامریڈ گوپال بھٹاچاریہ کے گہرے دوست رہے۔ ایک دور تھا جب کانکی نارہ لیفٹ سیاست کے آپ بے تاج بادشاہ تھے مگر تھے بہت ایماندار غصہ ہوتے آج تک کسی نے نہیں دیکھا۔ حت الامکان سب کے کام آتے تھے پکے کامریڈ تھے لیکن آخری دنوں میں صوم صلاۃ کی پابندی بھی دنیا نے دیکھی۔ آپ اچھے فٹ بال کھلاڑی بھی رہے کم گو اور شریف النفس انسان تھے برسوں پہلے اہلیہ کے انتقال کے بعد ٹوٹ گئے اور چھوٹے بچوں کی خاطر اپنے سسرال رام پور ہاٹ بیر بھوم شفٹ کرگئے پر دل سے کانکی نارہ نہ بھول پائے کیوں کہ یہ ان کی پیدائشی جگہ تھی۔ آپ ملت کے اچھے و سچے خادم تھے، اس کا ایک ثبوت جس کا گواہ خاکسار خواجہ احمد حسین ہے کہ کانکی نارہ گرلس ہائی اسکول کا جلسہ تھا، ماسٹر غلام ربانی سکریٹری تھے، نظامت خاکسار خواجہ احمد حسین کی تھی۔ محمد سلیم سابق ایم پی، سلطان احمد سابق مرکزی وزیر، احمد سعید ملیح آبادی، نیپال بھٹاچاریہ سابق ممبر پارلیمنٹ و تمام مقامی سماجی و سیاسی رہنماؤں کی موجودگی میں اس وقت کے موجودہ ممبر پارلیمنٹ ترت برن توپدار سے گرلس ہائی اسکول کی عمارت کے ایم پی فنڈ کے مطالبہ کیلئے جلسہ گاہ میں الجھ گئے بڑی مشکل سے معاملہ طے پایا، یہ تھے کلام ماسٹر آج وہ ہمارے درمیاں نہیں مگر انکی خدمات اور یادیں آج بھی باشندگان کانکی نارہ کے دلوں میں زندہ ہیں کلام ماسٹر اور ربانی ماسٹر کی جوڑی بہت مشہور تھے۔ آپ حمایت الغرباء پرائمری اسکول میں مدرسہ بھی رہے ہر طبقے میں مقبول کلام سر جب کانکی نارہ آتے تو سب سے ملتے کافی کمزور ہو چکے تھے بہت اداس رہنے لگے تھے۔ بقول حبیب ہاشمی کہ "ہم نے تو اس جہاں میں بہت دکھ اٹھائے ہیں/ ہم کو اب تو اندیشہ محشر بھی نہیں ہے" اپنی مٹی سے جدا ہونے کا غم بھی بہت تھا۔ بقول مہتاب سلم "اپنی مٹی سے جدا مت ہونا/ جو ہوئے ہیں وہ کہیں کے نہ رہے" ہزاروں افراد ان کے تدفین میں شریک نہ سکے جس کا ملال ہم سب کو رہے گا پر یہ سچ ہے۔ "پہنچی وہیں پہ خاک جہاں کا خمیر تھا" آئیے ہم سب ان کے حق میں دعائے مغفرت کرتے رہیں۔ تحریر: خواجہ احمد حسین۔

9831851566

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Monday, 22nd September 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سوموار، ۲۲ ستمبر ۲۰۲۵ء

SPORTS

کھیل کی دنیا

ایشین کپ فٹبال کوالیفائنگ

9 اور 14 اکتوبر کو سنگاپور سے اہم میچ مگر کیمپ سے 14 کھلاڑی غیر حاضر

چیف کوچ خالد جمیل کے لئے ہمت مرداں.... وہ سنیئر کے بجائے جونیئر کھلاڑیوں کو لیکر بھی مطمئن ہونگے

کلکتہ، 21 ستمبر: جب سے خالد جمیل انڈین فٹبال ٹیم کے چیف کوچ بنے ہیں اس وقت سے انہیں فٹبال مافیاؤں سے دھچکے پر دھچکا لگ رہا ہے چونکہ صرف 10 دنوں کی تیاری کے بعد اپنی اس ٹیم کو لیکر وہ تاجکستان گئے جہاں انہیں CAFA نیشن کپ میں حصہ لینا تھا جس میں موہن بگان کے 7 کھلاڑی جن کا انہوں نے سلیکشن کیا تھا وہ کلب کی طرف سے ریلیز نہیں کئے گئے لیکن اس کے باوجود انڈیا نے برسوں بعد تاجکستان میں کانسے کا تمغہ جیتا اور خالد جمیل کی اس پہلی کامیابی انڈیا کے فٹبال مافیاؤں کو پسند نہیں آئی کیونکہ انہوں نے خالد جمیل کے اندر ایک لگن ایک جدو جہد اور جہد مسلسل کا جوش دیکھا تھا اور انہیں اپنے بزرگوں کی باتیں یاد آگئی تھیں کہ 1950 میں جب سید عبدالرحیم انڈین ٹیم کے کوچ بنے تھے تو ان کے اندر بھی یہی جوش اور جذبہ تھا جس کی بناء پر 1950 اور 1956 میں انڈیا نے اولمپکس اور مرڈیکا ٹورنامنٹ میں ناقابل یقین حد تک ناک آؤٹ راؤنڈ تک پہنچ کر کمال کر دکھایا تھا۔ ایسے میں فٹبال کے موجود مافیاؤں کو خالد جمیل سے جلن اور حسن ہونے لگی ہے اور خاص طور پر ایسٹ بنگال اور موہن بگان کلب والوں نے زور دیا ہے کہ وہ اپنے کھلاڑیوں کو ریلیز نہ کریں اور خالد جمیل انڈیا کے لئے جو ٹورنامنٹ کھیلیں اس میں وہ ذلیل وخوار ہوں تاکہ خالد جمیل جسے پانچ سال کے لئے انڈین ٹیم کا کوچ بنایا گیا ہے اسے ہٹا کر کسی یوروپین کو کوچ بنا دیا جائے تاکہ وہ بھی اے آئی ایف ایف کا خون چوستا رہے اور دوسری طرف کھلاڑی بھی اپنی مستی میں رہیں اور خالد جمیل کی طرف انگریز کوچ زیادہ محنت و مشقت نہ کرائیں۔ گزشتہ 30 برسوں سے انڈین ٹیم اسی طرح سے ذلیل وخوار ہوتی آئی ہے۔ 30 سال قبل تک انڈین ٹیم کی باگ ڈور سنبھالنے والے پی کے بنرجی اور سید نعیم الدین جیسے لوگ تھے لیکن اس دور میں فٹبال مافیا تھے یہ اور بات ہے کہ ان کے آگے وہ سر نہ اٹھا پاتے تھے۔

اس وقت خالد جمیل نے اگلے ماہ ہونے والے ایشین کپ کوالیفائنگ کے لئے سنگا پور سے مقابلہ کے لئے جن 35 کھلاڑیوں کو لیکر تیاری کیمپ شروع کرنے کی پکار دی تھی ، اس میں سے 14 کھلاڑی کیمپ میں حاضر نہ ہوئے جس میں بنگلورو ایف سی کا کپتان سنیل چھیتری بھی شامل ہے خالد جمیل نے CAFA نیشن کیمپ میں سنیل چھیتری کو ٹیم میں شامل نہیں کیا تھا لیکن سنگا پور کے خلاف میچ کے سلسلے میں جن 35 کھلاڑیوں کے نام ظاہر کئے گئے تھے اس میں سنیل چھیتری سمیت 14 کھلاڑی شامل نہیں ہوئے جس میں ایسٹ بنگال کا انور علی بھی شامل ہے اور اس کی اس حرکت پر سبھوں کو حیرت ہے۔ خالد جمیل نے انڈین ٹیم کے خاص طور پر موہن بگان ، بنگلورو ایف سی اور ایسٹ بنگال کے کھلاڑیوں کو تیاری کیمپ کے لئے طلب کیا تھا۔ بعد ازاں 30 کھلاڑیوں کے نام کے ساتھ تیاری کیمپ شروع کرنے کی بات تھی۔ جن کھلاڑیوں نے کیمپ میں حاضر رہنے کو ترجیح دی ان میں مندرجہ ذیل نام ہیں:

بنگلورو ایف سی: گر پریت سنگھ، چنگل سینا سنگھ، راہل بھیکے، ریکی بیتائی ، روشن سنگھ، سریش سنگھ اور سنیل چھیتری

ایسٹ بنگال: جیکسن سنگھ، انور علی، ناؤربن، مہیش سنگھ۔

پنجاب ایف سی: پرم ویر، محمد اویس، نکھیل پربھو اور محمد سہیل

خالد جمیل نے کہا کہ CAFA نیشن کپ میں انڈیا نے کانسے کا تمغہ جیتا اور تاجکستان، افغانستان کو شکست دی جس سے مجھے خوشی ہوئی۔ ایران کے مقابلے میں ٹیم کو شکست ضرور ہوئی لیکن انڈین ٹیم کی بدقسمتی ہے کہ وہ ایران کے مقابلے میں زیادہ بہتر کھیل کر بھی کامیاب نہ ہوئی۔

☆

ورلڈ ایتھلیٹکس ٹوکیو میں نیرج چوپڑا ناکام

لیکن انڈیا کا گولڈن بوائے مایوس نہیں

نئی دہلی، 21 ستمبر: ٹوکیو اولمپکس 2021 میں طلائی تمغہ جیتنے والے ہندستانی نیرج چوپڑا نے جمعرات کے روز ٹوکیو میں عالمی ایتھلیٹکس میں حیرت انگیز طور پر مقابلے میں آٹھویں پوزیشن حاصل کی اور اس زبردست ناکامی پر ہندستانی اسٹار زیولن تھروور کو اپنی کارکردگی پر افسوس نہیں ہوا بلکہ حیرت ہوئی کہ کس بناء پر اس سے ایسی غلطی ہوئی اور وہ فرسٹ، سکنڈ، تھرڈ کے زمرے سے باہر ہو گئے بلکہ مایوس کن انداز میں آٹھویں پوزیشن حاصل کی جبکہ اسی مقام پر چار سال قبل ٹوکیو اولمپکس میں نیرج چوپڑا نے زیولن تھرو میں اپنی منفرد پہچان بنائی تھی اور گولڈ میڈل جیت کر انڈیا کی پوزیشن کو بے حد مضبوط بنا دیا تھا۔ لیکن اسی مقام پر ٹوکیو میں جمعرات کے روز ہوئے مقابلے میں جب اسے آٹھویں پوزیشن حاصل ہوئی تو اسے اپنی کارکردگی پر حیرت ہوئی کہ معیار اس قدر جلد اتنا نیچے کیسے چلا گیا۔ نیرج نے اس ناکامی کے بعد ہمت ہارنے کے بجائے پوری ہمت اور اہتمام کے ساتھ اپنی قوت کو مجتمع کر کے دعویٰ کیا کہ وہ فی الحال اپنے اس مقابلے سے کچھ دنوں کے لئے علاحدگی حاصل کرے گا اور پھر پوری قوت کے ساتھ ابھر کر پھر سامنے آئے گا اور دنیا کو ایک بار پھر سے اپنی صلاحیتوں کا لوہا منوالے گا۔

نیرج چوپڑا کو کچھ دنوں سے اپنی پیٹھ کی تکلیف سے پریشانی ہو رہی تھی اور وہ بمشکل 84.03 میٹر ہی بھالا پھینک سکا اور جمعرات کے روز وہ اس فائنل میں اس سے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ نہ کر سکا اور اسے مقابلے میں آٹھویں پوزیشن حاصل ہوئی۔ نیرج نے بتایا کہ اسے اس ماہ کے اوائل سے اپنی پیٹھ کی تکلیف کا سامنا کرنا پڑ رہا تھا۔ اس گولڈن بوائے نے ٹوکیو اولمپکس جو 2020 کو ہونے والا تھا اور کوڈ-19 کی وجہ سے بند اسٹیڈیموں میں 2021 کو کھیلا جا سکا اس میں نیرج چوپڑا نے 91 میٹر بھالا پھینک کر انڈیا کو طلائی تمغہ دلا دیا تھا۔ انڈیا کو چند سال قبل طلائی تمغہ شوٹنگ میں ملا تھا جب ابھینو بندرا نے گولڈ جیتا اور چند سال بعد 2024 میں منو بھاکر نے ایک تمغہ جیتا۔ نیرج چوپڑا نے جیولن تھرو میں طلائی تمغہ حاصل کر کے غضب ڈھا دیا تھا۔ اس نے نوجوان جیولن تھروور سچن یادو کو مبارکباد دی جس نے اس مقابلے میں 86.27 میٹر دور بھالا پھینک کر نیرج چوپڑا سے بہتر پوزیشن حاصل کی۔ نیرج نے کہا کہ ٹوکیو اولمپک میں ، میں نے طلائی تمغہ جیتا تھا اور ٹوکیو میں منعقدہ ورلڈ ایتھلیٹکس میں بھی میں گولڈ جیت کر ایک منفرد تاریخ بنانا چاہتا تھا لیکن شاید یہ مقابلہ مجھے راس نہ آیا۔ لیکن گولڈن بوائے نیرج چوپڑا سے پوری امید ہے کہ وہ ایک مرتبہ پھر سے دنیا کی امیدوں پر پورا اترے گا۔

وارانسی میں ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی جیت کے لیے گنگا آرتی

وارانسی، 21 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان اور پاکستان کی کرکٹ ٹیمیں اتوار کی شام ایک بار پھر میدان میں آمنے سامنے ہوں گی۔ ہندوستانی ٹیم کی جیت کی خواہش کرتے ہوئے ، یہاں اسی گھاٹ پر گنگا آرتی کا اہتمام کیا گیا، جس میں نمامی گنگا کے ارکان کے ساتھ ساتھ بٹوک نے بھی شرکت کی۔ تقریب کے منتظم راجیش شکلا نے بتایا کہ ہندوستانی کرکٹرز کی تصاویر اور بلے کے ساتھ گنگا آرتی کی گئی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم ایشیا کپ میں شاندار کارکردگی دکھا رہی ہے۔ ہندوستانی ٹیم کے ساتھ سے ملک کے 140 کروڑ لوگوں کی امیدیں وابستہ ہیں۔ چند روز قبل اسی ٹورنامنٹ میں ہندوستانی نے پاکستان کو شکست دی تھی۔ ہندوستانی کرکٹرز ایک بار پھر پورے جوش اور طاقت کے ساتھ پاکستان کو شکست دینے کے لیے تیار ہیں۔

H.R.H Prince
M.A.Ali
Director: World meet Thailand, Indonesia (UK).
www.worldmeetuk.com
For Free Martial art /Karate Training upto Black Belt Contact
+91 9007412247

ہاتھ ملانا ٹیم کا فیصلہ، ہندوستان کی جیت یقینی ہے: وینکٹیش پرساد

ہبلی، 21 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کے سابق تیز گیند باز وینکٹیش پرساد نے آج کہا کہ مصافحہ اور میدان پر دیگر آداب جیسے فیصلے مکمل طور پر ٹیم کا اندرونی معاملہ ہیں اور اسے عصری کرکٹ میں پاکستان پر ہندوستان کے واضح برتری کی وسیع حقیقت کو اس سے متاثر نہیں ہونا چاہئے۔ دبئی میں روایتی حریفوں کے درمیان ایشیا کپ 2025 کے سپر 4 میچ سے قبل یہاں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے ، پرساد نے ہاتھ ملانے اور میدان پر اشاروں کے حوالے سے حالیہ بحث پر بات کی۔ انہوں نے کہا کہ آیا کوئی ٹیم ہاتھ ملانا چاہتی ہے یا نہیں یہ مکمل طور پر ان کا فیصلہ ہے۔ اگر کوئی ایمانداری سے کھیل رہا ہے تو، آپ کھیل کے جذبے کے مطابق کھیلتے ہیں۔ انہوں نے مزید کہا، "لیکن یہ اندرونی فیصلے ہیں اور میں باہر سے اس پر زیادہ تبصرہ نہیں کرنا چاہتا۔" پرساد نے ہندوستان-پاکستان کرکٹ کے بدلتے ہوئے تناظر پر روشنی ڈالی اور کہا کہ اس طرح کے اشارے، اگرچہ علامتی ہوتے ہوئے بھی، ٹیموں کے درمیان وسیع تر اختلافات کے مقابلے میں معمولی ہیں۔ انہوں نے کہا، "ہندوستان اب بالکل مختلف سطح پر ہے۔ پہلے کے مقابلے اب دونوں ٹیموں کے درمیان بہت فرق ہے۔ "انہوں نے زور دے کر کہا کہ ہندوستانی کھلاڑی اب کھیل کے ہر پہلو میں پوری وضاحت کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ موجودہ ہندوستانی ٹیم کے اعتماد اور تیاریوں کا حوالہ دیتے ہوئے ، انہوں نے کہا، "ہندوستان کے پاس ہر پہلو سے وضاحت ہے- ان کے ذہنوں میں کوئی شک نہیں ہے۔ ہندوستان یقینی طور پر میچ جیتے گا۔"

انہوں نے آگاہ کیا کہ اشاروں اشاروں یا معمولی تنازعات پر زیادہ زور دینے سے ہندوستان کی پیشہ ورانہ مہارت اور عالمی کرکٹ میں مسلسل تسلط سے توجہ ہٹ سکتی ہے۔

آج دبئی میں ہندوستان کا پاکستان کے ساتھ سامنا ہے، پرساد کے تبصرے ٹیم کی اندرونی حرکیات کی یاد دہانی ہیں جو اس طرح کے فیصلوں پر اثر انداز ہوتے ہیں اور ساتھ ہی ساتھ اپنے پرانے حریف پر ہندوستان کی موجودہ طاقت کا واضح اشارہ ہے۔

ہندوستان کی انڈر 19- ٹیم نے آسٹریلیا کو سات وکٹوں سے شکست دی

برسبین، 21 ستمبر (یو این آئی) ہینل پٹیل (تین وکٹ)، کشن کمار اور کوشِک چوہان (دو، دو وکٹ) کی شاندار گیند بازی کے بعد ابھیگیان کنڈو (ناٹ آوٹ 87) اور ویدانت ترویدی (ناٹ آؤٹ 61) کی شاندار نصف سنچریوں کی بدولت ہندوستان کی مردوں کی انڈر 19- ٹیم نے اتوار کے روز پہلے یوتھ ون ڈے مقابلے میں آسٹریلیا کو 117 گیندیں باقی رہتے سات وکٹوں سے ہرا دیا۔

226 رنز کے ہدف کا تعاقب کرتے ہوئے ہندوستان کی انڈر 19- ٹیم کے لئے ویبھو سوریہ ونشی اور کپتان آیوش مہاترے نے تیز شروعات کی اور پہلے وکٹ کے لئے 50 رنز جوڑے۔ ہندوستان کا پہلا وکٹ ویبھو سوریہ ونشی کے طور پر گرا۔ ویبھو نے 22 گیندوں پر سات چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 38 رنز بنائے۔

اس کے بعد کپتان آیوش مہاترے (6) اور وہان ملہوترا (9) کی وکٹ جلدی گر گئی۔ لیکن بعد میں ویدانت ترویدی اور ابھیگیان کنڈو نے شاندار بلے بازی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 30.3 اوور میں 227 رنز بنا کر ہندوستان کو سات وکٹ سے جیت دلائی۔ ابھیگیان کنڈو نے 74 گیندوں پر آٹھ چوکے اور پانچ چھکے لگاتے ہوئے ناٹ آوٹ 87 رنز بنائے ، جبکہ ویدانت ترویدی نے 69 گیندوں پر آٹھ چوکوں کی مدد سے ناٹ آوٹ 61 رنز بنائے۔ آسٹریلیا کی جانب سے چارلس لیچمنڈ نے دو وکٹ جبکہ ہیڈن شلر نے ایک کھلاڑی کو آؤٹ کیا۔ اس سے پہلے آسٹریلیا کی انڈر 19- ٹیم نے ٹاس جیت کر پہلے بلے بازی کا فیصلہ کیا۔ بلے بازی کے لئے اترتے ہی آسٹریلیا کو شروعاتی جھٹکا لگا۔ کشن کمار نے پہلے ہی اوور میں دونوں اوپنرز، ایلکس ٹرنر اور سائمن بج کو بغیر کھاتہ کھولے پویلین بھیج دیا۔ اس کے بعد اسٹیون ہوگن اور ول مالازچک نے اننگز سنبھالنے کی کوشش کی اور تیسرے وکٹ کے لئے 33 رنز جوڑے۔ دونوں بلے بازوں کو ہینل پٹیل نے آوٹ کیا۔ اسٹیون ہوگن نے 39 رنز بنائے جبکہ ول مالازچک 17 رنز پر آوٹ ہوئے۔

ہندوستانی گیند بازوں نے شاندار مظاہرہ کرتے ہوئے آسٹریلوی بلے بازوں کو کھل کر کھیلنے کا موقع نہیں دیا اور وقفے وقفے سے وکٹیں حاصل کرتے رہے۔ ٹام ہوگن (40)، آرین شرما (10)، ہیڈن شلر (9) اور بین گورڈن (16) رنز بنا کر آوٹ ہوئے۔ آسٹریلیا نے مقررہ 50 اووروں میں نو وکٹ پر 225 رنز بنائے۔ جان جیمز 68 گیندوں میں چھ چوکے اور ایک چھکا لگاتے ہوئے 77 رنز بنا کر ناٹ آوٹ رہے۔ ہندوستان کی انڈر 19- ٹیم کے لئے ہینل پٹیل نے تین وکٹ، کشن کمار اور کوشِک چوہان نے دو، دو وکٹ جبکہ آر ایس امبریش نے ایک کھلاڑی کو آوٹ کیا۔

ہندوستان کی اے ایف سی فٹسل ایشین کپ کوالیفائر میں کویت سے 4-1 سے شکست

نئی دہلی/کویت، 21 ستمبر (یو این آئی) ہندوستان کو اے ایف سی فٹسل ایشین کپ 2026 کوالیفائر کے اپنے پہلے گروپ اے کے میچ میں میزبان کویت سے شکست کا سامنا کرنا پڑا ہے۔ اے آئی ایف ایف نے اپنے بیان میں کہا کہ "ہندوستان نے شاندار کارکردگی دکھائی، لیکن بالآخر میزبان کویت کے خلاف ہفتہ کو شیخ سعد آل متیری ہال میں اے ایف سی فٹسال ایشین کپ 2026 کوالیفائر کے اپنے پہلے گروپ اے میچ میں 4-1 سے شکست کا سامنا کرنا پڑا"۔ ہاف ٹائم تک کویت کو 2-1 کی معمولی برتری حاصل تھی۔ یہ اے ایف سی فٹسل ایشین کپ کوالیفائرز میں ہندوستان کی دوسری شرکت تھی، اور عالمی رینکنگ میں 135 ویں نمبر پر موجود ہندوستانی ٹیم جانتی تھی کہ اس کا سامنا کویت جیسے مضبوط حریف سے ہوگا، جو عالمی سطح پر 43 ویں نمبر پر ہے۔ تجربے اور رینکنگ کے فرق کے باوجود، ایرانی ہیڈ کوچ رضا کوردی کی رہنمائی میں ہندوستان نے قابل تعریف صبر اور حکمت عملی کا مظاہرہ کیا۔ نویں منٹ میں ہندوستان کو اس وقت کامیابی ملی جب لال سنگکیما نے کویت کے دفاع کو چیرتے ہوئے ایک تیز پاس دیا، جسے ڈیوڈ لال ٹلانسانگا نے سنبھال کر گول کیپر کو چکمہ دے کر شاندار گول کیا۔ یہ لال ٹلانسانگا کا آٹھواں بین الاقوامی گول تھا، اور وہ ہندوستان کے فٹسال تاریخ کے سب سے زیادہ گول کرنے والے کھلاڑی بن گئے۔ لیکن میزبان ٹیم نے فوراً جوابی کارروائی کی۔ ایک منٹ بعد ہی ناصر الآبان نے صالح الفضل کو پاس دیا، جس نے دائیں پیر سے گول کر کے اسکور برابر کر دیا۔ ہندوستانی گول کیپر اوزین ویوین سلوا نے کئی شاندار سیو کیے۔ لیکن 18 ویں منٹ میں عبدالعزیز السراج نے دوسرا گول کر کے کویت کو برتری دلا دی۔

ساتوک-چراغ کو چاندی کے تمغے سے اکتفا کرنا پڑا

ننگبو، 21 ستمبر (یو این آئی) ساتوک سائی راج رنکیریڈی اور چراغ شیٹی کی جوڑی کو لی-ننگ چائنا ماسٹرز 2025 میں چاندی کے تمغے سے اکتفا کرنا پڑا۔ ساتوک-چراغ کو عالمی نمبر ایک جوڑی کوریا کے کم وون ہو اور سیو سیونگ جے سے 45 منٹ تک جاری رہنے والے سخت فائنل میں 21-19، 21-15 سے ہار کر چاندی کے تمغے سے مطمئن ہونا پڑا۔ ساتوک اور چراغ شیٹی نے سیمی فائنل میں دو بار کے اولمپک تمغہ جیتنے والے ملائیشیا کے آرون چیا اور سوہ ووئی یک کو ہرا کر فائنل میں جگہ بنائی تھی، لیکن وہ فائنل میں اپنی کارکردگی کو دوہرا نہ سکے۔ یہ ساتوک-چراغ کی چائنا ماسٹرز کے فائنل میں دوسری شرکت تھی۔ اس سے قبل وہ 2023 کے ایڈیشن میں بھی رنر اپ رہے تھے۔ اس سے قبل، انہوں نے پیرس میں اپنا دوسرا عالمی چیمپئن شپ کانسی کا تمغہ بھی حاصل کیا تھا۔

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor- Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30 رچترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹیڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر ، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی -(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804